Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 335 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 15th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۱۵ ردسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

میسی، سالٹ لیک اسٹیڈیم اور افراتفری کا ماحول
وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر بیکار محض تنقید قابلِ مذمت

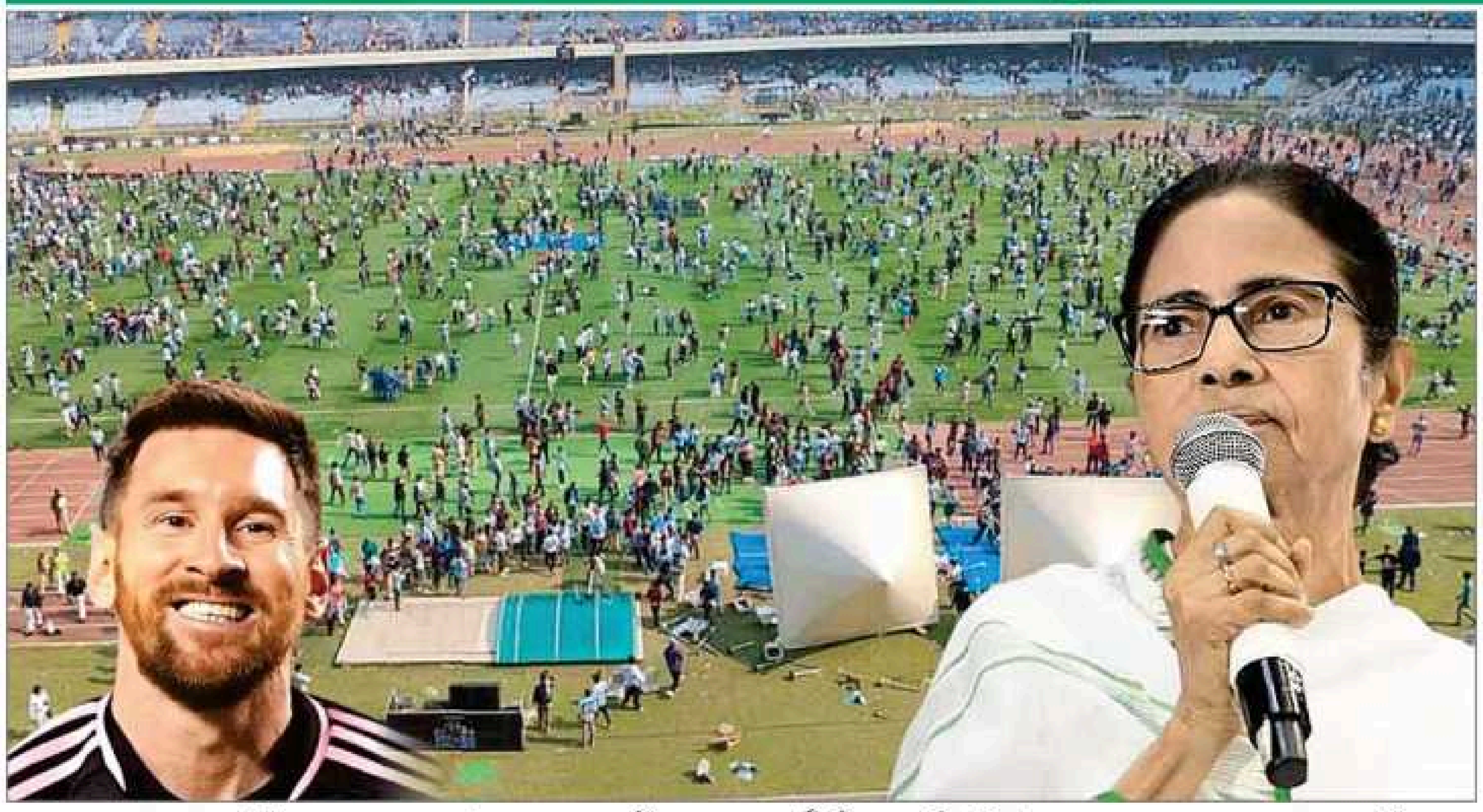

کولکاتا 14 دسمبر: فٹ بال کے دیوانے ہزاروں کی تعداد میں اپنے پیارے سپر اسٹار کی ایک جھلک دیکھ کر اپنی زندگی کو کارآمد بنانے کے خواب کے ساتھ یوا بھارتی میں جمع ہوئے تھے۔ لیکن بدلے میں انہیں صرف افراتفری ہی ملی۔ اس کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر کچھ حلقوں سے بدسلوکی کی جارہی ہے۔ لیکن کیا وہ اس حملے کی مستحق ہے؟

یوا بھارتی میں جو کچھ ہوا وہ وزیر اعلی کے جانے سے پہلے ہوا۔ مزید یہ کہ یہ تقریب حکومت کے زیر انتظام نہیں تھی۔ ایک نجی تنظیم نے میسی کے 'گوٹ شو' کا اہتمام کیا۔ حکومت نے انہیں جو تعاون مانگا تھا وہ دیا۔ محکمہ کھیل، یوا بھارتی حکام اور پولیس نے ہر چیز پر کڑی نظر رکھی۔ وزیر اعلیٰ اس دوران ذاتی طور پر کیا کریں گے؟ اس کے جانے سے پہلے لوگ منتظمین کی ناکامی پر ناراض تھے۔

کولکتہ میٹرو کے دروازے مسافروں نے اپنی سہولت کے لیے میٹرو کے دروازے 'روکتے'، حکام سخت اقدامات کے راستے پر ریٹائرڈ جسٹس عاصم کمار رائے نے یوا بھارتی افراتفری پر کھل کر کہا، تحقیقاتی کمیٹی یوا بھارتی کی صورتحال پر پوری توجہ دے رہی ہے، ریٹائرڈ جج نے کیا کہا؟

میسی مقررہ وقت پر ہفتہ کو یوا بھارتی اسٹیڈیم پہنچے۔ وہ لوئس سواریز اور روڈریگو ڈی پال کے ساتھ میدان میں اترے۔ لیکن میسی عملی طور پر منتظمین اور دیگر لوگوں کے ہجوم سے ڈھکے ہوئے تھے۔ وہ تماشائیوں کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔ لیکن گیلری میں بیٹھے تماشائیوں کو یہ دیکھنے کو نہیں ملا۔ وہاں سے یوا بھارتی اسٹیڈیم میدان جنگ بن گیا۔ میسی فوراً میدان سے نکل گئے۔ ہفتہ کی تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بھی ہونا تھا۔ لیکن حالات کی وجہ سے منصوبہ منسوخ کرنا پڑا۔

یوا بھارتی کیس میں ستدرو دتا کو 14 دن کی پولیس حراست میں یوا بھارتی کیس میں گرفتار ستادرو دتہ کو 14 دن کی پولیس حراست میں، ہاتھ میں جوتے لے کر عدالت کے باہر عوام کا احتجاج

لیونل میسی کے دورے میں افراتفری کے بعد گورنر سی وی آنند بوس اور انکوائری کمیشن یوا بھارتی گئے، میسی کے دورے میں افراتفری کے بعد گورنر کا یوا بھارتی کا دورہ، انکوائری کمیٹی بھی موجود

وزیر اعلیٰ نے یوا بھارتی واقعہ کے حوالے سے ایکس ہینڈل پر ایک لمبی پوسٹ کی ہے۔ انہوں نے لکھا، 'آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں ....باقی صفحہ 04 پر

آسٹریلیا میں یہودی تہوار 'ہنوکا' کے دوران سڈنی کے 'بونڈی بیچ' پر اندھا دھند فائرنگ، 12 لوگوں کی موت، متعدد زخمی

آسٹریلیا 14 دسمبر: آسٹریلیا کے سڈنی واقع بونڈا بیچ پر اتوار (14 دسمبر) کو دن کی روشنی میں زبردست فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ 2 مسلح حملہ آوروں نے وہاں موجود لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اس فائرنگ میں کم از کم 10 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ اتوار کا دن ہونے کی وجہ سے بیچ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہودی افراد کی تعداد زیادہ تھی، کیونکہ یہ لوگ یہاں پر 'ہنوکا' تہوار کے پہلے دن کو منانے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ واقعہ کے بعد سڈنی کی سیکورٹی ایجنسیوں نے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کر دی ہے۔ نیو ساؤتھ ویلس (این ایس ڈبلیو) پولیس فورس نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ ''بونڈی بیچ پر آج 2 لوگوں نے گولی باری کے واقعہ کو انجام دیا ہے۔ جس کے بعد پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔ اس واقعہ میں اب تک 10 لوگوں کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے، جن میں سے ایک کو حملہ آور بتایا جا رہا ہے۔ جبکہ دوسرے حملہ آور کی حالت بھی سنگین بتائی جا رہی ہے۔ فی الحال اس واقعہ میں 11 لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے، جن میں 2 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔'' عینی شاہدین کے مطابق ....باقی صفحہ 04 پر

رام لیلا میدان میں 'ووٹ چور گدی چھوڑ' ریلی، ووٹ اور آئین کے تحفظ کا کانگریس کا عزم

نئی دہلی، 14 دسمبر: کانگریس نے دہلی کے رام لیلا میدان میں 'ووٹ چور گدی چھوڑ' کے عنوان سے ایک میگا ریلی کا انعقاد کیا، جس میں ملک بھر سے پارٹی کے سینئر قائدین، اراکینِ پارلیمنٹ اور بڑی تعداد میں کارکنان شریک ہوئے۔ ریلی کا مرکزی موضوع ووٹ چوری، انتخابی عمل میں شفافیت اور جمہوری اداروں کے تحفظ کا مطالبہ تھا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف ....باقی صفحہ 04 پر

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی وسیع پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں، متعدد فلسطینی گرفتار

غزہ، 14 دسمبر (یو این آئی) مغربی کنارے میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھتی دکھائی دے رہی ہے، جہاں اسرائیلی فوج نے الخلیل، نابلس، جنین اور طولکرم سمیت مختلف علاقوں میں چھاپہ مار کارروائیاں کرتے ہوئے گھروں کی تلاشی لی اور متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا، جبکہ اسی دوران مختلف مقامات پر اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے فائرنگ اور حملوں کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ الخلیل شہر میں اسرائیلی فورسز متعدد علاقوں میں تعینات کی گئی۔ اس دوران اس نے فلسطینیوں کے گھروں کی تلاشی لی اور متعدد افراد کو ....باقی صفحہ 04 پر

محکمہ جنگلات کی زمین پر گجرات میں وبال، پولیس اور فاریسٹ ٹیم پر حملہ اور آگ زنی، 47 جوان زخمی

گجرات 14 دسمبر: گجرات کے بناس کانٹھا ضلع کے دانتا تعلقہ واقع پاڈلیا گاؤں میں گزشتہ روز جم کر ہنگامہ ہوا جس کی وجہ حالات اچانک قابو سے باہر ہو گئے۔ محکمہ جنگلات کی زمین پر طویل عرصے سے جاری تنازعہ ہفتے کو اس وقت تشدد میں بدل گیا جب محکمہ جنگلات، پولیس اور محکمہ ریونیو کی مشترکہ ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ دیکھتے ہی دیکھتے مقامی لوگوں کے ایک بڑے ہجوم نے سرکاری ٹیم پر حملہ کر دیا۔ شائع خبروں کے مطابق سروے نمبر 9 میں محکمہ جنگلات کی اراضی پر نرسری اور پودے لگانے کا کام جاری تھا۔ اسی دوران تقریباً 500 افراد پر مشتمل ہجوم ....باقی صفحہ 04 پر

میسی کے دورے کے بعد گورنر نے یووا بھارتی کا دورہ کیا، تحقیقاتی کمیٹی بھی موجود

بدھان نگر:14دسمبر(عوامی نیوز سروس) یووا بھارتی میں میسی کی آمد کے اردگرد ہفتہ کو انتہائی افراتفری پیدا ہوگئی۔ لائنل میسی ہزاروں روپے مالیت کے ٹکٹ خریدنے کے باوجود نظر نہ آئے۔ اس الزام پر تماشائیوں نے یووا بھارتی میں توڑ پھوڑ کی۔ اس سے پہلے میسی بھی سٹیڈیم سے باہر نکل گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پورے واقعہ کی ریٹائرڈ جسٹس اسیم کمار رائے کی قیادت میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا تھا۔ تحقیقاتی کمیٹی اتوار کی صبح یووا بھارتی میں صورتحال پر نظر رکھنے گئی تھی۔ گورنر سی وی آنند بوس بھی موجود تھے۔

ہفتہ کو یووا بھارتی میدان جنگ بن گیا۔ میسی کے برائے نام دورے کے بعد مرکزی منتظمین پر نہ صرف توڑ پھوڑ بلکہ دھوکہ دہی کے الزامات بھی لگائے گئے۔ یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پر میسی اور تماشائیوں سے معافی مانگ لی۔ انہوں نے منتظمین پر برس پڑے اور تحقیقاتی کمیٹی بنا دی۔ جس کے سربراہ ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے ہیں۔

تحقیقاتی کمیٹی اتوار کی صبح یووا بھارتی پہنچی۔ اس ٹیم میں چیف سکریٹری منوج پنت، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، اسپورٹس سکریٹری راجیش سنہا اور دیگر شامل تھے۔ بدھان نگر کے پولس کمشنر مکیش اور ڈپٹی پولیس کمشنر انیل سرکار بھی موجود تھے۔ تحقیقاتی کمیٹی کے نمائندوں اور بیدھا نگر پولیس نے یووا بھارتی کا دورہ کیا۔ تحقیقاتی کمیٹی نے یووا بھارتی کی حالت کا ویڈیو ریکارڈ کیا۔ بعد میں گورنر سی وی آنند بوس نے بھی یووا بھارتی کا دورہ کیا۔ ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی سربراہی میں قائم تحقیقاتی کمیٹی نے کہا کہ آئندہ 2 ہفتوں میں رپورٹ پیش کردی جائے گی۔ وہ پورے معاملے کو سختی سے ہینڈل کر رہے ہیں۔ اتوار کی صبح یووا بھارتی میں ان کی آمد کو اس سرگرمی کا ثبوت سمجھا جاتا ہے۔

دوسری طرف گورنر ہفتہ کو یووا بھارتی میں داخل نہیں ہو سکے۔ تاہم اس دن انہوں نے کافی دیر تک اسٹیڈیم کا دورہ کیا۔ ہفتے کے روز گورنر نے کہا کہ اس ناخوشگوار واقعہ کے ذمہ دار منتظمین کے ساتھ ساتھ پولیس انتظامیہ کی ناکامی بھی ہے۔ گورنر کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ریاستی انتظامیہ کو بھیڑ کے بارے میں پیشگی خبردار کر دیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود انتظامیہ نے یووا بھارتی تقریب کے خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کوئی انتظامات نہیں کیے تھے۔

گرفتار شتدرو دتہ کو 14 دن کیلئے پولس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا

کولکاتا: 14دسمبر(عوامی نیوز سروس) عدالت نے یووا بھارتی کیس میں گرفتار شتدرو دتہ کے 14 دن کے ریمانڈ کا حکم دیا ہے۔ انہیں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان آج بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے سماعت کے دوران ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے ستردوتہ کے 14 روزہ ریمانڈ کا حکم دیا۔ دوسری جانب آج جب ستردرو کو عدالت میں پیش کیا جارہا تھا تو باہر سے ان کے خلاف 'چور، چور' کے نعرے لگائے گئے۔ جوتوں کے ساتھ احتجاج بھی کیا گیا۔ جس کی وجہ سے عدالت کے باہر شدید کشیدگی رہی۔ پولیس نے سختی سے حالات کو قابو میں کیا۔ میسی کو کولکاتا لانے کا اصل معمار شتدرو دتہ تھا۔ یووا بھارتی میں افراتفری کے بعد پولیس نے انہیں ہفتہ کو کولکاتا ہوائی اڈے سے گرفتار کرلیا۔ پولیس نے دو مقدمات درج کر کے واقعہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن میں ازخود مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ بدامنی پھیلانے، توڑ پھوڑ، تشدد، تخریبی سرگرمیاں پھیلانے اور عوامی تحفظ میں خلل ڈالنے کے الزام میں آئی پی سی کی دفعہ 192، 324(4)(5)، 326(5)، 132، 121 (2)، 45، 46 اور بھارتی نیائے سمہتی کے تحت درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے ستادرو کے خلاف کئی غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمہ بھی درج کیا ہے۔ اسی دن اس کیس میں مرکزی ملزم کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ستردرو کے وکیل نے اس دن کہا، ''منتظم اور ایونٹ مینیجر کا کام مختلف ہے۔ میسی کو لانے کے پیچھے ان کا نیک ارادہ تھا۔ لیکن وہ حالات کا شکار تھے۔'' ان کے وکیل نے یہ بھی کہا کہ ستردرودتہ کسی بھی طرح سے یووا بھارتی میں توڑ پھوڑ میں ملوث نہیں تھے۔ اتنا ہی نہیں وکیل نے اس افراتفری کا ذمہ دار تماشائیوں کو بھی ٹھہرایا۔ ان کے الفاظ میں، ''تماشائیوں نے جس طرح کرسیاں پھینک کر اور توڑ پھوڑ کر کے احتجاج کیا وہ ٹھیک نہیں ہے۔''

دوسری جانب تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان نے اسی دن یووا بھارتی اسٹیڈیم کا دورہ کیا۔ واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے حکم پر ریٹائرڈ جسٹس آسم کمار رائے کی قیادت میں ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس کمیٹی میں چیف سکریٹری منوج پنت، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، اسپورٹس سکریٹری راجیش سنہا اور دیگر شامل ہیں۔ کمیٹی کے ارکان نے مشترکہ طور پر پورے سٹیڈیم کا معائنہ کیا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

15 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 31 منٹ
عصر	3 بج کر 18 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 14 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

یووا بھارتی واقعہ کے بعد پولیس نے شتدرو دتہ کے رشڑا گھر کے سامنے سیکورٹی بڑھائی

ہگلی:14دسمبر(محمد شعیب عالم) ہفتہ کو یووا بھارتی واقعہ کے بعد میسی کو کولکاتا لانے والے مرکزی منتظم شتدرو دت کے رشڑا گھر کے باہر پولیس نے سیکورٹی بڑھادی ہے۔ وہیں اس واقعے کے فوراً بعد دت کو کولکاتا ایئرپورٹ پر گرفتار کر لیا گیا۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے شتدرو کے گھر کے سامنے اضافی پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ یہاں تک کہ پولیس چوکی بھی قائم کر دی گئی۔ دوسری جانب واقعہ رشڑا تک نہ پھیلے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تھانے میں پولیس کی اضافی نفری بھی تعینات کردی گئی۔

شتدرو دتہ کا گھر رشڑا کے بنگور پارک علاقے میں ہے۔ صبح سے سب کچھ ٹھیک تھا لیکن دوپہر کے بعد صورتحال بدل گئی۔ گھر کے دروازے اور کھڑکیاں بند تھیں۔ مکمل خاموشی تھی۔ آہستہ آہستہ شتدرو کے گھر کے سامنے پولیس والوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ پولیس وین یکے بعد دیگرے پہنچتی رہیں۔ یہاں تک کہ پولیس چوکی بھی قائم کر دی گئی۔ واقعہ کے بعد سے چندن نگر پولس کمشنریٹ ہائی الرٹ پر ہے۔ حکام کوئی بھی چانس لینے کو تیار نہیں۔ لہٰذا شہر کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے رشڑا پولیس اسٹیشن میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ لیونل میسی ہفتے کو کھیلوں کے شائقین کے طویل انتظار کو ختم کرتے ہوئے شہر پہنچے۔ میسی کو دیکھنے کے لئے مختلف علاقوں سے تماشائی یووا بھارتی اسٹیڈیم سالٹ لیک پہنچے تھے۔ کچھ پرولیا سے آئے، کچھ کانتھی سے۔ ہوڑہ، ہگلی، چوبیس پرگنہ کے علاوہ ریاست کیک علاقوں کیساتھ ساتھ میسی کے مداح بنگلورو، شیلانگ اور نیپال سے بھی آئے تھے۔

لیکن انہوں نے شکایت کی کہ وی آئی پیز نے میسی کو اس وقت سے گھیر لیا جب وہ یووا بھارتی میں داخل ہوئے۔ ان کی تعداد کم از کم 100 رہی ہوگی۔ نتیجتاً وہ 20 منٹ تک گیلری سے میسی کو نہیں دیکھ سکے۔

حد سے زیادہ مہنگی ٹکٹیں خریدنے اور سٹیڈیم میں داخل ہونے کے باوجود بھی اپنے پیارے ستارے کو نہ دیکھ کر ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور یووا بھارتی میں تماشائیوں کے غصے پھوٹ پڑے اسٹیڈیم میدان جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ مداح انتظامیہ کیخلاف لاپرواہی، بدنظمی پر آوازیں بلند کرنے لگے۔ اسٹیڈیم میں توڑ پھوڑ بھی ہوگئی۔ ادھر اس واقعے کے بعد منتظمین شتدرو دتہ کو کولکاتا ایئرپورٹ سے پہلے ہی حراست میں لے لیا گیا۔ بعد ازاں پولیس نے شتدرو گرفتار کرلیا۔ پولیس ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق شتدرو دت کو چودہ دنوں کیلئے پولیس حراست میں رکھا گیا ہے۔

پولیس نے شاہجہاں کیس میں گواہ بھولا کی گاڑی کو ٹکر مارنے والے ٹرک کے ڈرائیور کو گرفتار کرلیا

شمالی 24 پرگنہ: 14دسمبر(عوامی نیوز سروس) پولیس نے گواہ بھولا گھوش کی گاڑی کو ٹکر مارنے والے ٹرک کے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے، جو سندیش کھالی کے شاہجہان شیخ کیس کے گواہوں میں سے ایک ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ غلام حسین مولا اس ٹرک کا مستقل ڈرائیور ہے۔ تاہم پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا وہ واقعہ کے دن ٹرک میں تھا۔ اس واقعہ میں اس سلسلے میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حالانکہ مہلوک ٹرک کا ڈرائیور ابھی تک لاپتہ ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق گولم کو اتوار کو حسن آباد تھانے کے علاقے کھرم پور سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کو ٹرک کے بارے میں پوچھ گچھ کے بعد گولم کے بارے میں پتہ چلا۔ تب سے اس کے موبائل پر نگرانی کی جارہی تھی۔ پولیس نے گولم کو اس کے موبائل ٹاور لوکیشن کی معلومات کی بنیاد پر گرفتار کیا۔ حالانکہ وہ ٹرک کا ڈرائیور تھا، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ وہ اس دن ٹرک میں تھا یا نہیں۔ گرفتار کی والدہ سہیلہ بی بی کے مطابق، ''جس دن واقعہ کی بات کی جا رہی ہے اس دن گولم گاڑی میں نہیں گیا تھا، یہاں تک کہ وہ علاقے میں نہیں تھا۔''

بدھ کی صبح، بھولا کی فور وہیلر بسنتی ہائی وے پر حادثے کا شکار ہوگئی۔ کار مخالف سمت سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی اور سڑک کنارے کھائی میں جاگری۔ لاری بھی پانی میں گرگئی۔ ڈرائیور اور بھولا کے چھوٹے بیٹے کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے میں بھولا بھی شدید زخمی ہوگیا۔ اس نے الزام لگایا کہ اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا کیونکہ شاہجہان اس کیس میں گواہ تھا۔ بھولا کے بڑے بیٹے کا دعویٰ ہے کہ اس کے والد کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی تاکہ وہ شاہجہاں کے خلاف گواہی نہ دے سکیں۔ بھولا نے اس حادثے میں اپنا چھوٹا بیٹا کھو دیا۔ بدھ کے واقعے کے بعد، اس نے جمعرات کو راج باڑی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

ہفتہ کو نجت تھانے کی پولیس نے اس واقعہ میں دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں اتم سردار عرف سوشانت بھی شامل ہے۔ اسے گزشتہ سال شاہجہاں کے گھر پر ای ڈی پر حملہ کرنے کے الزام میں اس وقت گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ پولیس نے روح القدوس شیخ نامی ایک اور شخص کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے اتوار کو گولم کو گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کو اتوار کو ہی بشیر ہاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے اسے آٹھ دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

☆☆

موسم سرما کا طوفان شمال سے ٹکرائے گا جنوب میں پارہ گرے گا: محکمہ موسمیات

کولکاتا:14دسمبر(عوامی نیوز سروس) وسط دسمبر میں جنوبی بنگال سردیوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ شمالی بنگال سردی کی لپیٹ میں ہے۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اگلے 4-5 دنوں تک موسم ایسا ہی رہے گا۔ درجہ حرارت قدرے گرسکتا ہے۔ دسمبر کے آغاز سے ہی بنگال میں موسم خوشگوار ہے۔ تیسرے ہفتے میں بھی موسم سرما کی لہر برقرار رہے گی۔ دن اور رات کا درجہ حرارت معمول سے کم رہے گا۔ اگلے سات روز تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ درجہ حرارت میں بڑی تبدیلیوں کا امکان بہت کم ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ چند روز میں مغربی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری کے درمیان رہے گا۔ کولکاتا میں آسمان صاف رہے گا۔ درجہ حرارت 15 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ صبح ہلکی دھند چھائی رہے گی۔ دوپہر میں صاف آسمان۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 26 ڈگری سیلسیس اور 15 ڈگری سیلسیس کے قریب ہے۔ کولکاتا میں کل، ہفتہ کو کم سے کم درجہ حرارت 15.8 ڈگری رہا۔ جو کہ معمول سے 0.3 ڈگری کم ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.8 ڈگری رہا۔ جو کہ معمول سے 1.2 ڈگری کم ہے۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔

شمالی بنگال سردی کی لپیٹ میں ہے۔ دارجلنگ میں درجہ حرارت 4 ڈگری سیلسیس ہے۔ پانچ اضلاع میں شدید دھند پڑنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ حد نگاہ کم ہو سکتی ہے۔ شمالی بنگال کے نچلے اضلاع مالدہ، اتر دیناج پور، دکشن دیناج پور میں سب سے کم درجہ حرارت 15 اور 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔

الیکشن کمیشن نئے ووٹرز سے پوچھے گا کہ کیا والدین کے نام 2002 کی فہرست میں ہیں؟

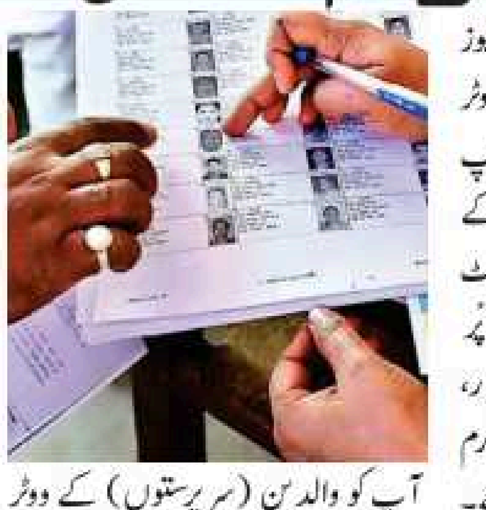

کولکاتا: 14دسمبر(عوامی نیوز سروس) یہاں تک کہ اگر آپ اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کروانا چاہتے ہیں، تو آپ کو اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل سے گزرنا پڑے گا۔ اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے، آپ کو فارم 6 پُر کرنا ہوگا اور اسے جمع کرانا ہوگا۔ اس بار، آپ کو اس فارم کے ساتھ ایک اور فارم بھرنا ہوگا۔ یہ گنتی کے فارم کی طرح ہے۔ اسے فارم 6 کے ساتھ پُر کرنا اور جمع کرنا ہوگا۔

ڈرافٹ لسٹ 16 دسمبر کو شائع کی جائے گی، اس کے بعد آپ کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ وہ لوگ جو نئے ووٹر ہوں گے یا وہ لوگ جن کے نام پہلے ووٹر لسٹ میں تھے لیکن اب ہٹا دیے گئے ہیں وہ اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کروانے کے لیے فارم 6 کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ، آپ کو والدین (سرپرستوں) کے ووٹر کارڈ کی معلومات فراہم کرنی تھی۔

اس بار ایس آئی آر کے عمل میں قواعد کو مزید سخت کیا گیا ہے۔ قوانین بھی بدل گئے ہیں۔ فارم 6 کے ساتھ، جو ووٹر اپنا نام نئی فہرست میں شامل کرنا چاہتے ہیں، انہیں ایک علیحدہ فارم بھی بھرنا ہوگا۔ اگر اس ووٹر کا نام 2002 کی فہرست میں ہے تو اس کی اطلاع کمیشن کو دینی ہوگی۔ بصورت دیگر، 2002 کی ووٹر لسٹ میں ان کے والد، والدہ، دادا، دادی میں سے کسی ایک کی معلومات کی اطلاع دینی ہوگی۔ معلومات کو اسی طرح فراہم کرنا ہوگا جس طرح گنتی کے فارم میں دیا گیا ہے۔ گنتی کے فارم میں، متعلقہ ووٹر کے آدھار نمبر (اختیاری) کا ذکر کرنے کی جگہ تھی۔ تاہم، وہ حصہ اس فارم میں شامل نہیں ہے۔

گنتی کے فارم کی طرح اس فارم میں بھی تین لائنیں ہوں گی۔ سب سے اوپر ایک، نیچے دو۔ سب سے اوپر کی سطر میں جو شخص اپنا نام ووٹر لسٹ میں ڈالنا چاہتا ہے اس کی تمام معلومات فراہم کرنی ہوں گی۔ اس کے علاوہ گنتی کے فارم کی طرح نیچے دو اور لائنیں ہوں گی۔ اگر درخواست گزار کا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہے تو اس کے لیے ایک لائن ہوگی۔ دوسری لائن درخواست گزار کے رشتہ دار کی معلومات دینے کے لیے ہوگی جس کا نام 2002 کی فہرست میں ہے۔ اس فارم پر بوتھ لیول آفیسر (BLO) کے دستخط بھی ہوں گے۔

ہوڑہ میں بلاؤز کی دکان میں لگی آگ لاکھوں کا مال جل کر خاک

ہوڑہ:14دسمبر(محمد شعیب عالم) ہفتہ کی دیر رات ہوڑہ ضلع کے ملک پھاٹک علاقے میں ایک بلاؤز کی دکان میں زبردست آگ لگ گئی جس سے دکان پوری طرح سے خاکستر ہوگئی۔ دو فائر انجن فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد ملازمین نے آگ پر قابو پالیا۔ دکان کے مالک نے اتوار کو بتایا کہ 8 سے 10 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ دکان کے اوپر والا مکان کسی طرح بچ گیا۔

مالک کا الزام ہے کہ یہ کوئی حادثہ نہیں تھا بلکہ اس کی دکان کو جان بوجھ کر آگ لگائی گئی تھی۔ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی رات مقامی لوگوں نے ہوڑہ کے جی ٹی روڈ پر ملک پھاٹک میں علاقے میں واقع بلاؤز کی دکان سے دھواں اٹھتے دیکھا۔ انہوں نے فوراً مالک کارتک کنڈو کو آگاہ کیا جو دکان کے اوپر تیسری منزل پر رہتا تھا۔ اس نے نیچے آکر دیکھا کہ دکان میں آگ لگی ہوئی ہے۔ ابتدائی طور پر اس نے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن اس پر قابو نہ پایا جا سکا۔ دکان مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔

آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ یہ قریبی پان کی دکان اور ساڑھی کی دکان تک پھیل گئی جس سے دونوں دکانوں کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔ دکان کے مالک کارتک کنڈو نے الزام لگایا کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے نہیں لگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی۔ تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ آگ کس نے لگائی۔ قریب ہی ایک اسکول اور کئی دکانیں ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر آگ مزید پھیل جاتی تو بڑا حادثہ ہوسکتا تھا۔ فائر ڈپارٹمنٹ آگ لگنے کی اصل وجہ کی تحقیقات کررہا ہے۔

رات بھر لاپتہ، ترنمول لیڈر کی لاش صبح شانتی نکیتن کے میدان سے ملی! قتل یا کچھ اور؟

بولپور:14دسمبر(عوامی نیوز سروس) رات بھر لاپتہ ہونے کے بعد صبح ترنمول لیڈر کی لاش ملی۔ اس واقعہ نے بیر بھوم کے شانتی نکیتن کے کنکال میں زبردست سنسنی پیدا کردی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے نعش قبضہ میں لے لی۔ خاندان نے الزام لگایا کہ ترنمول لیڈر کا قتل کیا گیا ہے۔ لیکن کیوں؟ اس کے پیچھے کون یا کون تھا؟ پولیس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کردی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام مدن لوہار ہے۔ عمر 50۔ وہ شانتی نکیتن میں ترنمول کے سابق بوتھ صدر ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مدن ہفتہ کی شام گھر سے نکلا تھا۔ اس کے بعد وہ واپس نہیں آیا۔ اہل خانہ نے کئی بار ان سے رابطہ کیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس کے بعد اتوار کی صبح گاؤں کے ایک کھیت میں بزرگ کی لاش ملی۔ پولیس نے فوری طور پر تھانے کو اطلاع دی۔ پولیس نے جا کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ مدن کا قتل منصوبہ بند طریقے سے کیا گیا تھا۔ پورا گاؤں ملزم کو سزا دینے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ مقامی لوگوں کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ انتخابات سے پہلے اس واقعہ کے پیچھے سیاست ہو سکتی ہے۔ پولیس کا کہنا تھا کہ ''تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ کیا اس موت کے پیچھے کوئی سیاسی دشمنی ہے یا ذاتی رنجش، تحقیقات سے واضح ہو جائے گا۔ واقعے کے بعد سے پورا علاقہ صدمے کی کیفیت میں ہے۔''

ٹریفک کنٹرول پر زیادہ زور، ہوڑہ سٹی پولیس کو اب 'باڈی کیمرے' کا استعمال لازمی

ہوڑہ:14دسمبر(عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولیس کی طرح اب ہوڑہ ضلع میں بھی پولیس افسران سے لے کر کانسٹیبل اور یہاں تک کہ ہوم گارڈ تک، ٹریفک ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں کو 'باڈی کیمروں' کا استعمال کرنا پڑے گا۔ ہوڑہ سٹی پولیس کی پہل پر ہاوڑہ میں اس طرح کا پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول میں پولیس کا کیا رول ہے، سڑکوں پر عام لوگوں کی مختلف شکایات، ہوڑہ سٹی پولیس اب اس باڈی کیمرے کی فوٹیج سے ان سے متعلق تمام تفصیلات کی جانچ کرے گی۔ پہلا پائلٹ پروجیکٹ ہاوڑہ ٹریفک گارڈ کے علاقے میں شروع ہوا ہے۔ ہوڑہ سٹی ٹریفک پولیس کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ ڈیوٹی کے دوران پولیس اہلکاروں کے لیے باڈی کیمروں کا استعمال لازمی کیا جارہا ہے۔ ہاوڑہ سٹی پولیس کے تمام 8 ٹریفک گارڈز میں اس اصول کی پیروی کی جاتی ہے۔ تاہم اب تک صرف SI، ASI، IC رینک کے افسران ہی باڈی کیمرے استعمال کرتے تھے۔ ڈیوٹی کے دوران ہر وقت کیمرہ آن رکھنا ضروری نہیں تھا۔ تاہم ٹریفک کے نظام میں شفافیت لانے کے لیے اب سے نئی ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈیوٹی پر مامور پولیس کو 24 گھنٹے باڈی کیمرہ رکھنا ہوگا۔ ڈیوٹی شروع کرنے سے پہلے کیمرہ کو یونیفارم کے اگلے حصے سے لگانا اور آن کرنا ہوگا۔ ڈیوٹی ختم ہونے پر کیمرہ بند کر کے ٹریفک گارڈ کے پاس جمع کروانا ہوگا۔ جمع کرواتے وقت کتاب میں رجسٹریشن کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کیمرے کی فوٹیج سے دیکھا جائے گا کہ ٹریفک میں کام کرنے والا شخص دن بھر اپنی ڈیوٹی صحیح طریقے سے انجام دے رہا ہے یا نہیں۔ اگر عام عوام زبانی طور پر کسی شکایت کی اطلاع دیتے ہیں تو اس کی چھان بین کی جائے گی۔ ہوڑہ ٹریفک گارڈ کے ساتھ ساتھ، اس قاعدہ کو مرحلہ وار دس نگر، گولابڑی، بالی، دھولاگڑھ، کونا، ہوڑہ برج، اور دوسرے ہگلی برج کے ٹریفک گارڈز میں متعارف کرایا جائے گا۔ ہوڑہ سٹی پولیس کے ایک اہلکار کے مطابق، ''ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر ہاوڑہ ٹریفک گارڈ کو کل 125 باڈی کیمرے فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 30 مزید کیمروں کو اسٹینڈ بائی پر رکھا جارہا ہے۔ کیمرے کی فوٹیج جمع کرنے کے لیے اسٹوریج کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔''

شہید ملت ماسٹر عبدالرؤف خان کی یوم شہادت پر قرآن خوانی و دعائیہ مجلس کا انعقاد

تحقیقاتی کمیٹی کا یووا بھارتی کا معائنہ: ریٹائرڈ جج

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ویویکانند یووا بھارتی کرینگن میں سنیچر کو ایک شرمناک واقعہ پیش آیا۔ لیجنڈری ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی کو نہ دیکھنے پر شائقین نے اسٹیڈیم میں توڑ پھوڑ کی۔ اس واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریٹائرڈ جسٹس ایم کمار رائے کی قیادت میں ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا۔ کمیٹی نے اتوار کو اسٹیڈیم کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ریٹائرڈ جسٹس ایم کمار رائے نے تحقیقات کی پیشرفت اور معاوضہ کیسے دیا جائے گا کے بارے میں جواب دیا۔ اسٹیڈیم کا معائنہ کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ میں یہ دیکھنے آیا ہوں کہ کیا ہوا، اس حوالے سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بارے میں ابھی کوئی رائے دینا درست نہیں ہوگا۔ معاوضے کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ معاوضہ دیا جا سکتا ہے یا نہیں، یا کیسے دیا جا سکتا ہے، ہر چیز کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ تفتیش ابھی جاری ہے۔ اس لیے اس پر کوئی رائے نہیں دی جا سکتی۔ حکومت نے ہمیں تحقیقات کی ذمہ داری دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس پورے معاملے سے وقت پر آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے واقعہ کی تفصیلی رپورٹ جلد پیش کی جائے گی۔ ایم رائے کے ساتھ چیف سکریٹری منوج پنت، ہوم سکریٹری نندنی چکرورتی، اسپورٹس سکریٹری راجیش سنہا اور دیگر آج یووا بھارتی کا معائنہ کرنے گئے۔ ان کے ساتھ بدھان نگر پولس کمشنر مکیش اور ڈپٹی پولس کمشنر انیل سرکار بھی موجود تھے۔ انہوں نے سٹیڈیم کا معائنہ کیا اور ویڈیو بھی بنائی۔ اتفاق سے شائقین میسی کو دیکھنے کے لیے ہزاروں روپے کے ٹکٹ لے کر اسٹیڈیم پہنچے۔ لیکن کئی لوگوں نے میسی کو نہیں دیکھا۔ اس کے بعد تماشائی غصے سے بھڑک اٹھے۔ انہوں نے پورے اسٹیڈیم میں ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس صورتحال کے لیے میسی اور تماشائیوں سے معافی مانگی۔ اس کے بعد انہوں نے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی۔ اس کمیٹی کے اراکین آج اسٹیڈیم کا معائنہ کرنے گئے تھے۔

کولکاتا کے 11 حلقوں سے 6 لاکھ نام خارج، چورنگی ٹاپ، 74 ہزار لاپتہ

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر میں کولکاتا کے 11 اسمبلی حلقوں سے کم از کم 6 لاکھ ناموں کو خارج کیا گیا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ نام چورنگی اسمبلی حلقہ سے خارج کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق یہ تعداد ساڑھے 74 ہزار سے زائد ہے۔ جوڑاسانکھو اسمبلی حلقہ اس فہرست میں اگلے نمبر پر ہے۔ اب تک وہاں تقریباً 73 ہزار ووٹروں کے ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ دونوں اسمبلی حلقے بنیادی طور پر غیر بنگالی آباد ہیں۔ اس لیے کچھ حلقوں کا خیال ہے کہ ان دو اسمبلی حلقوں کی موجودہ آبادی کی ساخت اس بڑی تعداد میں رائے دہندوں کو چھوڑنے کی وجہ سے بدل سکتی ہے۔ سیاسی کھلاڑی بھی ابتدائی طور پر اس معاملے پر متفق ہیں۔ کیونکہ، وہ محسوس کرتے ہیں کہ ووٹر لسٹ کی اس گہری نظر ثانی کے بعد، خاص طور پر چورنگی اسمبلی میں غیر بنگالی ووٹروں کی تعداد کم ہونے والی ہے۔ اس صورتحال میں تمام سیاسی جماعتیں اپنا حساب کتاب کر رہی ہیں۔ الیکشن کمیشن ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ چورنگی اسمبلی علاقے سے مردہ ووٹرز، ٹرانسفر ووٹرز اور ڈبل انٹری ووٹرز سمیت کل 74,553 ناموں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح جوڑاسانکھو اسمبلی علاقہ میں 72,900 ناموں کو فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے تحت چورنگی اسمبلی علاقے میں صرف ایک وارڈ بی جے پی کے کنٹرول میں ہے۔ اس وارڈ نمبر 50 کی کونسلر بی جے پی لیڈر سجل گھوش ہیں۔ جوڑاسانکھو اسمبلی علاقہ کے تحت دو وارڈوں میں وجے اوپادھیائے اور مینا دیوی پروہت بھی بی جے پی کے کونسلر ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں اسمبلیاں پچھلے کئی انتخابات میں ترنمول کانگریس کے کنٹرول میں رہی ہیں۔ اس صورتحال میں تمام جماعتیں تجسس سے دیکھ رہی ہیں کہ ایس آئی آر کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد آبادیاتی تصویر کیا ہوگی۔ واضح رہے کہ شمالی کولکاتا میں ترنمول کانگریس کے ایک لیڈر نے کہا کہ یہ دونوں اسمبلی حلقے روایتی طور پر غیر بنگالی برادریوں کے ووٹ بھی بڑی تعداد میں ہیں۔ اب تک یہاں ووٹ ڈالنے والے زیادہ تر ہندی بولنے والے کام کی وجہ سے چورنگی یا جوڑاسانکھو علاقوں میں رہتے تھے۔ ان میں سے بڑی تعداد نے اس بار بہار انتخابات کے دوران وہاں کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ چونکہ ڈبل انٹری کی کوئی سہولت نہیں ہے، اس لیے ان کے نام بنگال کی ووٹر لسٹ میں نہیں ہوں گے۔ اوڈیا ووٹروں کی بھی بڑی تعداد ہے۔ ان میں سے کچھ کے نام بھی نکالے جا رہے ہیں۔ اس تناظر میں ریاستی بی جے پی کی جانب سے الیکشن کمیشن کے ساتھ رابطے کے انچارج لیڈر ششیر باجوریا نے کہا کہ SIR کی صفائی ہے۔ دراندازوں کی سب سے زیادہ تعداد بنگال میں ہے۔ ان کے نام ایس آئی آر میں چھوڑے جائیں گے۔ چورنگی، جوڑاسانکھو اور بالی گنج - ان تینوں اسمبلی حلقوں میں بہت زیادہ دیگر ووٹر ہیں۔ فطری بات ہے کہ ان کے نام رہ جائیں گے۔ تاہم ریاست کی حکمراں جماعت یہ نہیں سمجھتی کہ چورنگی علاقے میں آبادیاتی تبدیلی سے بی جے پی کو ایس آئی آر کے اگلے مرحلے میں کوئی فائدہ پہنچے گا۔ وارڈ نمبر 48 کے ترنمول کانگریس کے کونسلر بسوا روپ ڈے نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ کئی ووٹروں کے نام کاٹ دیے گئے ہیں۔ بہت سے ہندی بولنے والے، جن کے گھر بہار میں ہیں، نے اپنا نام ایس آئی آر میں بہار کے ساتھ اس علاقے کی ووٹر لسٹ میں درج کرایا تھا۔ تاہم، جو لوگ یہ سوچ کر خوش ہیں کہ ترنمول کانگریس کو ہندوؤں کے ووٹ ڈالنے میں دشواری ہوگی، تو ہندوؤں کو ووٹ دینے میں دشواری ہوگی۔ ووٹ کٹیں گے، ان کے مسائل بھی بڑھیں گے۔

ایس آئی آر میں 58 لاکھ سے زائد فارم جمع ہونے سے قاصر

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل میں 58 لاکھ سے زیادہ گنتی کے فارموں کو جمع نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست بھر میں 58,17,851 فارموں کی شناخت غیر جمع شدہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ان ووٹرز کے نام عارضی طور پر ڈرافٹ لسٹ سے نکال دیے جائیں گے۔ مغربی بنگال میں اب تک 92.41 فیصد ووٹروں کے فارم ڈیجیٹائز کیے گئے ہیں۔ 7,66,86,658 ووٹرز کے فارموں میں سے 7,06,98,649 کو ڈیجیٹل کیا گیا۔ اس وقت کمیشن نے 99.99% ووٹرز کی معلومات حاصل کی ہیں۔ مشرقی مدنا پور، بانکوڑہ، مرشد آباد، ندیا، بیربھوم اور جنوبی دیناج پور اضلاع میں 93-96% فارم ڈیجیٹل کیے گئے ہیں۔ شمالی کولکاتا 74.07 فیصد اور جنوبی کولکاتا 76.17 فیصد ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ پیچھے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کچھ شعبوں میں سست پیش رفت کی وجہ عدم تعاون اور انفراسٹرکچر اور تکنیکی خرابیاں ہیں۔

خاتون کا میٹرو کے دروازے کو پاؤں سے روکنے کا معاملہ

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ایک نوجوان خاتون نے دم دم چھاؤنی میں اپنے پاؤں سے میٹرو کے دروازے کو بند ہونے سے روکا۔ نوجوان عورت دروازہ بند کر کے کھڑی رہی کیونکہ اس کا ساتھی نہیں آیا تھا۔ جس کی وجہ سے میٹرو رک گئی۔ مسافر انتظار گاہ میں بیٹھ گئے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوئی۔ حکام کو میٹرو شروع کرنے میں جلدی کرنی پڑی۔ یہ عجیب و غریب واقعہ گزشتہ سنیچر کو کولکاتا میٹرو میں پیش آیا۔ اس واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج پہلے ہی منظر عام پر آ چکی ہے۔ اس میں ایک نوجوان عورت کو اپنے پاؤں سے گیٹ کو بند ہونے سے روکتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یہ واقعہ دم دم چھاؤنی اسٹیشن پر کولکاتا ایئرپورٹ-نوا پاڑہ میٹرو اسٹیشن کے درمیان پیش آیا۔ میٹرو ذرائع کے مطابق نوجوان خاتون خود پہلے پہنچی لیکن اس کا ساتھی ابھی تک نہیں پہنچا تھا۔ اس لیے نوجوان خاتون گیٹ کو روکے کھڑی رہی۔ جس کی وجہ سے میٹرو کا پھاٹک بند نہیں ہوا۔ وہ میٹرو سے بھی نہیں نکل سکتی تھی۔

میسی ایونٹ کی ناکامی دہائیوں تک کولکاتا کو نقصان پہنچائے گی: ہندستانی فٹ بال کے سربراہ کلیان چوبے

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) ہندوستانی فٹ بال کے سربراہ کلیان چوبے نے کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں فٹ بال سپر اسٹار لیونل میسی کے ایونٹ کے دوران پھیلنے والے افراتفری پر مغربی بنگال کی حکومت پر سخت تنقید کی ہے، اور خبردار کیا ہے کہ یہ نتیجہ کئی دہائیوں تک شہر کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس واقعے کے ایک دن بعد بات کرتے ہوئے چوبے نے کہا کہ ہائی پروفائل ایونٹ کے اردگرد کی خرابی ریاست کی اسپورٹس انتظامیہ کی جانب سے تیاری اور انتظامی اہلیت کی سنگین کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اس واقعہ کو کولکاتا کیلئے انتہائی بدقسمتی قرار دیا، ایک شہر جسے طویل عرصے سے ہندستانی فٹ بال کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔ چوبے نے ایجنسی کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں کہا کہ میسی اور کرسٹیانو رونالڈو دنیا کے عظیم ترین فٹبالرز میں سے ہیں اور دنیا بھر میں لاکھوں لوگ ان کے مداح ہیں۔ فٹ بال تقریباً 210 ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔ جب ایسا کوئی واقعہ ہوتا ہے تو بین الاقوامی سطح پر اس کا نوٹس لیا جاتا ہے۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کے صدر نے نوٹ کیا کہ کولکاتا نے ماضی میں لیجنڈری کھلاڑیوں اور ایونٹس کی کامیابی سے میزبانی کی ہے، جس میں پیلے، ڈیاگو میراڈونا، لیو یاشین، اولیور کاہن اور لوتھر میتھس جیسے آئیکنز کے دوروں کا حوالہ دیا ہے۔ وہ تمام پروگرام وقار کے ساتھ منعقد کیے گئے تھے۔ کل سالٹ لیک اسٹیڈیم میں جو کچھ ہوا وہ قابل گریز تھا۔ چوبے نے کہا کہ اس کا فوری اثر ان شائقین پر پڑے گا جنہوں نے تقریب میں شرکت کے لیے بڑی رقم خرچ کی تھی، صرف مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ طویل مدتی نتائج بہت زیادہ نقصان دہ ہو سکتے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ہندستان خود کو کھیلوں کی عالمی منزل کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چوبے نے 2036 کے اولمپک کھیلوں، 2030 کے دولت مشترکہ کھیلوں سمیت بڑے بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی کے ملک کے عزائم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کی قیمت ہندستان کو بہت زیادہ پڑے گی، خاص طور پر جب وزیر اعظم ہندستان کو کھیل کے ذریعے ایک نرم طاقت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چوبے کے مطابق اس طرح کے واقعات مسابقتی بین الاقوامی بولی کے عمل کے دوران ہندستان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا خطرہ رکھتے ہیں۔ جب آپ عالمی مقابلوں کے لیے بولی لگانے جاتے ہیں تو دوسرے ممالک بھی مقابلہ کرتے ہیں۔ اس بارے میں سوالات اٹھائے جا سکتے ہیں کہ آیا کولکاتا یا مغربی بنگال بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی کے لیے تیار ہیں، یا انتظامیہ کافی سمجھدار ہے۔ اس واقعہ کو نہ صرف ریاست بلکہ پورے ہندستانی فٹ بال کے لیے ایک دھچکا قرار دیتے ہوئے، چوبے نے خبردار کیا کہ اس کے اثرات برسوں تک رہ سکتے ہیں۔ اس سے بنگال اور کولکاتا کو اگلے 50 سالوں تک نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ہر وہ بنگالی جو فٹ بال سے محبت کرتا ہے اور بنگال کو دنیا کے نقشے پر چاہتا ہے جو ہوا اس کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ میسی ایونٹ کی افراتفری نے بڑے پیمانے پر تنقید کو جنم دیا ہے اور ہندستانی کھیل میں ایونٹ مینجمنٹ کے معیارات کی نئی جانچ پڑتال کی ہے، خاص طور پر جب ملک کھیلوں کے عالمی اسٹیج پر ایک بڑے کردار کو دیکھ رہا ہے۔

بھائی نے میسی کو لانے کیلئے 3 سال کام کیا، ستر دھر کے قریبی کا تبصرہ

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اتوار کی صبح سے ہگلی کے رشڑ میں بانگور پارک میں واقع چارو سودھا نامی کثیر المنزلہ عمارت کے سامنے پولس تعینات ہے۔ یہ گھر ستر دھر و دتہ کا ہے، جو میسی اسکینڈل میں گرفتار منتظمین میں سے ایک ہے۔ اتوار کے روز ایک نوجوان عورت اس گھر سے کافی دیر کے بعد نکلی۔ اس نے پہلے سوال سے بچنے کی کوشش کی۔ بعد میں اس نے کہا کہ میں دیدی یعنی ستر دھر دتہ کی بیوی کی میک اپ آرٹسٹ ہوں۔ انھوں نے کہا کہ اس دن گھر میں کوئی نہیں تھا۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ ستر دھر کے گھر والے کہاں ہیں۔ موشومی داس نامی نوجوان خاتون نے تبصرہ کیا کہ بھائی نے بھی کھانا پینا بھول کر پچھلے تین برسوں سے اس تقریب کیلئے کام کیا۔ سنیچر کو یووا بھارتی میں لیونل میسی کے پروگرام میں افراتفری میں منتظمین کا کردار سوالوں کی زد میں ہے۔ پولس نے تقریب کے منتظمین میں سے ایک ستر دھر و دتہ کو گرفتار کر لیا۔ اتوار کو عدالت نے اسے 14 دن کے لیے پولس کی تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ خاتون اس دوپہر کو رشڑا میں ستر دھر کے گھر سے نکلی۔ خود کو ستر دھر کی بیوی کی میک اپ آرٹسٹ کے طور پر متعارف کرانے والی خاتون نے کہا کہ اتوار سے گھر پر کوئی نہیں ہے۔ اس نے مزید کہا کہ بھائی نے اس تقریب کو بڑی توقعات کے ساتھ منعقد کیا۔ وہ تین سال سے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں، کھانا پینا بھول گئے ہیں۔ میں یہاں بھائی کی کوئی غلطی نہیں دیکھ رہی ہوں۔ وہ بار بار مائیکروفون پر لوگوں سے کہہ رہے تھے کہ میدان خالی کر دیں۔ سنیچر کو جو کچھ ہوا وہ سب کے لیے افسوسناک ہے۔ ستر دھر پچھلے کچھ برسوں میں فٹ بال کے منتظم کے طور پر کافی مقبول ہوا ہے۔ وہ میسی کو کولکاتا لانے کے پیچھے کاریگروں میں سے ایک ہے۔ ستر دھر و کا پڑوسی سمیر چودھری کا کہنا تھا کہ ستر دھر مجھے ایک بار برازیل لے گئے۔ وہاں اچھے انتظامات تھے۔ وہ پہلے بھی کئی کھلاڑیوں کو لے کر آئے ہیں۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم وی آئی پی باکس میں بیٹھے تھے۔ میں وہاں سے میسی کو بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ میں بھی وہاں موجود تھا، فٹ بال کے لیجنڈ میسی نے ہمارے میدان میں سانس لی، یہ میرے لیے بہت بڑی کامیابی ہے۔ اس علاقے کی رہنے والی اور میسی کی مداح سوریشا چودھری نے کہا کہ وہاں کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ عام لوگوں نے پیسہ دیا۔ اور امیر لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔

کولکاتا میں پر دیش بچاؤ گن منچ کا آئی ایس آئی معاملے کو لیکر پریس کلب میں کانفرنس

میسی تنازع کو لیکر شوبھندو کی تنقید

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) لیونل میسی کا کولکاتا دورہ یادگار ہونا تھا۔ لیکن سنیچر کی شام یووا بھارتی اسٹیڈیم میں جو کچھ ہوا وہ بنگال کے لیے پریشانی کا سبب بن گیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا اداروں میں اسٹیڈیم میں توڑ پھوڑ، افراتفری اور مشتعل تماشائیوں کی تصاویر اور خبریں سامنے آئی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ریاستی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ سے دنیا میں بنگال کی شبیہ کو نقصان پہنچا ہے اور ریاستی حکومت اس کی پوری طرح ذمہ دار ہے۔ واضح ہو کہ سنیچر کو ہزاروں لوگ میسی کو قریب سے دیکھنے کی امید میں یووا بھارتی میں گئے۔ لیکن عام سامعین مبینہ طور پر میسی کو قریب سے نہیں دیکھ سکے کیونکہ منتظمین کی ٹیم، سیکورٹی گارڈز، GOAT ٹیم کی PR ٹیم اور کچھ خاص لوگوں نے انہیں گھیر لیا۔ کئی لوگوں کو میسی کو صرف دیو ہیکل اسکرین پر دیکھنا پڑا۔ اس مایوسی کی وجہ سے سامعین کا ایک حصہ غصے سے بھڑک اٹھا۔ مبینہ طور پر اسٹیڈیم سے ٹب، قالین اور یہاں تک کہ گیلری کی نشستیں بھی لی گئیں۔ پورے یووا بھارتی میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اس واقعے کے بعد سے لوگ سوشل میڈیا پر اپنا غصہ نکال رہے ہیں۔ کچھ منتظمین اور انتظامیہ کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں تو کچھ طنزیہ تحریریں اور تصاویر پوسٹ کر رہے ہیں۔ معززین کی اضافی شان و شوکت پر بھی برہمی کا اظہار کیا گیا۔ اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ انتخابات سے چند ماہ قبل شائقین فٹ بال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔ ٹکٹوں کے لیے بھاری رقم ادا کر کے عام عوام کو مایوس کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ نے حالات کو خراب ہونے کا احساس کرتے ہوئے اپنی گاڑی کو گھما دیا اور درمیان سے ہی واپس آ گئیں۔ اگرچہ میسی کے ساتھ پروگرام شیئر کرنے کی کوشش کی گئی لیکن نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ میسی کے دورہ بھارت کے مرکزی منتظم ستر دھر دتہ کو اس واقعے کے سبب عدالت نے 14 روزہ پولس حراست میں بھیج دیا ہے۔ تاہم شوبھندو نے الزام لگایا کہ ان کے خلاف درج ایف آئی آر میں خامیاں ہیں۔ شوبھندو ادھیکاری نے نہ صرف ستر دھر دتہ بلکہ اروپ بسواس اور سوجیت باسو کی بھی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے جو تحقیقاتی کمیٹی بنائی ہے وہ ناقابل قبول ہے۔

بھاجپا ایس آئی آر اور یووا بھارتی واقعہ پر حملہ آور، ترنمول کا پلٹ وار

کولکاتا، 14 دسمبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی یووا بھارتی واقعہ کے بعد کو طول دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیونل میسی کی آمد کے اردگرد پیدا ہونے والے افراتفری کو لے کر ریاست کی اہم اپوزیشن پارٹی نے سنیچر کی دوپہر سے ہی ترنمول پر حملے شروع کر دیے۔ نئی دہلی کے مجمع کو بھڑکانے کے لیے نہ صرف مغربی بنگال کے بی جے پی لیڈران بلکہ سدھانشو ترویدی جیسے صف اول کے قومی ترجمانوں کو بھی استعمال کیا گیا۔ اتوار کو مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شوبھندو ادھیکاری نے مذمت کرتے ہوئے اس طوفان کو احتجاج میں تبدیل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ایک دو روزہ احتجاجی پروگرام کا بھی اعلان کیا جس میں ایک موجودہ جج کی سربراہی میں تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ واضح ہو کہ بی جے پی کا پہلے ہی سے ایس آئی آر پر حوصلہ بلند ہے۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ وہ ترنمول کو ایک اور نئے 'ہتھیار' سے نشانہ بنانے کا موقع نہیں گنوانا چاہتی۔ بی جے پی یووا مورچہ کے ریاستی صدر اندرنیل خان کی قیادت میں اتوار کو دھرمتلہ میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس سے چند گھنٹے قبل شوبھندو نے ریاستی دفتر میں پریس کانفرنس بلائی اور کہا کہ بی جے پی اتوار کی طرح سوموار کو بھی سڑکوں پر اترے گی۔ یووا بھارتی واقعہ کے اردگرد جو مذمت کا طوفان کھڑا ہوا ہے اسے احتجاج میں بدلنا چاہیے۔ ہم اس معاملے کو نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ احتجاج جاری رہے گا۔ ابھی تو یہ شروع ہوا ہے۔ ریاستی بی جے پی صدر شومک بھٹاچاریہ نے سنیچر کو ایک پریس کانفرنس بلائی تھی اور ریاستی حکومت پر تنقید کی تھی۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور مرکزی وزیر سکانتا مجمدار، بی جے پی کے آل انڈیا آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے بھی سنیچر کو اس معاملے کو اٹھانا شروع کیا۔ اس کے بعد جب دہلی سے بی جے پی کے آل انڈیا ترجمانوں نے اس معاملے پر بولنا شروع کیا تو یہ سمجھا گیا کہ بی جے پی یووا بھارتی واقعہ پر ترنمول کو گھیرنا چاہتی ہے۔ اتوار کو پریس کانفرنس میں شوبھندو کی طرف سے کئے گئے مطالبات کی ایک سیریز نے مزید واضح کیا کہ بی جے پی اس واقعہ کو سیاسی ٹول میں تبدیل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سنیچر کو سابق جسٹس ایم کمار رائے کی سربراہی میں یووا بھارتی واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ شوبھندو نے اتوار کو کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے پڑوس کے لوگوں کے ساتھ ایک کمیٹی بنائی ہے۔ ہم اس تحقیقاتی کمیٹی کو قبول نہیں کرتے۔ ہائی کورٹ کے موجودہ جج کی سربراہی میں غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔ کولکاتا پولس، مغربی بنگال پولس یا بدھان نگر پولس اس تحقیقات میں موجود نہیں ہوگی۔ شوبھندو نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ہر وہ شخص جس نے ٹکٹ خریدے اور سنیچر کو یووا بھارتی میں میسی کو دیکھنے گئے، ان کے پیسے واپس کیے جائیں۔ انہوں نے وزیر کھیل اروپ بسواس اور فائر سروس منسٹر سوجیت باسو کو فوری برطرف کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ اپوزیشن لیڈر نے اتوار کو پریس کانفرنس میں کئی تصاویر دکھائیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کبھی وزیر کھیل، کبھی ان کا خاندان، کبھی وزیر اعلیٰ کا خاندان یا کبھی فائر منسٹر کا خاندان میسی کے گرد کھڑا ہوتا ہے۔ شوبھندو نے الزام لگایا کہ سامعین میں سے کوئی بھی اسٹار فٹبالر کو نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ ترنمول لیڈروں اور وزراء اور ان کے قریبی ساتھیوں نے میسی کو اس طرح گھیر رکھا تھا۔ جس طرح کاربائیڈ سے پھل پک جاتے ہیں، اسی طرح وہ پارٹی کو وزیر اعلیٰ کی گرتی ہوئی مقبولیت سے بچانے کے لیے انتخابات سے پہلے میسی کے ساتھ کھیلنے گئے۔ لیکن ہوا اس کے برعکس۔ 15 سال میں پہلی بار ایسا ہوا کہ وہ ایڈمنسٹریٹر کے طور پر کتنی ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ بی جے پی نے سنیچر کو تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں میسی کے پروگرام کی تصویریں دکھانا شروع کر دی ہیں۔ اگرچہ تلنگانہ میں کانگریس کی حکومت اب اقتدار میں ہے اور میسی کا پروگرام چیف منسٹر ریونتھ ریڈی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی کی موجودگی میں منعقد کیا گیا تھا، لیکن مغربی بنگال بی جے پی اس تقریب کے ہموار انتظام کو پیش کرنے سے پیچھے نہیں ہٹ رہی ہے۔ کولکاتا کی طرح حیدرآباد، ممبئی اور دہلی میں میسی کے ایونٹس کے مرکزی منتظم ستر درو دتہ ہیں۔ کیونکہ وہ میسی کے ہندستان کے دورے کے مرکزی آغاز کار ہیں۔ پروگرام دوسرے شہروں میں بخوبی منعقد ہو رہے ہیں۔ یہی بات بی جے پی نے پیش کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ اتوار کے روز شوبھندو نے ستر درو کی گرفتاری پر بھی سوالات اٹھائے۔ یہ تبصرہ کرتے ہوئے کہ ستر درو کو قربانی کا بکرا بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی پولس کے ADG لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم نے ایک پریس کانفرنس کی اور بتایا کہ ستر درو دتہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سوتر دھر کی گرفتاری کی اطلاع دوپہر 2 بجکر 49 پر دی گئی تھی۔ تاہم، FIR شام 6 بجکر 35 پر درج کی گئی تھی۔ شوبھندو نے ایف آئی آر میں یہ بھی الزام لگایا تھا کہ ایف آئی آر میں ان کی معلومات بھی درج کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ 12 بجکر 30 سے شام 4 بجے کے درمیان پیش آیا۔ درحقیقت یہ واقعہ 12 بجکر 30 تک ختم ہو گیا۔ اپوزیشن لیڈر کا دعویٰ ہے کہ ایف آئی آر اس طرح لکھی گئی ہے کہ اس کی تائید میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔

خلیفہ اول حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، خدمات و کمالات

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی
مصباحی متیابرج کلکتہ

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات اقدس محض ایک مخلص رفیق یا مشیر تک محدود نہیں، بلکہ وہ میدانِ جہاد میں بھی نبی کریم ﷺ کے جاں نثار ساتھی، اسلام کے محافظ اور کفر کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار تھے۔ آپ ہر موقع پر جان، مال، وقت اور اولاد سب کچھ راہِ خدا میں قربان کرنے کے لیے تیار رہتے۔ غزوہ بدر سے لے کر غزوہ تبوک تک، ہر فیصلہ کن مرحلے میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی موجودگی تاریخ اسلام کا روشن باب ہے۔

غزوہ بدر اسلام کی پہلی عظیم جنگ تھی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس معرکہ میں نبی کریم ﷺ کے سب سے قریب رہے۔ جب حضور ﷺ عریش میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی و زاری کے ساتھ دعا فرما رہے تھے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ موجود تھے، آپ کو تسلی دیتے اور عرض کرتے: "یا رسول اللہ! آپ دعا فرماتے رہیے، اللہ تعالیٰ ضرور اپنا وعدہ پورا فرمائے گا۔"

بدر کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نہ صرف قتال میں حصہ لیا بلکہ نبی کریم ﷺ کی حفاظت اور دلجوئی کا عظیم فریضہ انجام دیا، جو آپ کی بے مثال وفاداری کی دلیل ہے۔

غزوہ احد میں

جب جنگ کے دوران وہ نازک لمحہ آیا اور بعض صحابہ منتشر ہوگئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان خوش نصیبوں میں شامل تھے جو ثابت قدم رہے اور نبی کریم ﷺ کے گرد حصار بن گئے۔

آپ دشمن کے تیروں اور تلواروں کے سامنے ڈٹ کر کھڑے رہے، تاکہ کوئی دشمن رسول اکرم ﷺ تک نہ پہنچ سکے۔ یہ موقع حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی غیر متزلزل وفاداری کا روشن ثبوت ہے۔

غزوہ خندق میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نہ صرف خندق کی کھدائی میں شریک رہے بلکہ مشکل حالات میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کرتے رہے۔

جب کفار کے بڑے بڑے لشکر مدینہ پر ٹوٹ پڑے، اس وقت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی استقامت اور یقین اہلِ ایمان کے لیے باعثِ تقویت بنا۔

غزوہ خیبر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے حکم کے تابع رہے اور اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر قلعہ جاتی قوت کے خلاف صفِ اول میں شامل ہوئے۔

یہ غزوہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے توکل اور اطاعتِ رسول کی عملی تصویر ہے۔

غزوہ حنین کے موقع پر جب اچانک دشمن کے حملے سے بعض مسلمان پیچھے ہٹ گئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان جان نثاروں میں شامل تھے جو نبی کریم ﷺ کے ساتھ ڈٹے رہے، اور آپ کی ثابت قدمی نے اس جنگ کا پانسہ پلٹنے میں اہم کردار ادا کیا۔

غزوہ تبوک میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کا سارا مال راہِ خدا میں پیش کر دیا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اے ابوبکر! تم نے اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟"

عرض کیا: "اللہ اور اس کا رسول۔"

یہ جملہ تاریخ اسلام میں ایمان و یقین کی معراج بن گیا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جنگی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ اسلام کی خدمت محض زبان سے نہیں بلکہ جان، مال اور عمل سے ہوتی ہے۔ آپ کی جاں نثاری، وفاداری اور قربانی قیامت تک اہلِ ایمان کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کی وہ درخشاں ہستی ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ کی وفات ظاہری کے بعد امت مسلمہ کی قیادت کا عظیم فریضہ سونپا گیا۔ آپ کا دورِ خلافت اگرچہ مختصر تھا، مگر اس میں ایسے فیصلہ کن اور انقلابی اقدامات کیے گئے جنہوں نے اسلام کو بکھرنے سے بچا کر مضبوط بنیادوں پر قائم رکھا۔

جب ربیع الاول 11 ہجری کو نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا، تو مدینہ منورہ میں ایک لمحے کے لیے اضطراب اور حیرت کی کیفیت طاری ہوگئی۔ بعض صحابہ صدمے سے نڈھال تھے۔ ایسے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے استقامت، علم اور یقین کا مظاہرہ فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا: "جو محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ محمد ﷺ وفات پا گئے، اور جو اللہ کی عبادت کرتا ہے وہ جان لے کہ اللہ زندہ ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔"

پھر آپ نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی: وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران: 144)

یہ کلمات امت کے لیے حوصلے، یقین اور رہنمائی کا سرچشمہ بن گئے۔

آقا علیہ السلام کے وصال کے بعد صحابہ کرام مہاجرین و انصار سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہوئے تاکہ قیادت کے مسئلے پر غور کریں۔ حضرت عمر، حضرت ابوعبیدہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم وہاں پہنچے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نہایت حکمت، حلم اور بصیرت کے ساتھ گفتگو فرمائی اور واضح کیا کہ خلافت قریش میں ہونی چاہیے، کیونکہ عرب ان کی قیادت کو قبول کرتے ہیں۔

بالآخر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کی، پھر تمام مہاجرین و انصار نے متفقہ طور پر بیعت کر لی۔ یوں آپ پہلے خلیفہ رسول مقرر ہوئے۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت تقریباً دو سال تین ماہ پر مشتمل تھا، مگر اس مختصر مدت میں آپ نے ایسے فیصلے کیے جو اسلامی تاریخ کا بنیادی حصہ بن گئے۔

نبی کریم ﷺ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی قیادت میں ایک لشکر روانہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ بعض صحابہ نے حالات کے پیشِ نظر اس فیصلے کو مؤخر کرنے کی رائے دی، مگر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جس لشکر کو رسول ﷺ نے باندھا، اسے میں کھول سکتا؟"

یہ لشکر روانہ ہوا اور دشمنوں پر رعب طاری ہوا کہ مسلمان اپنے نبی کے وصال کے باوجود کمزور نہیں ہوئے۔

نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد کچھ قبائل مرتد ہوگئے اور بعض نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا: "خدا کی قسم! جو اونٹ کی رسی بھی رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے، اگر وہ بھی روکیں گے تو میں ان سے قتال کروں گا۔"

آپ نے مسیلمہ کذاب، طلیحہ اسدی اور دیگر جھوٹے مدعیانِ نبوت کے خلاف جہاد کیا اور دینِ اسلام کو فتنے سے بچالیا۔

جنگ یمامہ میں حفاظِ قرآن کی بڑی تعداد شہید ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مشورے پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو ایک مصحف میں جمع کروانے کا فیصلہ فرمایا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ عظیم خدمت سونپی گئی۔

یہ اقدام اسلامی تاریخ کا نہایت اہم اور دوررس اثر رکھنے والا کارنامہ ثابت ہوا۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انداز حکومت نہایت سادہ تھا۔ خلیفہ اسلام ہونے کے باوجود آپ تجارت کیا کرتے تھے، پھر بیت المال سے صرف اتنا وظیفہ لیا جتنا ضروری تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے: "میں تم سے بہتر نہیں ہوں، اگر میں صحیح چلوں تو میری مدد کرو، اور اگر ٹیڑھا چلوں تو مجھے سیدھا کر دو۔"

13 ہجری میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے۔ آپ نے اپنی زندگی ہی میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اپنا جانشین نامزد فرمایا، تاکہ امت اختلاف کا شکار نہ ہو۔

آپ کا وصال 22 جمادی الآخرہ 13 ہجری کو 63 برس کی عمر میں ہوا۔

آپ کو نبی کریم ﷺ کے پہلو میں، حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا میں دفن کیا گیا۔ یوں زندگی بھر کی رفاقت موت کے بعد بھی برقرار رہی۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور خلافت اور وصال اسلامی تاریخ کا روشن باب ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سیرت سے رہنمائی لینے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یا رب العالمین

☆

عصر حاضر میں مکاتیب کی اہمیت ہے، استاد حدیث دارالعلوم دیوبند

خادم القرآن جناب ماسٹر عظمت حیات صاحب کی دعوت پر دارالعلوم داؤد علیہ الرحمہ تیم خانہ سندر بن مغربی بنگال کے جلسہ دستار بندی حفاظ کرام کے زریں موقع پر ازہر ہند دارالعلوم دیوبند کے موقر استاذ حدیث جناب ڈاکٹر مفتی اشتیاق احمد قاسمی دربھنگوی صاحب نے جہاں دارالعلوم داؤد علیہ الرحمہ کے جلسہ دستار بندی میں مکاتب و مدارس کی اہمیت وفضیلت پر واضح طور پر روشنی ڈالی وہیں شہر کلکتہ کی مشہور مساجد میں بھی اصلاحی اور نورانی بیانات سے لوگوں کو فیض یاب فرمائے۔ اور مغربی بنگال میں ہونے والے اجتماع کے لئے خصوصی دعاء بھی کیے رب کریم سے دعاء ہے کہ انہیں دونوں جہاں میں بہترین بدلہ عطاء فرمائے۔ آمین۔

حضرت کے بیانات کے چند اقتباسات تحریر کی جاتی ہیں، چنانچہ حضرت نے عصر حاضر میں مکاتب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ہم مسلمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں پیدا فرما کر ایک کامل وجامع نظام حیات عطا فرمایا، جس کا مرکز و محور قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہماری بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے ایمان و عقائد کی حفاظت کریں، کیونکہ جنت میں داخلہ صحیح ایمان کے بغیر ممکن نہیں، اور جنت میں درجات کی بلندی نیک وصالح اعمال پر موقوف ہے۔

ایمان کے بنیادی اجزاء سات ہیں، جنہیں ایمانِ مفصل میں بیان کیا گیا ہے:

"آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ"

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے پیغمبروں پر، روزِ آخرت پر، تقدیر کے اچھے اور برے ہونے پر کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے پر۔

ایمان کی حفاظت سب سے مقدم ہے۔ انسان اپنی جان، مال اور اولاد سے زیادہ ایمان کو عزیز رکھتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی ایمان کی حفاظت کا اہتمام فرماتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی اس کی خصوصی تلقین فرماتے تھے۔

تعلیم دین کا اولین نظام:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ معظمہ میں دارِ ارقم کو تعلیمِ ایمان کا مرکز بنایا۔ مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو نو مسلموں کی تعلیم پر مامور فرمایا۔ ہجرت کے بعد مسجد نبوی کے ساتھ صفہ کا چبوترہ قائم کیا گیا، جہاں صحابہ کرام قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔

صفہ کے یہ طلبہ۔ جن کی تعداد مختلف روایات کے مطابق سیکڑوں تک پہنچتی ہے۔ قرآن کی آیات یاد کرتے، احادیث سنتے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف واعمال ایک دوسرے کو منتقل کرتے تھے۔ ان کے کھانے اور دیگر ضروریات کا اہتمام صحابہ کرام کیا کرتے تھے۔

یہی تعلیم کا سلسلہ دوسری مساجد میں بھی قائم تھا۔ اس دور میں معلمین کا تنخواہ نہ لینا رائج تھا۔ بعد میں جب اسلام کا دائرہ وسیع ہوا اور اسلامی حکومتیں قائم ہوئیں تو بیت المال سے معلمین کے وظائف مقرر ہوئے۔ پھر جب سیاسی صورتِ حال بدل گئی تو اہلِ علم نے اپنی محنت اور مسلمانوں کے تعاون سے مدارس ومکاتب کا نظام قائم رکھا، جس کے ذریعے قرآن وسنت کی اشاعت اور ایمان کی حفاظت کا سلسلہ مسلسل جاری رہا۔

مدارس ومکاتب: اسلام کے مضبوط قلعے:

مدارس اور مکاتب درحقیقت اسلام کے قلعے ہیں۔ انہی کے ذریعہ قرآن پڑھایا جاتا ہے، حدیث کی تعلیم ہوتی ہے، اور دین کی بنیادیں نسل در نسل منتقل ہوتی ہیں۔ اسلام کی اشاعت کی اصل فکر علماء کے دلوں میں رہتی ہے، اور امت کے دردمند افراد بھی اس کارِ خیر میں مال و تعاون کے ذریعے شریک رہتے ہیں۔

مدارس کے اساتذہ بڑی سادگی، محنت اور صبر کے ساتھ۔ قلیل وسائل کے باوجود۔ دین کی شمعیں روشن کرتے ہیں۔

عصرِ حاضر میں مکاتب کی اہمیت:

آج کی دنیا میں مکاتب کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ماضی میں ارتداد کی کوششیں منظم شکل میں نہیں تھیں؛ لیکن آج افسوس کہ بعض عناصر کی پشت پناہی کے ساتھ اس پر منظم کام ہو رہا ہے۔ مسلم بچوں اور بچیوں کو گمراہ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

وہی بچے ان سازشوں کا شکار ہوتے ہیں جنہیں عقیدہ توحید، قرآنِ کریم کی تعلیم، کلمہ کی حقیقت اور سنت کا بنیادی شعور نہیں ہوتا۔

مکاتب میں یہی بنیادی تعلیمات فراہم کی جاتی ہیں۔ اگر علاقائی اور ملکی سطح پر مکاتب مضبوط رہے اور ہر مسجد میں بچوں کے لیے تعلیمِ دین کا نظام فعال رہا تو ان شاء اللہ ہماری نسلیں ایمان پر قائم رہیں گی۔

صبح وشام کی کلاسیں:

یہ وقت کا تقاضا ہے کہ مساجد میں صباحی اور مسائی دونوں اوقات میں مکاتب کا نظام قائم ہو۔

وہ بچے جو اسکول میں پڑھتے ہیں اور صبح و شام مختصر وقت رکھتے ہیں، اُن کے لیے یہ کلاسیں نہایت مفید ہیں۔ اس طرح وہ مستقل مسجد اور تعلیمِ دین سے وابستہ رہتے ہیں اور بیرونی فتنوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

مکاتب کا نصاب:

مکاتب میں عموماً درج ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں:

1- بنیادی عقائد
2- قرآنِ کریم (ناظرہ اور حفظ)
3- سنتِ نبوی
4- نماز، طہارت اور بنیادی عبادات کے مسائل
5- صبح وشام کی دعائیں
6- اسلامی آداب
7- عصری مضامین: زبان، حساب، جغرافیہ، ابتدائی سائنس

بعض علاقوں میں بچوں کے لیے کھانے پینے اور اخلاقی تربیت کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

مکاتب کے فوائد:

1- خواندگی کی شرح میں اضافہ
2- سماجی زندگی میں نظم وتہذیب کی تربیت
3- ملکی وثقافتی اقدار کی حفاظت
4- ایمان وعقیدہ کی پختگی
5- معاشرے میں دینی ماحول کی بقا.

مقاصدِ رسالت کی تکمیل:

مکاتب کے ذریعے چار بنیادی مقاصدِ نبوت پورے ہوتے ہیں:

1. تلاوتِ قرآن
2. تعلیم کتاب اللہ
3. تعلیم حکمت وسنت
4. تزکیہ نفس

یہی چار مقاصد سورہ جمعہ کی آیت میں مذکور ہیں:

ہُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ ((جمعہ:2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول انہیں میں سے مبعوث فرمایا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے۔

الحمدللہ مدارس و مکاتب میں یہی چاروں چیزیں تعلیم وتربیت کی بنیاد ہیں، اور انہی مقاصد کی تکمیل کے لیے شب وروز محنت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے ایمان و اعمال کی حفاظت فرمائے، ہماری نسلوں کو ارتداد کے فتنے سے محفوظ رکھے، اور باطل کے منصوبے کبھی کامیاب نہ ہونے دے!

آمین یارب العالمین۔

فرفرہ میں ختم بخاری مجلس

(نورالاسلام خان) ختم بخاری کی مجلس اتوار کو پیر بارو حضور کی پارلیمنٹ فرفرہ شریف میں ہوئی۔ اس عظیم جلسے کا اہتمام برصغیر پاک وہند کے 123 سالہ قدیم روایتی تعلیمی ادارہ فرفرہ فتحیہ خوارجیہ دارالحدیث مدرسہ نے کیا تھا۔ مذہبی نقطہ نظر سے اس مجلس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ دورِ جدید میں اس مکتب فکر کے مرکز حضرت پیر بارو حضور اور پیر عنصر صدیقی اور پھر پیر حضرت ابوابراہیم صدیقی تھے۔ اس وقت پیر عبداللہ صدیقی اور پیرزادہ سابن صدیقی مرکزی سرپرست ہیں۔ پیرزادہ مجاہد صدیقی اور دیگر پیر صاحب بھی موجود ہیں۔ سب سے پہلے پیر علامہ شیخ مشکات صدیقی نے ورچوئل تقریر کی۔ اس دن مدرسہ کے سربراہ مدرس ناظمہ شیدت نے سالانہ درس حدیث کی کتاب کے اختتام کے موقع پر تعارفی تقریر کی۔ پھر حضرت مولانا سیف الدین صاحب، مفتی معراج الاسلام، صابر احمد صاحب اور دوسرے لوگوں نے باری باری لیکچر دیا۔ اجلاس میں مولانا ابوصالح محمد رضوان الکریم، علی یوسف محمد سنبل، پیرزادہ حضرت مولانا ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ حضرت مولانا تمیم الدین صدیقی، ضیاء الدین صدیقی، پیرزادہ مصطفین صدیقی اور سجاد حسین سمیت دیگر نے روشنی ڈالی۔ اس مدرسہ کے مہتمم پیرزادہ حضرت مولانا صابن صدیقی نے آخری نماز پڑھائی۔ فرفرہ کے موجودہ بزرگ بزرگوں میں سے ایک جناب حضرت پیر علامہ صبغت اللہ صدیقی صاحب موجود تھے۔

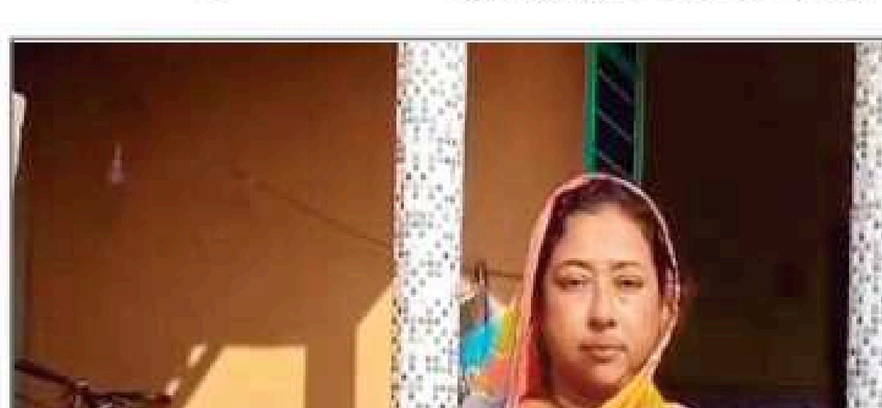

کٹوا کی ایک خاتون نے 35 روپے کے لاٹری کے ٹکٹ خریدے اور اسے لاٹری میں 1.5 کروڑ روپے کا پہلا انعام مل گیا اس عورت جس کا نام ڈولی ہے اس کے شوہر نے گذشتہ ماہ ایک لاٹری کا ٹکٹ خریدا تھا جس میں اسے 18 لاکھ روپے کا انعام ملا اس طرح سے ان دونوں میاں بیوی کی قسمت پر ہر ایک رشک آر ہا ہے کیوں کہ یہ خاندان بہت ہی غربت میں زندگی گزار رہا تھا لیکن اب یہ کٹوا کا کروڑ پتی خاندان کہلا رہا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آسٹریلیا میں یہودی تہوار 'ہنوکا' کے دوران سڈنی کے

کالے کپڑوں میں ملبوس 2 لوگوں نے رائفل یا شاٹ گن سے اندھا دھند فائرنگ کی۔ 12 سے 50 راؤنڈ تک گولیاں چلنے کی آوازیں سنی گئیں۔ 'سڈنی مارننگ ہیرالڈ' کی رپورٹ کے مطابق حملہ آوروں نے شام تقریباً 6:30 بجے (آسٹریلیائی وقت کے مطابق) اس وقت گولیاں چلائیں جب سیکڑوں لوگ ساحل سمندر یہودی تہوار کی شروعات کے موقع پر ایک تقریب میں جمع تھے۔ ایک عینی شاہد 30 سالہ مقامی رہائشی ہیری وِلسن نے 'ہیرالڈ' سے کہا کہ "میں نے کم از کم 10 لوگوں کو زمین پر پڑا دیکھا اور ہر طرف خون تھا۔"

بقیہ: میسی، سالٹ لیک اسٹیڈیم اور افراتفری کا ماحول

دیکھی گئی خرابی سے میں حیران اور صدمے میں ہوں۔ میں کھیل کے لاتعداد شائقین کی طرح اپنے پیارے فٹبالر میسی کو دیکھنے کے لیے اسٹیڈیم جا رہا تھا۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد میں میسی سے، تمام مداحوں سے معافی مانگتا ہوں۔' انہوں نے تماشائیوں کے پیسے بھی واپس کرنے کا حکم دیا۔ ریٹائرڈ جسٹس عاصم کمار رائے کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ پولیس نے پرائیویٹ آرگنائزر کو گرفتار کرلیا۔

اس کے بعد مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار آگ کی زد میں آگئے۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، "ناکام وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دور کا مطلب سراسر انارکی اور بدنظمی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ابھی مستعفی ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ ان کی پولیس اور انتظامیہ میں منصوبہ بندی کی تمام تر فقدان اور اس سراسر بدنظمی کی ذمہ داری صرف وزیر اعلیٰ کے طور پر ان پر عائد ہوتی ہے۔" بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ کانگریس اور سی پی ایم کی طرف سے اس طرح کی بہتان تراشی کی جارہی ہے۔

سوال یہ ہے کہ دوسروں کی غلطیوں پر وزیر اعلیٰ پر حملہ کیوں کیا جا رہا ہے؟ ماضی میں کئی بڑے پروگرام ہو چکے ہیں۔ اس میسی نے کولکتہ میں میلہ کھیلا ہے۔ لیکن اس ریاستی انتظامیہ نے عوام کے جذبات کو سنبھالا ہے۔ لیکن اب موقع ملتے ہی وزیر اعلیٰ کی بہتان تراشی کی جا رہی ہے۔ اتفاق سے، میسی کو کولکتہ میں صرف چند گھنٹوں کے لیے ہونا تھا۔ لیکن ان چند گھنٹوں میں انہیں پروگراموں کا ایک گروپ دیا گیا۔ صبح مجسمے کی نقاب کشائی، ہوٹل میں گپ شپ، بکرے کے کنسرٹ کے لیے میدان میں داخل ہونا، سابق کھلاڑیوں کو کھیلتے دیکھنا، اسپانسرز کے مطالبات پورے کرنا، وی آئی پیز کے مطالبات پورے کرنا۔ ان سب کے درمیان کھانا پینا، مداحوں سے مصافحہ کرنا، تصویریں لینا (ان سب کے لیے الگ ریٹ چارٹ مقرر کیا گیا تھا)۔

سوال یہ ہے کہ کیا ایک شخص کے لیے صرف ان چند گھنٹوں میں اتنا کچھ کرنا ممکن ہے؟ درحقیقت اس دورے کے آغاز سے ہی سامعین کے جذبات کے لحاظ سے کاروباری پہلو کو اضافی اہمیت حاصل ہوگئی۔ ٹکٹ کی قیمت سے لے کر پروگرام کی منصوبہ بندی تک۔ سب کچھ کاروباری پہلو کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا گیا تھا۔ ملاقات کے پیسے، ہاتھ ملانے کے پیسے، تصویریں لینے کے پیسے، ہزاروں سپانسرز، مراعات کے ساتھ وی آئی پیز سے ملنے کے وعدے، منتظمین نے کیا نہیں کیا؟ بکرے کے کنسرٹ سے قبل بھی اسٹیڈیم میں پانی کی بوتلیں مہنگے داموں فروخت ہوتی تھیں۔ اس کے بعد، افراتفری کے درمیان، یووا بھارتی میں بھگوا جھنڈے نظر آئے، جس کے ساتھ جے شری رام کے نعرے لگے۔ اسی لیے باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ بہت سے لوگوں نے وزیر اعلیٰ پر بلاوجہ حملہ کیا ہے، جن کے پاس حل کرنے کے لیے کوئی اور مسئلہ نہیں ہے۔

بقیہ: مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی وسیع پیمانے پر

حراست میں لینے کے بعد انہیں فیلڈ تفتیش کا نشانہ بنایا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک صحافی کو بھی گرفتار کیا گیا۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق اسی دوران اسرائیلی فورسز نے طولکرم کے مشرق میں واقع ایکتابا کے علاقے پر چھاپہ مارا اور ایک شخص کو گرفتار کیا۔ ایک اور واقعے میں آبادکاروں نے الخلیل شہر کے البویرہ علاقے میں شہریوں کے گھروں کی جانب زندہ گولیاں چلائیں، جبکہ رام اللہ کے مغرب میں شقبا کے نزدیک آبادکاروں کے ایک گھر پر حملے کی کوشش کا نوجوانوں نے مقابلہ کیا۔ گذشتہ عرصے میں اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں متعدد چھاپے اور گرفتاریاں کی ہیں۔ اسی دوران اسرائیلی آبادکاروں کے حملے بھی شدت اختیار کر گئے ہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ مغربی کنارے میں تقریباً 2.7 ملین فلسطینی رہتے ہیں اور یہاں نصف ملین سے زائد اسرائیلی آبادکار آباد ہیں، جو مستقبل میں فلسطینی ریاست کے قیام کی کوششوں کے لیے اہم محور کی حیثیت رکھتا ہے۔ تاہم متواتر اسرائیلی حکومتوں نے یہاں آبادکاری کو تیزی سے فروغ دیا، جس کے نتیجے میں زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کردیے ہیں۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اسرائیل کی غرب اردن میں آبادکاری بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں۔

بقیہ: رام لیلا میدان میں

راہل گاندھی نے مودی حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اصل لڑائی سچ اور اقتدار کے درمیان ہے۔ ان کے مطابق ہندوستانی تہذیب اور تمام مذاہب کی بنیاد سچ پر ہے لیکن آج اقتدار میں بیٹھی قوتیں سچ کے بجائے طاقت کو اہمیت دے رہی ہیں۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت ووٹ چوری کے سہارے اقتدار میں ہے اور انتخابات کے دوران پیسہ بانٹ کر اور ووٹر فہرستوں میں ہیر پھیر کر کے عوامی رائے کو متاثر کیا جاتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ووٹ چوری بابا صاحب امبیڈکر کے آئین پر براہِ راست حملہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ووٹ چوری نہ ہوتو عوام چند منٹوں میں اس حکومت کو اقتدار سے ہٹا دیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمشنر ہندوستان کے ہوتے ہیں، کسی حکومت کے نہیں۔ ریلی میں کانگریس رہنما پرینکا گاندھی نے بی جے پی کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ ایک بار بیلٹ پیپر پر ایماندارانہ اور غیر جانبدار انتخاب لڑ لے تو کبھی کامیاب نہیں ہو پائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پارلیمنٹ میں ووٹ چوری اور ایس آئی آر جیسے اہم مسائل پر بحث سے گریز کیا گیا اور عوامی مسائل کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ دیگر قائدین نے بھی ریلی سے خطاب کیا۔ دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ پانچ کروڑ سے زیادہ لوگ 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' مہم کی حمایت کر چکے ہیں۔ سچن پائلٹ نے ووٹ چوری کے معاملے پر الیکشن کمیشن کی خاموشی پر سوال اٹھایا، جبکہ گورو گوگوئی نے کہا کہ کانگریس کارکن ہر بوتھ پر ووٹ کی حفاظت کے لیے کھڑے ہوں گے۔

بقیہ: محکمہ جنگلات کی زمین پر گجرات میں وبال

جو پہلے سے تیار تھا، وہاں پہنچا اور اچانک پتھراؤ شروع کر دیا۔ ہجوم نے نہ صرف پتھر بلکہ گولیوں، لاٹھیوں اور تیر کمان جیسے ہتھیاروں کا بھی استعمال کیا، جس سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ 'اے بی پی نیوز' کی خبر کے مطابق اس حملے میں پولیس اور محکمہ جنگلات کے 47 افسر اور ملازمین زخمی ہوئے۔ کئی جوانوں کے سر، ہاتھ اور پیروں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر امباجی سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اسپتال میں رات گئے تک زخمیوں کا علاج چلتا رہا۔ اس پرتشدد جھڑپ میں سب سے سنگین چوٹ امباجی پولیس انسپکٹر آر بی گوہل کو لگی۔ ان کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے انہیں فوری طور پر ایل سی بی کی مدد سے ابتدائی طبی امداد کے بعد پالن پور ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے سر پر شدید چوٹ آئی ہے اور فی الحال ان کی حالت پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے تاہم حالات قابو میں آنے کے بجائے مزید بگڑ گئے۔ آنسو گیس کے بعد ہجوم مزید پرتشدد ہو گیا اور اپنے حملوں میں شدت پیدا کر دی، جس سے پولیس کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ مشتعل ہجوم نے پولیس اور محکمہ جنگلات کی کچھ سرکاری گاڑیوں کو بھی نشانہ بنایا۔ پتھراؤ کے بعد ان گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی جس سے کئی گاڑیاں بری طرح جل گئیں۔ جائے وقوعہ پر دھوئیں اور آگ کی وجہ سے صورتحال انتہائی خوفناک ہو گئی تھی۔ اس واقعہ کے بعد پاڈلیا گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں بھاری پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ سینئر افسران موقع پر موجود ہیں۔ پولیس نے علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے گشت بڑھا دی ہے اور صورتحال پر گہری نظر رکھی ہوئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ حملہ پہلے سے منصوبہ بند معلوم ہوتا ہے۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، اور ویڈیو فوٹیج اور دیگر شواہد کی بنیاد پر حملہ آوروں کی شناخت کی جارہی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آپریشن مسکان کے تحت 245 لوگوں کے چہرے پر لوٹی خوشی

پولس نے 35 لاکھ روپے کے چوری اور گمشدہ موبائل انکے مالکان کو واپس لوٹائے

سہرسہ: بہار پولیس کا آپریشن مسکان نہ صرف متاثرین کے لیے مسکراہٹیں لا رہا ہے بلکہ حکومت اور پولیس میں عوام کا اعتماد بھی بڑھا رہا ہے۔ ایسا ہی سہرسہ میں ہوا جب پولیس نے ایک کیمپ لگایا اور ایک ساتھ درجنوں لوگوں کو چوری یا گم شدہ موبائل فون واپس کر دیئے۔ وہ موبائل فون برآمد ہونے کی خوشی ان کے چہروں پر واضح تھی۔ بلاشبہ حکومت اور پولیس کی آپریشن مسکان پالیسی لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ لانے میں کامیاب ہو رہی ہے۔ اور لوگوں نے سہرسہ پولیس سے اظہار تشکر کرتے ہوئے حوصلہ افزائی کی ہے۔ سہرسہ میں، اتوار کو سہرسہ پولس اسٹیشن میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا تاکہ وہ قیمتی موبائل فون واپس کیے جائیں جو مجرموں کے ذریعے عوام سے چھین لیے گئے تھے یا لوگوں کے ہاتھوں گم ہو گئے تھے۔ آپریشن مسکان کے چھٹے مرحلے میں کوشی رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس منوج کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ہمانشو نے مشترکہ طور پر ان لوگوں کو موبائل فون واپس کیے جن کے موبائل فون چھین لیے گئے تھے یا گم ہو گئے تھے۔ چھیننے اور نقصان کے بعد کچھ لوگوں نے اپنے موبائل فون واپس ملنے کی امید چھوڑ دی تھی۔ تاہم، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی خفیہ شاخ نے انہیں آج پولیس اسٹیشن بلایا تاکہ ان کے موبائل فون واپس کر دیں۔ وہاں منعقد ایک پروگرام میں، ڈی آئی جی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مشترکہ طور پر 43 لوگوں میں موبائل فون تقسیم کیے، جن کی تخمینہ قیمت 646,388 روپے ہے۔ سہرسہ پولیس کی جانب سے آپریشن مسکان کا یہ چھٹا مرحلہ ہے، جس میں مختلف علاقوں سے برآمد کیے گئے 43 موبائل فونز ان کے مالکان کو واپس کیے جا رہے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق چھٹے مرحلے میں اب تک کل 245 موبائل اصل ہولڈرز کو واپس کیے جا چکے ہیں جن کی تخمینہ مالیت 35 لاکھ 42 ہزار 397 روپے ہے۔

انڈین لینگویج فیسٹیول پر ایک خصوصی پروگرام

ارریہ: U.H.S میں انڈین لینگویج فیسٹیول بڑے جوش و خروش، نظم و ضبط اور وقار کے ساتھ منایا گیا۔ بھگوان پور ترکیلی، جوکیہاٹ (ارریہ)، یہ پروگرام عظیم شاعر سبرامنیا بھارتی کی یوم پیدائش کی یاد میں ایک خصوصی حکومتی اقدام کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ اس سال میلے کا تھیم تھا: "ایک ہندوستان، بہترین ہندوستان - کئی زبانیں، ایک جذبات" اس کا مقصد ہندوستان کے لسانی تنوع، اتحاد اور ثقافتی فخر کو اجاگر کرنا تھا۔ اس موقع پر معروف مذہبی رہنما مفتی اطہر صاحب نے اپنے انتہائی مصروف شیڈول کے ساتھ سکول میں شرکت کی۔ محدود وقت کے باوجود وہ پانچ منٹ تک رہے اور اپنی متاثر کن اور جامع تقریر سے طلباء اور اساتذہ کو متاثر کیا۔ ہندوستانی زبانوں کی فراوانی، مادری زبانوں کی اہمیت اور کثیر لسانی ہندوستان کے تانے بانے کو مضبوط بنانے میں روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، "بہت سی زبانیں ہونے کے باوجود، ہماری روح ایک ہے۔ ہندوستانی روح"، وہ پروگرام کے دوران طلباء کی طرف سے تیار کردہ تھیم پر مبنی پرکشش چارٹ بورڈ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

جے ڈی یو کے کارکنوں نے پارٹی رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا

بہارشریف (اے این بی) شہر کے آئی ایم اے ہال میں نالندہ ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کی ضلعی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کا بنیادی مقصد جنتا دل یونائیٹڈ کی رکنیت شروع کی سال 2025-28 کے لیے جے ڈی (یو) کی رکنیت مہم کی تیاری کرنا تھا۔ اس موقع پر ممبران پارلیمنٹ کوشلندر کمار، ایم ایل اے ہری نارائن سنگھ، قومی جنرل سکریٹری انجینئر سنیل کمار، ایم ایل اے کرشنا مراری شرن عرف پریم مکھیا، قانون ساز کونسلر رینا یادو، سابق قانون ساز کونسلر راجو یادو، اور تنظیم کے انچارج موجود تھے۔ مقررین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور جے ڈی یو کے قومی صدر نتیش کمار نے 6 دسمبر 2025 کو پٹنہ میں رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا۔ پارٹی نے پورے بہار میں 1 کروڑ ممبران کا اندراج کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے اور نالندہ میں 2 لاکھ پرائمری ممبروں کے اندراج کا ہدف حاصل کیا ہے۔ جے ڈی یو ہمیشہ اچھے کارکنوں کی عزت کرتی ہے۔ ہماری پارٹی 2025-28 کی رکنیت مہم میں دل و جان سے سب کے ساتھ شرکت کی دعوت دیتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سماجی انصاف کے ساتھ ترقی کے نظریہ کو مزید مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ یہ ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو معاشرے کے تمام طبقات کو شامل کرنے اور معاشرے کے پچھلے طبقے کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ ان کی رہنمائی میں، جے ڈی یو کارکن مہاتما گاندھی، ڈاکٹر امبیڈکر، جننائک کرپوری ٹھاکر، لوک نائک جے پرکاش نارائن اور ڈاکٹر لوہیا کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ایک بہتر سماج کی تعمیر کے لیے پرعزم ہے۔ 2005 میں نتیش کمار نے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے عوامی خدمت اور گڈ گورننس کے راستے پر چلتے ہوئے بہار کی ترقی کو ایک نئی سمت دینے کے ساتھ ساتھ پسماندہ اور محروم طبقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جے ڈی یو خاندان کو تاریخی طور پر کامیاب بنا کر پارٹی کو نوجوانوں، خاص طور پر آدھی آبادی اور نوجوانوں تک رسائی کے قابل بنایا جائے اور جے ڈی یو کے نظریے کو نتیش کمار کے 20 سال کے ترقیاتی کاموں اور کامیابیوں کو ہر شہری تک پہنچایا جائے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے چندرسین پرساد، محمد اصغر شمیم، سنجے پاسوان، دھننجے کمار دیو سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

رشوت اور بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی: لیشی سنگھ

پورنیہ میں 'سرکار آپ کے دوار' پروگرام کے تحت ریزولیشن کیمپ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن کے وزیر لیشی سنگھ نے پورنیہ میں عہدیداروں کو ایک سخت لیکچر دیا۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو اب منظر عام پر آئی ہے۔ زمین سے متعلق مقدمات کی سماعت کے دوران وزیر لیشی سنگھ نے افسران سے کہا کیا آپ کو کام کے لیے رکھا گیا ہے یا وصولی کے لیے؟ اگر آپ کام نہیں کرنا چاہتے تو مجھے بتائیں۔ میں آپ کو ڈی ایم کے ذریعہ معطل کر دوں گا اور پھر آپ آرام سے گھر بیٹھ سکتے ہیں در اصل، ضلع کے دھمدا ہا اور کرتیا نند نگر بلاکس میں سرکار آپ کے دوار پروگرام کے تحت ریزولیشن کیمپ لگا کر عوامی شکایات کا ازالہ کیا گیا۔ کیمپوں میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل بتائے۔ سب سے زیادہ عام شکایات زمین کے تنازعات اور ریونیو کے معاملات سے متعلق تھیں۔ کئی لوگوں نے مبینہ طور پر زمین کی رسیدوں کے لیے رشوت طلب کی تھی۔ اس کے بعد وزیر لیشی سنگھ مشتعل ہو گئیں اور وہاں موجود ملازمین اور اہلکاروں کی سرزنش کی۔ اگر تم نے حکومت کو بدنام کیا تو میں تمہیں جیل بھیج دوں گی۔" وزیر لیشی سنگھ نے دو ٹوک اعلان کیا پورنیہ میں رشوت اور تاخیر کا رواج اب برداشت نہیں کیا جائے گا عوام کے کام ہر قیمت پر ہونے چاہئیں آپ لوگ حکومت کا امیج خراب کر رہے ہیں۔ مستقبل میں ایسی کوئی شکایت موصول نہیں ہونی چاہیے۔ آپ لوگوں کو تنخواہ ملتی ہے نا؟ اگر آپ کام نہیں کرنا چاہتے تو صاف صاف بتا دیں، ان عادات کو بہتر کریں پانچ لوگوں نے پیسے مانگے جانے کی شکایت کی ہے۔ اگر آپ کام نہیں کرنا چاہتے تو اس کے لیے جیل ہے۔ میوٹیشن کے لیے رشوت مانگی گئی۔ لوگوں نے کے نگر ریونیو ملازمین سمن کمار اور دیپک کمار کے بارے میں شکایت کی کہ وہ زمین کی تبدیلی اور اصل کاغذات کے لیے رقم کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس سے وزیر لیسی سنگھ ناراض ہو گئے۔ لیسی سنگھ نے افسر سے کہا تمہیں تنخواہ ملتی ہے تو اپنا کام کرو۔ اگر تم نہیں چاہتے تو ڈی ایم کو بتاؤ وہ تمہیں معطل کر دے گا۔ تمہیں کام نہیں کرنا پڑے گا۔ اپنی عادتیں بہتر کرو وزیر لیسی سنگھ اتوار کو بھی عوامی مسائل سن رہی ہیں، حالانکہ انہوں نے کل عہدیداروں کی سرزنش کی تھی۔ قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ وزیر نے تمام درخواستیں متعلقہ عہدیداروں کو سونپتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام زیر التوا کام کو مقررہ مدت کے اندر اور مکمل شفافیت کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ انہوں نے سختی سے خبردار کیا کہ اگر مڈل مین کے ذریعے غیر قانونی بھتہ خوری کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ افراد کو بخشا نہیں جائے گا۔

مولانا پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی کے انتقال پر اظہار تعزیت

بہارشریف: نالندہ ضلع صوفی خانقاہ ایسوی ایشن کے صدر حافظ مہتاب عالم چشتی نے صوفی خانقاہ ایسوی ایشن جموں کشمیر کے ریاست صدر سعادت ڈولوال نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ مولانا پیر ذوالفقار صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ کا انتقال کر جانا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کی پہچان برصغیر کے اندر ایک اعظیم علمبردار کے طور پر تھی، انہوں نے کہا ہے کہ ان کے اچانک انتقال کر جانا انتہائی رنجیدہ ہے اور امت مسلمہ کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سکالروں کا اچانک انتقال کر جانا امت کے لیے بہت بڑا نقصان ہے ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی مرحوم کو جنت الفردوس عطاء کرے اور ان کے تمام چاہنے والوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ پورے برصغیر کے اندر ان کے چاہنے والے لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں اور وہ ان کے انتقال کی خبر سننے کے بعد انتہائی رنجیدہ ہیں۔

ماہی گیروں کو جدید ٹیکنالوجی اور سہولیات سے جوڑا جا رہا ہے: برنوال

بہار اسٹیٹ فشریز کوآپریٹو فیڈریشن کی جانب سے ایک روزہ ورکشاپ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار اسٹیٹ فشریز کوآپریٹو فیڈریشن کی جانب سے نالندہ کے سیلاؤ بلاک میں واقع موہن پور فش ہیچری میں اتوار کے روز نالندہ ضلع میں فشریز کلسٹر کی ترقی پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی امرت کمار برنوال، ضلع ڈیولپمنٹ منیجر، نالندہ نے کہا کہ ماہی گیری کا شعبہ دیہی ترقی کے لیے ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ اگر کوآپریٹیو، انتظامیہ اور تکنیکی اداروں کے درمیان بہتر تال میل ہو تو نالندہ ضلع مچھلی کی پیداوار میں ریاستی سطح کی مثال بن سکتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، COFFED کے مینیجنگ ڈائریکٹر رشیکیش کشیپ نے کہا کہ کلسٹر پر مبنی ماہی گیری کے ترقیاتی ماڈل کے ذریعے ماہی گیروں کو جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج، متوازن خوراک، کولڈ چین، مارکیٹنگ کی سہولیات اور ویلیو ایڈیشن سے جوڑا جا رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس سے نہ صرف مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کوآپریٹیو کی اقتصادی پوزیشن بھی مضبوط ہوگی اور مقامی نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا، فشریز انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (ایف آئی ڈی ایف)، این ایف ڈی پی پورٹل پر ماہی گیروں اور ماہی گیر کوآپریٹو کی رجسٹریشن، متسیا کسان کریڈٹ کارڈز، کامن سروس سینٹرز فشرز میں تقسیم کرنے والے مراکز اور فشریز کی تقسیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ مراکز تمام ماہی گیروں کے لیے سماجی تحفظ، زراعت اور دیہی ترقی کے لیے نیشنل بینک، قومی مویشی مشن، نیشنل گوکل مشن، پردھان منتری کسان توانائی تحفظ ایوام اُتھان مہابھیان، پردھان منتری بھارتیہ جنو شدھی پریوجنا، نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا ورکنگ کیپٹل، یووا سہکار اور نند فارم کی حوصلہ افزائی، یووا سہاکر اور پروڈکشن کمپنیاں وہ اسکیموں میں شامل ہوں اور ان سے استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ COFFED کا مقصد ماہی گیروں کو مڈل مین پر انحصار سے آزاد کرنا اور انہیں براہ راست منڈی سے جوڑنا، ان کی آمدنی کو دوگنا کرنا اور کوآپریٹیو کو خود انحصار بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے تربیت، صلاحیت کی تعمیر، مالی شمولیت اور جدید انفراسٹرکچر پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے COFFED کے ڈائریکٹر اور ایگزیکٹو چیئرمین شیو نندن پرساد عرف شیوجی نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں، گرانٹس، کریڈٹ سہولیات، انشورنس، تربیتی پروگراموں اور تکنیکی مدد کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کوآپریٹو سوسائٹیوں پر زور دیا کہ وہ پیداوار اور معیار کو بڑھانے کے لیے ان اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔ اس پہل کے لیے COFFED کے مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر رشیکیش کشیپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیلاؤ بلاک فشرمین کوآپریٹو سوسائٹی میں ایک کامن سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ 35 سے زائد بلاک فشریز کوآپریٹو سوسائٹیز کے نمائندوں نے اپنے تجربات شیئر کیے اور ماہی گیری کے شعبے سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کے دوران فشریز کلسٹر ڈویلپمنٹ کی موجودہ صورتحال، مستقبل کے ایکشن پلانز اور COFFED کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ COFFED کی ڈائریکٹر محترمہ سمرن نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد ماہی گیری کے شعبے میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں، حکومتی کوششوں اور کوآپریٹو ماڈل کی کامیابی کے بارے میں معلومات عام لوگوں تک پہنچانا تھا اور بہار میں ماہی گیری کوآپریٹو پیداوار میں اضافے اور ماہی گیروں کی مجموعی ترقی کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔

ندھی اور سرسید جیسی شخصیات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں: معصوم عزیز کاظمی

شعبہ اردو گیا کالج گیاجی میں طلبا کے تقریری مقابلے کا انعقاد

گیا (اے این بی) یہ طلبا ہمارا مستقبل ہیں۔ مہاتما گاندھی اور سرسید احمد خاں جیسی عظیم ہستیوں کی حیات و خدمات پر گفتگو کر کے وہ نہ صرف اپنی علمی بصیرت بڑھا رہے ہیں بلکہ قوم کی اصلاح اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو رہے ہیں۔ اس طرح کے تقریری مقابلے گاندھی وسرسید کی فکری روایت کو نئی نسل تک پہنچانے کا مؤثر ذریعہ فراہم کرتے ہیں اور گاندھی وسرسید کے موضوعات نے طلبہ میں فکری حرارت اور جذبہ پیدا کیا۔ یہ باتیں گیا کالج گیاجی میں منعقدہ مہاتما گاندھی اور سرسید کی خدمات اور اردو زبان وادب کے موضوع پر تقریری مقابلے میں معروف ادیب و محقق اور سابق آئی جی جناب معصوم عزیز کاظمی نے صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے اردو زبان کی اہمیت پر بھی گفتگو کی اور کہا کہ اردو زبان کی شیرینی اور شائستگی نے ہمارے معاشرے میں ہم آہنگی کی فضا پیدا کی ہے۔ اس تقریری مقابلے میں معروف شاعر اور سابق صدر شعبہ انگریزی مرزا غالب کالج پروفیسر عین تابش نے بطور مہمان خصوصی اپنے خطاب میں کہا کہ آج طلبا نے گاندھی جی اور اردو زبان وادب پر جس طرح سے اظہار خیال کیا ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہوگی اور ایک طویل عرصے کے بعد ایسی پہل قابل ستائش ہے۔ اس نوعیت کی سرگرمیاں نہ صرف تعلیمی ماحول کو فعال بناتی ہیں بلکہ نوجوان نسل میں تحقیق، مکالمہ اور تعمیری سوچ کو بھی پروان چڑھاتی ہیں۔ اردو زبان میں وہ وسعت، نزاکت اور تہذیبی گہرائی ہے جو انسان کے کردار اور فکر دونوں کی تعمیر کرتی ہے۔ اس موقع پر گیا کالج کے برسر (مالی نگراں) ڈاکٹر مارکنڈے پانڈے نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی اور کہا کہ علم اور تربیت ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ ایک مہذب معاشرہ انہی دونوں ستونوں پر قائم ہوتا ہے۔ اس طرح کے تقریری مقابلے سے نئی نسل کی فکری و سماجی تربیت ہوتی ہے۔ اس پروگرام کے دوسرے مہمان اعزازی حیدرآباد سے تشریف لائے معروف ادیب اور آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فار پیس کے صدر ڈاکٹر مختار احمد فردین نے کہا کہ تعلیم محض کتابوں تک محدود نہیں بلکہ تربیت، کردار سازی اور سماجی شعور کا نام ہے۔ گاندھی اور سرسید کی شخصیات محض تاریخ کا حصہ نہیں، بلکہ یہ دونوں ہمارے سماجی و فکری سفر کے رہنما ہیں۔ انہوں نے طلبا کو مطالعہ، نظم وضبط، معاشرتی ذمہ داری، اور مثبت سوچ اپنانے کی تلقین کی۔ اس موقع پر معروف افسانہ نگار و صحافی ڈاکٹر سید احمد قادری نے طلبا کی علمی لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ آج کے نوجوان اگر گاندھی اور سرسید جیسے مفکرین کے نظریات کو سمجھیں تو معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ معروف فکشن نگار اور ممبر ساہتیہ اکادمی نئی دہلی ڈاکٹر احمد صغیر نے اپنی گفتگو میں طلبا کو مطالعہ، تحقیق اور تخلیقی سرگرمیوں کو اپنی تعلیمی زندگی میں مرکزی حیثیت دینے پر زور دیا۔ اس موقع پر نیو سورج فوڈ پروڈکٹس کے ایم ڈی اور ادیب وناقد ڈاکٹر محمد امتیاز عالم نے کہا کہ تعلیم اور ادب کی یہ محفل اصلاح کے جذبے کو زندہ کرتی ہے۔

ملک گیر قومی لوک عدالت کا افتتاح شمع روشن کر کے کیا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 13 دسمبر سے ملک گیر قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں پورنیہ کی دیوانی عدالت کے ساتھ ساتھ بائسی، بنمنکھی اور دھمدھا کی سب ڈویژنل سول کورٹس میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ قومی لوک عدالت کا آغاز سول کورٹ کے احاطے میں چراغ جلا کر کیا گیا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنہیا جی چودھری، فیملی کورٹ کے پرنسپل جسٹس راکیش کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار، بار ایسوسی ایشن کے صدر اودھیش کمار تیواری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری سنیل کمار، کئی دیگر ججز، عدالتی عملہ، بینک کے افسران، فریقین، وکلاء، اور دیگر بھی موجود تھے۔ مقدمات کی یکسوئی کے لیے مجموعی طور پر 17 بنچ تشکیل دیے گئے جن میں ججز ایسوسی ایشن کے پینل ایڈووکیٹ نے بھی شرکت کی۔ ججوں میں فیملی کورٹ کے پرنسپل جج راکیش کمار، تھرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ٹھاکر امان امان کمار، خصوصی اسپیشل جج (پہلے اور سیکنڈ تک رسائی) جیتیش کمار اور ستیش کمار جھا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (13) بجرنگی کمار چودھری، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (15) دھرمیندر کمار سنگھ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (15) دھرمیندر کمار سنگھ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (15) راجہ کمار، سب سے زیادہ جج راجہ کمار شامل تھے۔ (2) رنجے کمار، صدر منصف پربھات کمار رنجن، فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹس راہول پرکاش، مس پلوی، سنیگدھا، امیت کمار، محمد کامران، پردیپ کمار روی، پرشانت کمار، اور پینل ایڈوکیٹس سشمیتا کماری، کش ناتھ جھا، رجنی کماری، اشونی کمار پانڈے، دیپ پرکاش، دیپ کمار، بشارت کمار، وکاس راج، رنجیت کمار چودھری، انیل کمار شاہ، پیوش پرتیئے، نریندر کمار نرالا، راجیو کمار چودھری، منوج کمار، گوری شنکر، سنتا شیشو چورسیا، اور مہیش چندر دویدی۔ فریقین کی سہولت کے لیے پانچ ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے تھے۔ جنہوں نے فریقین کو ضروری معلومات فراہم کیں کہ کس کا کیس کس بنچ پر زیر التوا ہے اور کہاں دیگر کام بھی انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، بنمنکھی، دھمدھا اور بیسی میں ایک ایک بنچ تشکیل دیا گیا۔

نتن نوین کو رکن اسمبلی وجے کھیمکا کی مبارکباد

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے نتن نوین کو بھارتیہ جنتا پارٹی کا قومی ایگزیکٹو صدر بنائے جانے پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ پٹنہ بانکی پور کے ایم ایل اے مسٹر نتن نوین نے کئی مواقع پر بہار حکومت میں وزیر کے طور پر کامیابی سے کام کیا ہے اور چھتیس گڑھ کے انچارج کے طور پر تنظیمی کام کو بھی مضبوط کیا ہے۔ ان کا وسیع تنظیمی تجربہ، بے باک طرز عمل اور جوان توانائی پارٹی کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوگی۔ کامیاب وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور بی جے پی کے قومی صدر جناب جے پی نڈا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایم ایل اے نے اس بات کا شکریہ ادا کیا کہ نتن نوین کی قیادت میں تنظیم مزید پھیلے گی اور مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بہار بی جے پی کے اتنے محنتی بیٹے کو ایک اہم قومی ذمہ داری دے کر مرکزی قیادت نے بہار کا وقار بڑھایا ہے۔

نومنتخب ایم ایل اے نے این ڈی اے کارکنوں کا شکریہ ادا کیا

بہارشریف (اے این بی) بہارشریف اسمبلی حلقہ سے نومنتخب ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے دفتر بہارشریف میں کارکنوں کی تشکر کانفرنس میں کے ذریعے کی۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے اسمبلی میں تمام این ڈی اے کارکنوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کارکن ہی جیت کے حقیقی حقدار ہیں۔ شکریہ کی کوئی رقم کافی نہیں ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ آج بہارشریف کے سوہ سرائے میں کسان کولڈ اسٹوریج میں بہارشریف اسمبلی حلقہ سے لگاتار چھٹی بار جیتنے کے بعد سابق وزیر اور ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے اپنے حلقہ کے تمام کارکنوں کے اعزاز میں کارکنوں کی تشکر کانفرنس اور ضیافت کا اہتمام کیا۔ جس میں شہر کی اہم شخصیات اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت بی جے پی کے ضلعی ترجمان امرکانت بھارتی نے کی۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "آپ تمام کارکنوں کی بے پناہ محنت کی وجہ سے میں آج ایک خادم کے طور پر کھڑا ہوں، لگاتار چھٹی بار جیت کر آپ بھی کارکنان ہماری جیت کے حقیقی حقدار ہیں، اس کا شکریہ ادا کرنا کافی نہیں ہوگا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی میں ہر کارکن کا احترام کیا جاتا ہے۔ ہمارے حلقہ انتخاب کے مسائل کو حل کرنا ہمارا فرض ہے۔" انہوں نے پارٹی کے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنے محلوں اور دیہاتوں کے مسائل کی تحریری رپورٹ ان کے پاس پہنچائیں اور وہ ان کے حل کے لیے ضرور کوشش کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کی تیز رفتار ترقی کے لیے ملک کے خزانے کو کھول دیا ہے۔ پی ایم مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی توجہ اگلے پانچ سالوں میں بہار کو صنعتی مرکز بنانے پر ہے۔ مستقبل میں بہاریوں کو کام کے لیے دوسری ریاستوں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ انہیں بہار میں روزگار ملے گا۔ اس موقع پر معروف معالج ڈاکٹر سوجیت کمار، نالندہ ڈسٹرکٹ بار ایسوی ایشن کے صدر دنیش کمار، ڈاکٹر سندھیا سنہا، معروف ماہر امراض چشم ڈاکٹر اروند کمار، ڈاکٹر چندر شیکھر پرساد، دینا ناتھ پرساد، ڈاکٹر سنیل کمار، جے ڈی یو کی ترجمان بھوانی سنگھ، ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، شیوم بھارتی کے علاوہ بڑی تعداد میں این ڈی اے کے کارکنان موجود تھے۔

میڈیزی انسٹی ٹیوٹ آف سائنسز پٹنہ کے طلبہ کا بک فیئر کا یادگار و تعلیمی دورہ

پٹنہ: میڈیزی انسٹی ٹیوٹ آف سائنسز، پٹنہ کے طلبہ نے شہر کے سب سے متحرک اور علم سے بھرپور

مراکز میں سے ایک، کثرت سے انتظار کیے جانے والے پٹنہ بک فیئر کا ایک نہایت معلوماتی اور خوشگوار دورہ کیا۔ یہ دن سیکھنے، جستجو اور تفریح کا حسین امتزاج ثابت ہوا، جس نے طلبہ کے لیے اس تعلیمی سیر کو ناقابل فراموش بنا دیا۔ طلبہ نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ مختلف دلچسپ سرگرمیوں میں حصہ لیا، جن میں پینٹنگ مقابلہ اور دیگر انٹرایکٹو پروگرام شامل تھے، جنہوں نے اس دورے میں تخلیقی رنگ اور مزید دلکشی پیدا کی۔ ہر لمحہ تجسس، مسکراہٹوں اور بامعنی تعلیمی تجربات سے بھرپور رہا، جس سے طلبہ کی صلاحیتوں میں نکھار آیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جناب رضوان احمد بھی اس دورے کے دوران طلبہ کے ہمراہ رہے۔ انہوں نے نہ صرف طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنایا بلکہ انہیں اس تعلیمی موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب بھی دی، جس سے طلبہ کا حوصلہ اور اعتماد مزید بڑھا۔ انسٹی ٹیوٹ کے لیے ایک قابل فخر اور حوصلہ افزا لمحہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب طلبہ طالب حسین، محمد شاروخ اور آصف نعیم نے پٹنہ بک فیئر کے دوران این ایم سی ایچ پٹنہ کے زیر اہتمام لگائے گئے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں رضاکارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا۔

پر سڑکوں پر دکانداروں کو بے دخل کرنا غلط: فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ

بہارشریف: شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان کے گیٹ پر فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام سڑکوں پر دکانداروں کا اجلاس منعقد ہوا۔ بہارشریف میں تجاوزات، بیوٹیفکیشن اور اسمارٹ سٹی کے نام پر تمام چوراہوں سے سڑکوں پر دکانداروں کو بے دخل کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں وینڈنگ زونز، شناختی کارڈز اور اسمارٹ سٹی پر توجہ دی گئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلع صدر رام دیو چودھری نے کہا کہ بہارشریف میونسپل کمشنر 2014 کے اسٹریٹ قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور سڑک فروشوں کو ان کے کام کی جگہوں سے تجاوزات کے بہانے ہٹا رہا ہے اور انہیں وینڈنگ زون فراہم کیے بغیر اس طرح کی کام درست نہیں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ سڑکوں پر دکانداروں کے ناموں کی نشاندہی کرے اور انہیں بہارشریف میں مستقل ملازمت کی جگہوں پر آباد ہونے کی اجازت دے، وینڈنگ زون کو مستقل زون قرار دے، اس سے پہلے کہ انہیں ہٹایا جائے۔ بہارشریف میں تمام سروے شدہ اسٹریٹ فروشوں کو شناختی کارڈ اور سستے قرضے فراہم کیے جائیں۔ آج تک بہارشریف کے فٹ پاتھ کے دکانداروں کو وینڈنگ زون کے نام پر دھوکہ دیا گیا اور انہیں سوائے یقین دہانیوں کے کچھ نہیں ملا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام میونسپل کارپوریشن کے سامنے مظاہرہ اور مذاکرات کے بعد بہارشریف کے ہسپتال چوک پر غیر معینہ مدت تک احتجاج کیا جائے گا۔ اس میٹنگ کی صدارت مارکیٹ کمیٹی فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے نائب صدر شیلیندر کمار نے کی۔ اس موقع پر متحدہ فٹ پاتھ سنگھرش مورچہ کے ضلع سکریٹری صادق اظہر، ضلع جنرل سکریٹری مہیندر پرساد، امیش پنڈت، جوگندر پاسوان، اجے کمار، محمد رہبر، راجیندر راوت، وکاس کمار وغیرہ کے علاوہ سینکڑوں فٹ پاتھ دکاندار موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۵ر دسمبر ۲۰۲۵ء

منریگا فنڈ زادا کرنے کی نیت نہیں

لیکن نام تبدیل کرنے میں چوپٹ پالیسی

مرکزی حکومت نے تجویز پالیسی پیش کی ہے کہ مہاتما گاندھی نیشنل ریورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو بدل کر پوجیہ باپو گرامین روزگار یوجنا کردیا جائے جس میں لازمی کام کے دن کو 100 دن سے بڑھا کر 125 دن کردیا جائے جواب تک سال میں 100 دن کا لازمی کام کاج تھا۔ بتایا گیا کہ مرکزی کابینہ نے جمعہ کے روز ایک بل کو منظور کیا جس کے ذریعہ اس ایکٹ کو بدلا جاسکتا ہے اور اس منظور شدہ بل کو اگلے ہفتے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ لائبریری ٹکنالوجی انڈیا جو ایک تحقیقی ادارہ ہے اس کے سنیئر محقق نے کہا کہ اگر یہ حقیقت ہے تو ٹھیک ہے بلکہ بہت اچھا ہے کہ غیر منظم سیکٹروں کے مزدوروں کو اب 100 دنوں کے بجائے 125 دنوں کے لئے لازمی کام کاج حاصل ہوگا، لیکن شک یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی یہ کارروائی صرف کاغذ قلم تک محدود ہوکر نہ رہ جائے۔ اس نے کہا کہ صرف نام بدل کر یا پھر 100 دن کے بجائے 125 دن کردینے سے مزدوروں کو کیا فائدہ ہوگا یہ تو حکومت کے ارکان پارلیمنٹ جانیں یہاں حکومت کے ارادے مشکوک ہیں وہ کوئی بھی قانون یا نام باقی رکھنا نہیں چاہتی جو کانگریس دور کی نشانی ہے۔ چونکہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں منریگا شروع کیا گیا تھا اس لئے موجودہ حکومت یہ سوچ رہی ہے کہ اقتدار میں وہ ہے اور پیسے وہ دیگی تو پھر نام کانگریسی دور کا کیوں ہو، ایسا لگ رہا ہے کہ موجودہ حکومت یہ سوچ رہی ہے کہ وہ منریگا کی رقم اپنے گھر سے اپنے بینک اکاؤنٹ سے دے رہی ہے اور یہ تو وہ رقم ہے جو پبلک کے ٹیکس سے آتا ہے اور اس رقم میں حق صرف ملک کے مزدوروں کا ہے یہ کسی کے باپ کی جاگیر نہیں ہے، لیکن موجودہ حکومت تو اس وقت یہی سوچ رہی ہے کہ وہ منریگا کا نام تبدیل کرنے کے 100 دنوں کے لازمی کام کاج کو 125 دن میں تبدیل کرنے کا ڈھب دیکر اس پروجیکٹ کو ہمیشہ کے لئے بند کردینا چاہتی ہے۔ اس حکومت نے گزشتہ تین برسوں سے منریگا کی رقم جو مغربی بنگال کے لئے روک رکھی ہے کیونکہ بنگال میں ممتا بنرجی کی حکومت ان کے حیلے بہانوں کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی ہے اور مودی حکومت اسی بناء پر مغربی بنگال کے لئے منریگا فنڈ کو روک رکھا ہے کہ بنگال کے لاکھوں مزدور اس حکومت سے بدظن ہوجائیں اور ممتا بنرجی کی حمایت بند کردیں، لیکن ممتا بنرجی کی حکومت نے مرکز کی اس شرمناک کارروائی کو بھی ناکام بنادیا ہے جب مزدوروں کے فی خاندان کو کام ملنے تک ہر ماہ پانچ ہزار روپئے اور مفت میں راشن دینے کا انتظام کرکے فرقہ پرستوں کے چہرے سیاہ کردیئے۔ باوثوق ذرائع نے موجودہ صورتحال میں مرکزی حکومت کی شرمناک سازش کو منکشف ہوتی نظر آرہی ہے کیونکہ اس نئے پروجیکٹ کی وجہ سے ریاستی حکومت پر اضافی بوجھ پڑے گا جب نئی اسکیم کے تحت مصارف 1.5 لاکھ کروڑ روپئے ہونگے اور اس کے بدلے میں مرکزی حکومت کو صرف 95,000 ہزار کروڑ روپئے خرچ کرنے ہونگے یعنی ریاستوں کو اپنی طرف سے 55000 کروڑ خرچ کرنے پڑیں گے اور جو ریاست اس کی اہل نہیں ہوگی وہ لازمی کام کاج کے دنوں کو 125 دن سے گھٹا کر 90 دن کا کردیگی تاکہ ریاست کو اپنی تحویل سے کچھ بھی دینا نہ پڑے۔ اگر یہ بل پارلیمنٹ میں منظور ہوگیا تو مرکز کو اس اسکیم کے تحت صرف 63.33% خرچ کرنا پڑے گا اور ریاستوں کو اپنی تحویل سے 36.66% خرچ کرنا ہوگا اور یہ پروجیکٹ بیشتر ریاستوں کے لئے گلے میں چھچھوندر کی طرح پھنس جانا ہوگا کہ نگلنے سے موت اور اگلنے سے اندھاپن، اور مرکزی حکومت اس اسکیم کو سامنے لاکر تمام ریاستوں کے گلے میں چھچھوندر کو پھنسانے کی سازش کررہی ہے اور یہ بات تو یقینی ہے کہ اس اسکیم سے ان ریاستوں کو کھلی چھوٹ ملے گی جہاں انہی لوگوں کی حکومت ہے لیکن مرکز مخالف ریاستوں کے لئے جینا عذاب ہوجائے گا۔ اس وقت دانشوران اور محققین کی رائے یہ ہے کہ مودی حکومت اس بل کو منظور کراکر پورے ملک میں ہاہاکار چھانے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن ریاستیں جہاں بی جے پی کی حکمرانی ہے ان کے لئے یقیناً چھوٹ دی جائے گی اور اگر اس معاملے میں کسی نے عدالت سے رجوع کیا تو وہاں سے یہی جواب ملے گا کہ مرکزی حکومت جو کررہی ہے وہ بالکل صحیح کررہی ہے اور یہ فیصلہ آستھا کی بنیاد پر دیا جارہا ہے۔

یو پی اے حکومت نے اس اسکیم کو 2006 میں لانچ کیا تھا، خاص طور پر دیہی کاموں کے لئے ان مزدوروں کی مدد کے لئے جو کام نہ ملنے کی بناء پر خالی پڑے رہتے ہیں اور اس وقت انہیں بھکمری کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس وجہ سے ڈاکٹر منموہن سنگھ نے اس اسکیم کو لانچ کیا تھا تاکہ یہ مزدور کسی طور پر زندہ رہ سکیں، لیکن مودی حکومت نے بنگال کے لئے تین برسوں تک منریگا کی رقم روک کر مزدوروں کو زندہ درگور کرنے کی سازش کی تھی، جسے ممتا بنرجی حکومت نے پانی پھیر دیا۔ (خ الف ف)

مرکزی حکومت کے لمحہ فکریہ سپریم کورٹ کا فیصلہ وبال جان

خورشید فرازی

سپریم کورٹ نے رولنگ دی ہے کہ سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں کے ڈاکٹرس جو کہ کووڈ کے دوران اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے موت سے گلے جا ملے ان تمام شہید ڈاکٹروں کے خاندان کو فی کس 50 لاکھ روپئے پردھان منتری غریب کلیان یوجنا کے تحت ادا کی جائے۔ یہ اسکیم کووڈ-19 کے دوران شروع کی گئی تھی جس کے تحت یہ فیصلہ لیا گیا تھا کہ تمام ہیلتھ ورکروں، ڈاکٹروں، نرس اور معاون سبھوں کا انشورنس 50 لاکھ روپئے کا کرایا جائے اور مودی حکومت نے چونکہ آج تک اس بارے میں پلٹ کر نہیں پوچھا تھا کہ وہ ڈاکٹرس، ہیلتھ ورکرس، نرس وغیرہ جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران جاں بحق ہوگئے ان کے خاندان والوں سے پوچھنا چاہئے کہ ان کے گھروں میں چولہا جل رہا ہے یا ٹھنڈ پڑا ہے۔ کووڈ-19 کی صورتحال کو کون فراموش کرسکتا ہے جب ہر محلے سے یومیہ دس سے پندرہ لاشیں نکل رہی تھیں اور کارپوریشن کے عملے خود اپنے آپ کو موٹے پلاسٹک کے ذریعہ منہ چہرے اور آنکھوں کے علاوہ پورے جسم کو ڈھک کر ان لاشوں کو پلاسٹک میں باندھ کر قبرستان اور شمشان پہنچا رہے تھے اور مرنے والوں کے اقربا تک اس کے آخری رسوم میں شامل ہونے کی اجازت نہیں تھی ایسے میں ان ڈاکٹروں کی موت کی خبریں تو ہر اخبار میں اچھال اچھال کر پیش کی جارہی تھیں لیکن نرسوں، ہیلتھ ورکروں اور کارپوریشن کے عملے جو ان لاشوں کو جو کووڈ-19 سے جاں بحق ہوئے، اپنی زندگی کا رسک لیکر ان لاشوں کو ان کی آخری منزل تک پہنچا رہے تھے اور اس کام کے دوران سینکڑوں عملے بھی جاں بحق ہوئے لیکن ان کے متعلق کسی بھی اخبار کے کونے میں بھی جگہ نہیں ملی ہماری قوم تو ویسے بھی مردہ پرست ہے اور مردہ پرستوں سے زندگی کی حقیقت کیا پوچھی جائے۔ جیسے اس وقت حکمراں جماعت مرکز میں ہے اسے اس کی فکر نہیں ہے کہ نوٹ بندی کے بعد ایک ماہ تک بڑی نوٹ بینک سے تبدیل کراتے ہوئے 149 افراد قطار میں کھڑے کھڑے جاں بحق ہوگئے، یا ابھی موجودہ SIR کی دہشت پھیلا کر حکومت انہیں کہیں بنگلہ دیش یا میانمار نہ بھجوادے اور زبردستی انہیں غیر ملکی قرار دیدے۔ اور ڈیٹنشن کیمپ میں نہ ڈال دے، اس وقت تمام ریاستوں میں بڑے بڑے ڈیٹنشن کیمپ زیر تکمیل ہے جہاں حکومت ان لوگوں کو پچھی پکھیرو کی طرح سے پکڑ کر وہاں ڈال دیگی۔ مرکزی حکومت کو ذرہ برابر بھی ملال نہیں کہ ابھی دنیا میں کووڈ-19 جیسا قہر نازل ہوا جو یقیناً قدرتی عذاب یا آفات نہیں تھا بلکہ اس میں چین کی شرارت لگی تھی جسے اچھال کر پیش کیا گیا جس میں شک وشبے کا اظہار تو کیا گیا لیکن کسی نے بھی کھل کر چین کے خلاف الزام لگانے کی ہمت نہیں کی کیونکہ ہر ملک کو یہ خوف لاحق رہا کہ اگر اس نے چین کے خلاف زبان بھی کھولی تو اس گھر کا نظام بدل کر رہ جائے گا۔ اس وقت کو یاد کرکے آج بھی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں کہ اس پیارے اور ہر دلعزیز کی موت اس کی آنکھوں کے سامنے ہوئی اور وہ اس قدر بدنصیب کہ اس کے آخری سفر میں بھی شریک ہونے کے لائق نہیں اس کا وہ عزیز دیکھتے ہی دیکھتے دارالبقاء سے دار فانی کو کوچ کرگیا ایسے میں ان مجاہد ڈاکٹروں کو سلام کرنا پڑتا ہے جو اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کووڈ-19 کے دوران وہ دوسروں کی زندگی بچانے کی مہم میں شریک تھے اور مریض کی زندگی بچاتے بچاتے صرف انڈیا کے 200 کے قریب ڈاکٹر نے شہادت پائی۔ یوں تو کووڈ-19 کے دوران یومیہ اتلاف جان کی تعداد کم ازکم 10,000 رہی اور اخبارات میں ہر طرح سے تعداد اموات دی جارہی تھی اور 2020 سے 2020 تک مسلسل لوگ اس کا شکار بنتے رہے۔ بیشتر جگہوں پر خصوصاً اتر پردیش میں لاشوں کی بے پناہ بے حرمتی کی گئی جب ہر دن ندی میں سینکڑوں لاشیں بہتی ہوئی نظر آئیں اور اس بارے میں بتایا گیا کہ اسپتال کے ڈاکٹروں نے ان لاشوں سے نجات پانے کے لئے لاشوں کو ندی میں پھینکنا شروع کردیا تھا جنہیں معمولی پولی تھین میں لپیٹ کر ندی میں پھینکا گیا جس سے یہ خوف لاحق ہوا کہ ان لاشوں کو اگر مچھلیوں نے کھانا شروع کیا اور ان مچھلیوں کو ماہی گیروں نے پکڑا اور اسے کھانے سے بھی موت یقینی۔ لہذا سال بھر تک لوگوں نے مچھلیاں کھانا ترک کردیا تھا۔ اس وقت سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو جو رولنگ دی ہے کہ تمام شہید ڈاکٹروں کے کاندان والوں کو فی خاندان 50 لاکھ روپئے ادا کی جائے تو مرکزی حکومت کے آنسو بند نہیں ہورہے ہیں کیونکہ سپریم کورٹ کی یہ رولنگ ایک حقیقت ہے کوئی فسانہ نہیں اور نہ ہی آستھا کی بنیاد پر ہے۔

☆

یوروپ کچھ بھی کرلے، ٹرمپ کو خوش نہیں کرپائے گا

اشوک سوین

تقریباً ایک دہائی سے یوروپ مجموعی طور پر وہی سب کچھ کرتا آرہا ہے جس کی توقع برسوں سے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی قیادت والا امریکہ کرتا رہا ہے۔ یوروپ نے ہر سال اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کیا ہے۔ بیرونی اور اندرونی دونوں سرحدوں پر جانچ پڑتال سخت کی ہے۔ پناہ دینے کے قوانین کو سخت کیا ہے اور مہاجرین کو یوروپ پہنچنے سے روکنے کے لیے آمرانہ حکومتوں کے ساتھ معاہدے تک کیے ہیں۔ روس کے یوکرین پر حملہ کے بعد سے یوروپ نے جس طرح خود کو ہتھیاروں سے لیس کرنا شروع کیا ہے، ویسا کئی نسلوں میں نہیں دیکھا گیا۔ اس کے باوجود، ان میں سے کسی بھی اقدام پر یوروپ کو امریکہ کی طرف سے تعریف نہیں ملی۔ اس کے برعکس، ٹرمپ کی نئی قومی سیکورٹی پالیسی میں یوروپ کو ایسے کمزور ساتھی کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ سوال یہ ہے کہ آخر اتنا سب کچھ کرنے کے بعد بھی اس کا اثر یوروپی رہنماؤں کی توقعات کے مطابق کیوں نہیں ہوتا؟ جب زیادہ ٹینک، میزائل اور سرحد پر دیوار کا مطالبہ پورا بھی ہوجاتا ہے تو بھی یہ کافی کیوں نہیں ہوتا؟ اس کا جواب نہ تو بجٹ میں ہے اور نہ ہی پالیسیوں میں۔ اس کا جواب دنیا کو دیکھنے کے زاویے میں ہے۔ مغربی ممالک کو کن پیشین گوئیوں یا اقدار کی بنیاد پر فیصلے لینے چاہئیں، یا سیکورٹی کا مطلب کیا ہے، اس بارے میں ٹرمپ کی سمجھ سے یوروپ متفق نہیں۔ اسی لیے یوروپ کی فوج چاہے کتنی ہی بڑی اور مضبوط کیوں نہ ہو، یا وہ سرحدوں کو جتنی ہی سختی سے سیل کیوں نہ کردے، ٹرمپ کو یہ ناکافی ہی لگے گا۔ یوروپی یونین اور اس کے رکن ممالک نے گزشتہ 10 برسوں کے دوران اپنے فوجی اخراجات میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔ یوکرین کی جنگ نے اس رجحان کو مزید تیز کردیا ہے۔ 2025 میں یوروپ کے دفاعی اخراجات کے اوسطاً 2 فیصد جی ڈی پی کی سطح تک پہنچنے کا امکان ہے، جو ناٹو کے بنیادی معیار کو پورا کرے گا۔ آلات، گولہ بارود اور ڈرونز میں سرمایہ کاری نمایاں طور پر بڑھ رہی ہے۔

پولینڈ دفاع پر سب سے زیادہ خرچ کرنے والوں میں شامل ہوگیا ہے۔ فرانس اور جرمنی کئی ارب یورو کی خریداری کی تیاری کررہے ہیں۔ یوروپی کمیشن نے سرد جنگ کے بعد سکڑ گئی دفاعی صنعت کو دوبارہ کھڑا کرنے کے لیے سینکڑوں ارب کے پروگرام شروع کیے ہیں۔ 200 برسوں سے کوئی جنگ نہ لڑنے والے سویڈن نے 2026 تک دفاعی اخراجات کو جی ڈی پی کے 2.8 فیصد اور 2030 تک 3.5 فیصد تک لے جانے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ لیکن ٹرمپ کے لیے یہ اب بھی کافی نہیں۔ وہ اور پنٹاگن کے ان کے افسران اب مطالبہ کررہے ہیں کہ یوروپ 2027 تک ناٹو کی سیکورٹی کا زیادہ تر بوجھ خود سنبھال لے۔ یہ ایسی ڈیڈ لائن ہے جسے زیادہ تر یوروپی ماہرین ناممکن مانتے ہیں۔ اگر اس کے لیے وسائل بھی فراہم کردیے جائیں، تب بھی یوروپ راتوں رات وہ فوجی قوت، انٹیلی جنس نیٹ ورک، کمانڈ اسٹرکچر یا اسٹریٹجک نیوکلیئر نظام نہیں بنا سکتا جو 1949 سے امریکہ فراہم کرتا آرہا ہے۔ یوروپ وہی کررہا ہے جو وہ کرسکتا ہے، لیکن ٹرمپ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ یوروپی ممالک 2 سال کے اندر یوروپ کے دفاع کی بنیادی طاقت کے طور پر امریکہ کی جگہ لے لیں، ورنہ امریکہ ناٹو کی کوآرڈینیشن سے جزوی طور پر دستبردار ہوجائے گا۔ یہ کوئی اسٹریٹجک حقائق پر مبنی سودے بازی نہیں ہے۔ یہ 'امریکہ فرسٹ' کی سوچ پر مبنی ایک سیاسی نقط؟ نظر ہے جو اتحادوں کو بوجھ سمجھتا ہے۔ ٹرمپ ناٹو کو مشترکہ خطرات کا سامنا کرنے والے جمہوری ممالک کی برادری نہیں سمجھتے، بلکہ اسے امریکہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی ایک ایسی سروس مانتے ہیں جس کے بدلے یوروپ کو فوراً اور بغیر چوں و چرا کے رقم ادا کرنی چاہیے۔ جب تک یوروپ اس بات پر زور دیتا رہے گا کہ 'ٹرانس اٹلانٹک دفاع' یوروپ اور امریکہ کا مشترکہ منصوبہ ہے، ٹرمپ یوروپ پر امریکہ کا فائدہ اٹھانے کا الزام لگاتے رہیں گے، چاہے وہ اپنی افواج میں زیادہ سے زیادہ وسائل کیوں نہ جھونک رہے ہوں۔ امیگریشن کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ 2015 کے پناہ گزیں بحران کے بعد سے یوروپی یونین نے تقریباً وہ سب کچھ کیا ہے جس کا مطالبہ انتہائی دائیں بازو کی قوتیں کرتی رہی ہیں۔ اس نے غیر منظم ہجرت کو کم کیا، نئے نگرانی کے نظام قائم کیے، سرحدی پولیسنگ کو ترکی اور لیبیا جیسے ممالک کو آؤٹ سورس کیا، اپنی سرحدوں پر اسکریننگ سخت کی۔ یہاں تک کہ شینگن علاقے میں بھی، جہاں آزادانہ نقل و حرکت قانون کا حصہ ہے، زیادہ سے زیادہ ممالک نے سرحدی کنٹرول دوبارہ نافذ کردیے ہیں۔ کئی حکومتوں نے پناہ گزینوں کے قوانین سخت کردیے ہیں تاکہ لوگوں کو آنے سے روکا جاسکے اور بے دخلی کے عمل کو بھی تیز کیا ہے۔ امیگریشن اور پناہ سے متعلق نئی یوروپی یونین معاہدہ داخلے کے عمل کو سخت بناتا ہے اور لوگوں کو تیزی سے واپس بھیجنے کو یقینی بناتا ہے۔ حالیہ برسوں میں یوروپی یونین نے امیگریشن کو زیادہ سیکورٹی پر مبنی بنادیا ہے، سرحدی کنٹرول اور روک تھام کو ترجیح دی ہے، جس کے نتیجے میں اکثر بنیادی انسانی حقوق اور بین الاقوامی قانون سے جڑی ذمہ داریوں کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود ٹرمپ اب بھی یوروپ کو ایک زوال پذیر تہذیب کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ان کی سیکورٹی حکمتِ عملی کا دعویٰ ہے کہ امیگریشن اور کم ہوتی شرح پیدائش کی وجہ سے 2 دہائیوں میں یوروپ کو اپنی شناخت کھودینے کا خطرہ ہے۔ یہ دائیں بازو کے سازشی بیانیے جیسا ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ یوروپیوں کی جگہ غیر یوروپی لے رہے ہیں۔ اس زاویے سے یوروپ کا مسئلہ سرحدی سیکورٹی کی کمی نہیں بلکہ نسلی وثقافتی خالص پن کی کمی ہے۔ یہ بحث تعداد کے بارے میں نہیں بلکہ شناخت کے بارے میں ہے۔ اگر یوروپ کے مرکزی دھارے کے رہنما امیگریشن کو معاشی ضرورت سمجھتے ہیں یا تنوع کو لبرل جمہوریت کی اقدار کے مطابق پاتے ہیں تو وہ پہلے ہی ٹرمپ کی توقعات کے خلاف کھڑے ہیں۔

یوروپ کی سیاست اور سماج کی بنیاد میں امتیاز سے پاک اصول ہیں۔ حالیہ برسوں میں ان اصولوں پر شدید دباؤ پڑا ہے۔ ٹرمپ کی نظر میں یہ اصول کمزوری ہیں۔ وہ یوروپ کے انتہائی دائیں بازو کی تعریف اس لیے نہیں کرتے کہ وہ مؤثر امیگریشن حکمتِ عملی کی بات کرتے ہیں، بلکہ اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ثقافتی یکسانیت اور نسلی قوم پرستی کی حمایت کرتے ہیں۔ یوکرین اسی تقسیم کی لکیر کو واضح کرتا ہے۔ یوروپ روس کو علاقائی سالمیت کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اور یوکرین-روس جنگ کو بین الاقوامی قانون کے امتحان کے طور پر دیکھتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ غزہ میں بین الاقوامی قانون کے دفاع میں اس نے ویسا جوش نہیں دکھایا۔ اس کے برعکس ٹرمپ یوکرین کے لیے یوروپی حمایت کو یوروپ کی کمزوری اور انحصار کی ایک اور مثال سمجھتے ہیں۔ ان کی حکمتِ عملی کا مقصد ماسکو کے ساتھ تعلقات میں دوبارہ استحکام لانا ہے، چاہے اس کے لیے کیف پر جھکنے کے لیے دباؤ ہی کیوں نہ ڈالنا پڑے۔ یوروپی یونین کا سیکورٹی ماڈل تعاون، مشترکہ خودمختاری اور قانونی قواعد وضوابط پر مبنی ہے۔ ٹرمپ کے سیکورٹی تصورات 'ایک کا فائدہ دوسرے کا نقصان' والی حکمتِ عملی اور شناختی سیاست سے تشکیل پاتے ہیں۔ جب یوروپ کے رہنما کہتے ہیں کہ وہ اسٹریٹجک خودمختاری چاہتے ہیں تو ان کا مطلب ٹرانس اٹلانٹک اتحاد کے اندر ایک مضبوط یوروپ ہوتا ہے۔ جب ٹرمپ یوروپ کے لیے خودمختاری کی بات کرتے ہیں تو ان کا مطلب امریکہ کے بغیر، لیکن امریکی قوم پرستانہ ترجیحات سے جڑے سیاسی حالات میں سیکورٹی ہوتا ہے۔ امریکہ اور یوروپ ایک وقت نہ صرف ایک سیکورٹی معاہدے سے جڑے تھے بلکہ کھلے معاشروں اور جمہوری مضبوطی کے بارے میں ایک مشترکہ سوچ سے بھی بندھے ہوئے تھے۔ ٹرمپ نے اس کی جگہ ایسی سیاست متعارف کرائی ہے جو تنوع کے خلاف ہے، شراکت داری کو بوجھ اور کثیر جہتی کو بے وفائی سمجھتی ہے۔ یوروپ یہ بحث نہیں جیت سکتا۔ اس کے بجائے، اس کے لیے بہتر یہی ہوگا کہ وہ تعاون اور قانونی حیثیت پر مبنی سیکورٹی کے اپنے نقط؟ نظر کا دفاع کرے۔

کیرالہ میں بائیں بازو کی اجارہ داری کمزور، کانگریس چمک اٹھی

سہیل انجم

کیرالہ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے جو نتائج سامنے آئے ہیں اگر وہ مستقبل کی سیاست کا کوئی اشارہ ہیں تو اس کا مفہوم یہی ہے کہ اب وہاں بائیں بازو کی اجارہ داری ختم ہو رہی ہے اور کانگریس کی قیادت والے متحدہ محاذ (یو ڈی ایف) کے برسر اقتدار آنے کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔ کیرالہ کے مقامی انتخابات کے نتائج کو ہلکے میں نہیں لیا جاسکتا۔ ان کی بڑی اہمیت ہے اور یہ اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہاں اگلے سال مارچ میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس وقت جو نتائج سامنے آئے ہیں اگر یہی رجحان جاری رہا تو پنرئی وجین کی حکومت کا خاتمہ ہوجائے گا اور کانگریس کی قیادت والے متحدہ محاذ کی حکومت بن جائے گی۔ لیکن اگر ہم ترواننت پورم کے نتیجے پر نظر ڈالیں تو تشویش بھی پیدا ہوتی ہے کیونکہ وہاں کے کارپوریشن میں بی جے پی کو کامیابی ملی ہے۔ کیرالہ میں چھ کارپوریشنوں، 86 میونسپلٹی بلاکوں، 14 ضلع پنچایتوں، 152 بلاک پنچایتوں اور 941 گرام پنچایتوں کے لیے 9 اور 11 دسمبر کو انتخابات ہوئے ہیں۔ جن میں سگریس کی قیادت والے محاذ کو سب سے زیادہ کامیابی ملی ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے نتائج پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک فیصلہ کن مینڈیٹ ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے ریاست کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں اور ایک ایسی حکومت چاہتے ہیں جو ان کے مسائل پر توجہ دے، ان کو حل کرنے کی کوشش کرے اور ان کی ضرورتوں کا خیال رکھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم عوام کے ساتھ کھڑے ہیں ان کے مسائل کے تئیں فکرمند ہیں اور ایک شفاف اور عوام کو ترجیح دینے والی حکومت فراہم کرنے کے تئیں پرعزم ہیں۔ ترواننت پورم سے کانگریس کے ایم پی اور وقتاً فوقتاً بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرنے والے ششی تھرور نے بھی ان نتائج کی ستائش کی اور خیر مقدم کیا ہے لیکن ترواننت پورم کا نتیجہ تشویش ناک بھی ہے۔ ترواننت پورم کارپوریشن میں بی جے پی کامیاب ہوئی ہے جو کہ چونکانے والی بات ہے۔ واضح رہے کہ ترواننت پورم کارپوریشن میں ایل ڈی ایف یعنی بائیں بازو کے محاذ کو 45 برسوں سے اکثریت حاصل تھی۔ اب وہاں بی جے پی کی کامیابی جہاں وزیر اعلی پنرئی وجین کی شکست ہے وہیں ششی تھرور بھی اس کے لیے کسی حد تک ذمہ دار ہیں۔ ان کی زبانی بی جے پی اور نریندر مودی کی ستائش نے ممکن ہے کہ کچھ کانگریسی ووٹرز کو بی جے پی کی طرف مائل کیا ہو۔ ممکن ہے وہ یہ سمجھ رہے ہوں کہ آج نہیں تو کل ششی تھرور پالا بدل سکتے ہیں لہٰذا بی جے پی کی طرف مڑ جانا چاہیے۔

وندے ماترم: تاریخ کی تخیّل آرائی اور سیاست کی حقیقت

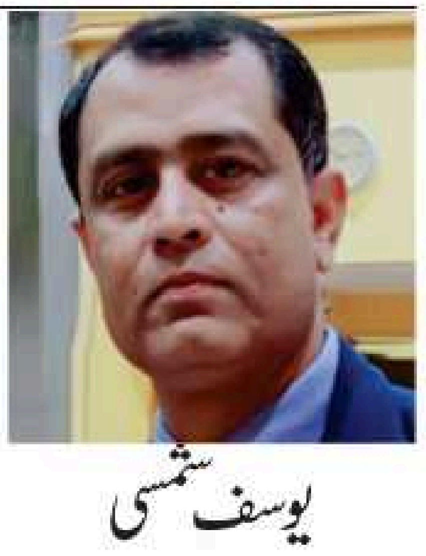

یوسف شمسی
رابطہ:9162216560

وندے ماترم کی ڈیڑھ سو سالہ سالگرہ کے موقع پر پارلیمنٹ میں اس کی گونج [illegible] ایک بار پھر تاریخ اور حال کے بیچ جاری بحث کو زندہ کر دیا ہے۔ [illegible] حزب اختلاف اس بات سے خوش ہیں کہ انہوں نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی تاریخ کے متنازع حصوں کو اٹھا کر بھارتی یکجہتی کو نقصان پہنچا رہے ہیں،

اور چونکہ سنگھ پریوار کی آزادی کی جدوجہد میں براہ راست شرکت نہیں رہی، اس لیے وہ اس وراثت کی کچھ زمین اپنے نام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حزب اختلاف نے یہ بھی باور کرایا کہ بی جے پی ایک بار پھر لارڈ کرزن کی طرح بنگال کے انتخابات کو نشانہ بناتے ہوئے اسے تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، یعنی بی جے پی ایک نئے بنگ بھنگ کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ ہمایوں کبیر کی جانب سے مرشدآباد میں بابری مسجد کے سنگِ بنیاد اور پارلیمنٹ میں وندے ماترم پر بحث کے بعد نئے مغربی بنگال میں دوسرے بنگ بھنگ کی تیاری ہو چکی ہے۔ تاریخ کی تخیل آرائی بمقابلہ تخیل کی تاریخ: اس بحث میں کئی مقررین نے اسے غیر متعلق قرار دیتے ہوئے بھی کچھ باتیں کہیں، جن کا خلاصہ یہ تھا کہ [illegible] زیادہ تاریخ کی تخیل آرائی اور تخیل کی تاریخ کا ہے۔ بھارت کی آزادی کی تحریک میں نعروں اور بیانیوں کی صورت میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جنہیں اگر کشادہ دلی سے دیکھا

جائے تو وہ جوڑنے کا کام کرتی ہیں، اور اگر تنگ نظر قوم پرستی کے ساتھ ان کی تعبیر کی جائے تو وہ تقسیم کا سبب بنتی ہیں۔ وندے ماترم بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔ وندے ماترم اور اس سے وابستہ ناول 'آنند مٹھ' سنیاسی بغاوت جیسی ایک تاریخی حقیقت کی تخیلاتی پیش کش ہے۔

سنیاسی بغاوت کی اصل حقیقت پر خاموشی: اس ناول اور اس گیت کے ذریعے پیش کی گئی بنگ ماتا کی انسانی صورت ہندوستانی قوم پرستی کے تخیل میں اس طرح [illegible] دلانا ضروری ہے کہ بنکم نے انگریزوں کے خلاف 'سامیہ' کے نام سے ایک مضمون لکھا، مگر بعد میں اسے واپس لے لیا۔ لیکن تاریخ کسی کی تخیلات میں قید نہیں رہتی۔ انگریزوں کے

حق میں لکھے گئے ناول کا یہی گیت بعد میں انگریزوں کے خلاف بغاوت کا نعرہ بن گیا۔ یہ کتنی بڑی ستم ظریفی ہے کہ بنکم نے انگریزوں کے ٹوڈی میر جعفر کے خلاف ہونے والی اس بغاوت کو مسلم اقتدار کے خلاف بغاوت ثابت کر دیا، جس میں بھوانی پاٹھک، دیوی چودھرانی، مجنوں شاہ، موسیٰ شاہ اور چراغ علی ایک ساتھ لڑے تھے۔ اس سے بھی بڑی ستم ظریفی یہ ہے کہ ایک تخیلاتی گیت خود تاریخ کی ایک زندہ حقیقت بن گیا۔

انگریزوں کی تقسیم در تقسیم کی پالیسی

[illegible] استعمال کیا۔ یہ بھی قابل غور ہے کہ 1857 میں، جب وندے ماترم لکھا ہی نہیں گیا تھا، تب 'اللہ ہو اکبر' اور 'ہر ہر مہادیو' کے نعرے ایک

ساتھ لگتے تھے۔ جب میرٹھ سے باغی سپاہی دہلی کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے میرٹھ کے مشہور شیو مندر میں یہی نعرے اکٹھے لگائے۔ یہی وہ نعرے ہیں جن کے سبب آزادی سے پہلے اور بعد میں فسادات ہوتے رہے۔ 1857 کی یہی مشترکہ وراثت ہماری آزادی کی جدوجہد کی بنیادی روح ہے، جسے ہم گاندھی کے اس بھجن میں دیکھتے ہیں جو ان کی پرارتھنا سبھاؤں میں گایا جاتا تھا اور جس کی تقسیم کے بعد شدید مخالفت ہونے لگی، اور آج بی جے پی مختلف مقامات پر جس کے خلاف احتجاج کروا رہی ہے: رگھوپتی راگھو راجا رام پتت پاون سیتا رام ایشور اللہ تیرو نام سب کو سمتی دے بھگوان 1857 کی اس مشترکہ وراثت کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں جہاں گوسائیں اور سنیاسی تھے، وہیں پیر اور فقیر بھی [illegible] خان ان دھرتی ماتا کی پوجا کی بات کرتے ہیں اور آزادی کی جدوجہد میں کرشن کا حوالہ دیتے ہیں۔ وہ رام پرساد بسمل سے حسرت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ بھی دوبارہ جنم لینا چاہتے

ہیں۔ پھانسی سے ایک رات قبل اشفاق اللہ خان کے الفاظ یہ تھے: جاؤں گا خالی ہاتھ مگر یہ درد رہ جائے گا، جانے کس دن ہندوستان آزاد کہلائے گا۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ انگریزوں نے 1857 کی اس مشترکہ وراثت کو مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا کی سیاست کو بڑھاوا دے کر تقسیم کر دیا اور وندے ماترم کو متنازع بنا دیا۔ گاندھی کی سرودھرم پرارتھنا اور سبھاش بابو کی آزاد ہند فوج اسی وراثت کا تسلسل ہے، جہاں ظفر اور لکشمی بائی بریگیڈ وجود میں آتی ہے اور 'دہلی چلو' کا نعرہ 1857 کی یاد تازہ کرتا ہے۔

اس سماج کی سمجھ بوجھ کیسے بڑھے؟ لہٰذا آج یہ مانتے ہوئے کہ ہماری سیاست میں ایک طرف نوآبادیاتی وراثت کو آگے بڑھانے والا سنگھ پریوار غالب [illegible] صفت سیاست دان۔ مگر سوال یہ ہے کہ وہ آئیں گے کہاں سے؟ اور اس سماج کی سمجھ بوجھ آخر کیسے بڑھے گی؟

''تنقید و تبصرے'' میری نظر میں

ڈاکٹر محمد مظاہر الحق
رابطہ:7903347365

احسن امام احسن اردو ادب کے واحد ادیب ہیں جنہوں نے اردو کے ادباء و شعراء پر کثرت سے مضامین تحریر کیے۔ آپ کی کتابیں مثلاً ''جھارکھنڈ کے قلم کار''، ''بہار، بنگال اور اڑیسہ کے قلم کار'' اور ''اتر پردیش کے قلم کار'' مذکورہ تحریر کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ آپ نے اس کام میں نفع اور نقصان کی پرواہ نہیں کی۔ احسن امام احسن کی دیگر کتابوں کے عنوانات اس طرح ہیں ''سمندر شناس'' اور ''خواب کا سمندر''۔ آپ کی ذات کو یہ شرف حاصل ہے کہ نظم و نثر دونوں اصناف میں یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ احسن امام احسن کی پہلی غزل ماہنامہ گلابی کرن دہلی کا شمارہ مارچ ۱۹۸۸ء میں شائع ہوئی۔ کہ آپ کا پہلا مضمون بعنوان ''اردو کا مسئلہ ایک لمحہ فکریہ'' روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ، مورخہ ۲۷ر مارچ ۱۹۹۴ء کو شائع ہوا۔

کتاب ''تنقید و تبصرے'' کے مطالعہ سے یہ علم ہوتا ہے کہ احسن امام احسن کو دنیا تین جہتوں سے یاد کرے گی۔ پہلا بحیثیت انسان، دوسرا بحیثیت شاعر اور تیسرا بحیثیت نثر نگار۔ بحیثیت انسان احسن امام احسن ایک اعلیٰ اقدار کے مالک ہیں۔ انسان اپنے مسائل خود حل کرتا ہے مگر احسن امام احسن دوسروں کے مسائل بھی حل کرتے ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کا درجہ ولی تک جا پہنچتا ہے۔ ملاحظہ ہو:

''احسن امام احسن کی فطرت میں غریب غربا کی مدد کرنا حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا وغیرہ جیسی خوبیاں بھی بدرجہ احسن ملتی ہیں۔ طالب علم کو تعلیم کی حصولیابی میں اگر پیسے کی عدم فراہمی یا رکاوٹ ہے تو احسن امام احسن اس کی مدد کرنا اپنا اخلاقی فریضہ سمجھتے ہیں۔ الغرض ان کی شخصیت سماج و معاشرہ میں درخشندہ و تابندہ ہی نہیں بلکہ ان کا طرزِ عمل بھی قابل تعریف ہے۔'' ص: ۳۷

شاعری کرنا بچوں کا کھیل نہیں، اچھا شاعر وہی کہلائے گا جس کے کلام کو سن کر لوگ یہ محسوس کریں کہ یہ ان کے دل کی بات ہے۔ احسن امام احسن کی شاعری لب و رخسار کی نہیں ہوتی بلکہ سماج میں پھیلی ناانصافیوں، مظالم، فسادات اور گھروں کے جھگڑوں کا احاطہ کرتی ہے۔ ضیاء الحق قادری رقمطراز ہیں: ''احسن ایک حساس

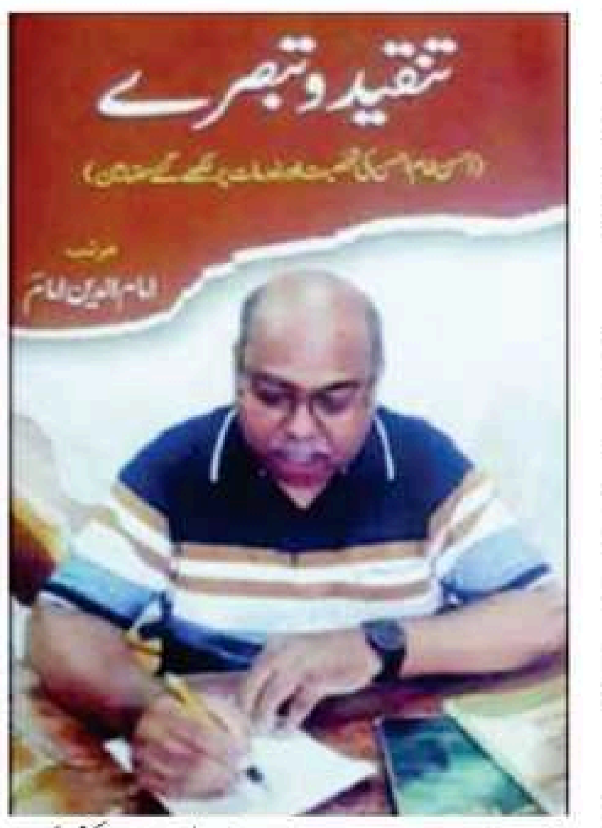

شاعر ہیں۔ وہ اپنے دور میں رونما ہونے والی ہر تبدیلی سے باخبر رہتے ہیں۔ موجودہ دور میں پھیلی بدعنوانیوں، خرابیوں، بے اعتدالیوں نیز قومی فسادات آپ کے احساس پر چوٹ کرتے ہیں۔ روز بروز ہونے والے قتل و غارت اور خون خرابے آپ کے دل کی دنیا میں زلزلہ پیدا کرتے ہیں اور آپ کی روح کو مجروح کرتے ہیں۔ جب آپ کے دل کی دنیا چیخ و پکار کرتی ہے تو آپ کی روح تڑپ اٹھتی ہے اور آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں تو یہی چیخ و پکار، یہی تڑپ و بے قراری اور یہی اشکباری اشعار کی صورت میں صفحہ قرطاس میں ابھر کر ہمارے سامنے آ کھڑے ہوتے ہیں اور زندگی کی صداقتوں کو بیان کرنے لگتے ہیں۔'' ص ۱۵۲

عمران عظیم احسن امام احسن کی شاعری کے متعلق یوں رقمطراز ہیں: ''احسن امام احسن معدودے چندان شاعروں میں سے ایک ہیں جن کی اپنی مخصوص ڈکشن کی وجہ سے شناخت قائم ہوئی۔ احسن امام احسن کے اس ڈکشن کی حصولیابی میں وسیع دائرے کے ساتھ ساتھ انفرادی مزاج نے بھی ایک اہم رول ادا کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں معانیاتی نظام کی تشکیل جدید میں لفظیات کا بامعنی استعمال احسن امام احسن کو فکر و فن کی اس منزل پر کھڑا کرتا ہے جہاں افہام و تفہیم کا مسئلہ باقی نہیں رہتا۔'' ص: ۹۸

احسن امام احسن کی نظم نگاری کے متعلق ڈاکٹر محمد دانش غنی رقمطراز ہیں: ''ان کا سب سے بڑا امتیاز ان کے شعری رویے کی سادگی ہے اور یہ سادگی ان کی نظموں میں بھی ہے...... لیکن یہ سادگی اپنے باطن میں بڑی تہہ داری رکھتی ہے۔ مشکل سے مشکل خیال اور پیچیدہ سے پیچیدہ تجربات و احساسات سب ان کے شعری رویے کے سامنے پانی پانی ہو جاتی ہیں۔ لفظوں کی سادہ بیانی تصور کو آسان بنا دیتی ہے۔ ظاہر ہے یہ فن شاعر کو بڑی ریاضت، محنت اور لگن کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ احسن امام احسن کی نظموں کا مطالعہ قاری کو یہ بتا دیتا ہے کہ انہیں نظم کو پیش کرنے کا سلیقہ آتا ہے۔'' ص: ۱۶۶

بحیثیت نثر نگار احسن امام احسن کا مقام اعلیٰ و ارفع ہے۔ آپ کی نثر رواں دواں ہوتی ہے۔ آپ ادق الفاظ کے استعمال سے گریز کرتے ہیں۔ لہٰذا قاری کو معنی فہمی میں دقت نہیں ہوتی۔ آپ کی نثر کی تعریف اردو کے مشاہیر نے بھی کی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

ایم نصر اللہ نصر رقمطراز ہیں: ''ان کی نثر نگاری میں بھی کئی خوبیاں موجود ہیں۔ اسلوب میں بھی رنگ آمیزی نظر آتی ہے اور زبان و بیان میں بھی دلکشی ملتی ہے۔'' ص: ۲۵۰

پروفیسر مقبول احمد مقبول لکھتے ہیں:

''احسن امام احسن کے مضامین کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ تنقید و تجزیے کی بھاری بھرکم اصطلاحات سے پاک ہوتے ہیں۔ احسن امام احسن دقیق اور مشکل الفاظ سے دامن بچاتے ہوئے عام فہم اور سادہ زبان میں اپنے خیالات کو زیب قرطاس کرتے ہیں۔'' ص ۲۶۵ امام الدین امام مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اردو کے لیجنڈ ادیب احسن امام احسن کی شخصیت اور ان کے فن کی متعلق لکھے گئے مضامین کو یکجا کر کے کتابی شکل میں شائع کر دیا۔ ان کی اس کاوش سے جہاں اردو ادب کا عام قاری اپنی معلومات میں اضافہ کرتا ہے وہیں تحقیق کرنے والے طلبہ و طالبات بھی مستفیض ہوں گے۔ تنقید و تبصرہ کی طباعت و کاغذ عمدہ، سرورق دیدہ زیب، صفحات ۳۷۶، قیمت: ۳۰۰ روپے، سال اشاعت ۲۰۲۵ء۔ اس کتاب کو ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی نے شائع کیا جسے اس کے مختلف برانچوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

''ڈاکٹر قاسم فریدی کے مطالعے اور جائزے'' پر اظہار خیال

شبیر حسن شبیر
رابطہ:8804809732

ڈاکٹر قاسم فریدی محتاج تعارف نہیں ہیں۔ ادبی دنیا میں ان کی اپنی شناخت ہے اور ناقدوں کے صف میں انہوں نے اپنا ایک نمایاں مقام بنایا ہے اور سبھوں کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ ڈاکٹر قاسم فریدی میری کتاب پر تبصرہ یا ناقدانہ نگاہ ڈال دیتے۔

وہ اورنگ آباد کے رہنے والے ہیں جہاں پروفیسر عبد المغنی صاحب، پروفیسر مظفر اقبال صاحب، پروفیسر ابو ذر عثمانی صاحب اور پروفیسر محفوظ الحسن صاحب جیسی شخصیت یہاں پیدا ہوئی۔ ظاہری بات ہے کہ اس مٹی کا اثر قاسم فریدی پر ہوا ہے اور ان کے نشو و نما میں ان کی رہبری بھی شامل ہے۔ ڈاکٹر قاسم فریدی کی یہ پانچویں کتاب ہے جو ادبی اور تنقیدی کتابوں کا جائزہ ہے۔ اس کے قبل ان کی چار کتابیں آ چکی ہیں۔ قصہ شناسی، اعتبار نظر، اختر اورینوی حیات اور شاعری اور ادبی تعبیرات 236 صفحات پر مشتمل یہ کتاب ہے جس کو چار حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ پہلے حصے میں کل دس مضامین ہیں جو کتابوں کے مطالعہ پر منحصر ہے۔ دوسرا حصہ افسانوی حصہ ہے جن میں تین افسانوں پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ تیسرا حصہ شاعری کا ہے جس میں چھ کتابوں پر تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھا حصہ اظہار خیال کے تحت دو لوگوں پر تنقیدی نگاہ ڈالی گئی ہے۔ آخر میں ایک انٹرویو ہے جو اختر اورینوی صاحب کی اہلیہ محترمہ شکیلہ اختر سے لیا گیا ہے۔

ڈاکٹر قاسم فریدی کی خوبی ہے کہ بغیر مطالعہ کیے کسی کتاب پر اظہار خیال نہیں کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سوچ سمجھ کر لکھتے ہیں اور ان کی تنقید کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

پروفیسر ارتضیٰ کریم استقبالیہ کے تحت لکھتے ہیں کہ:

''مقام شکر ہے کہ قاسم فریدی نے نہایت ایمانداری اور دیانت داری کے ساتھ ''مطالعے اور جائزے'' میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ان کتابوں کے مطالعے کے بعد ایک رائے قائم کی ہے۔ جس سے اختلاف تو کیا جا سکتا ہے مگر اسے رد کرتے ہوئے غور کرنا ہوگا''۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے میری بات کو سچ ثابت کر دیا۔

''شاد عظیم آبادی اور ان کی نثر نگاری'' پروفیسر وہاب اشرفی نے اپنا تنقیدی اور تحقیقی جائزہ لیا ہے جس پر قاسم فریدی نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ ان کی ناول صورۃ الخیال پر تنازعہ تھا کہ یہ شاد عظیم آبادی کا ناول نہیں ہے۔ لیکن تحقیق سے ڈاکٹر وہاب اشرفی نے یہ ثابت کر دیا کہ یہ اعظم علی اور حسن علی کی تصنیف ہے۔ اور شاد عظیم آبادی نے ترمیم و تنسیخ بھی کی ہے۔ اس لیے تین اشخاص کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اور محققین نے مذکورہ بیان کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اور یہ بنگلہ ناول ''اندیرا'' سے اخذ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر قاسم فریدی نے بہت عرق ریزی کی ہے اور وہاب اشرفی کے حوالے سے حقیقت کو لانے کی کوشش کی ہے۔ اور کہا ہے کہ پروفیسر وہاب اشرفی اپنی رائے دینے میں کسی عصبیت اور جانب داری کا شکار نہیں ہوئے۔ رضا نقوی واہی آئینہ در آئینہ مرتب ڈاکٹر ہمایوں اشرف ہیں۔ رضا نقوی واہی بر صغیر کے ممتاز اور منفرد طنز و مزاح کے شاعر تھے۔ ان سے کئی ملاقاتیں ان کے گھر پر اور ادبی محفلوں میں ہو چکی ہے۔ میری پہلی کتاب ''سرمایہ حیات'' پر جب بنگال اردو اکیڈمی نے ایوارڈ دیا تھا تو اس کی خبر پہلے واہی صاحب نے مجھے خوش ہو کر دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ اس بار بہار میں شاعری میں صرف آپ کو ہی ایوارڈ ملا ہے۔ اتنی بڑی شخصیت کی تعریف کرنا میرے لیے اعزاز کی بات تھی۔ لیکن جو مقام ان کو ملنا چاہیے تھا ناقدوں کی بے توجہی کے باعث نہیں مل سکا۔ کیریر گائیڈ اعجاز احمد کا مرتب کردہ ہے۔ جس میں ناوک حمزہ پوری کے انشائیہ یکجا کیا گیا ہے۔ ناوک صاحب کا مقام رباعی میں مستند ہے۔

نگارشات محفوظ مرتب ڈاکٹر ابوالکلام ہیں جنہوں نے پروفیسر محفوظ الحسن کی نگارشات کو یکجا کیا ہے۔ پروفیسر محفوظ الحسن صاحب ایک بہترین ناقد ہیں۔ اور بہت نپے تلے انداز میں اپنے خیال کا اظہار کرتے ہیں۔ قاری کی دلچسپی کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ ''عرفان و آگہی'' پروفیسر فاروق احمد صدیقی کا تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے اور وہ ادبی دنیا میں محتاج تعارف بھی نہیں ہیں۔ طواف رشتہ جنوں'' حقا القاسمی کے تنقیدی مضامین کی پہلی کتاب ہے اور ڈاکٹر قاسم فریدی نے کہا ہے کہ ''وہ تنقید کا ہنر جانتے ہیں''۔ اکبر رضا جمشید کثیر الجہت شخصیت مرتب ڈاکٹر عطاء اللہ خاں علوی المعروف اے کے علوی۔ اکبر رضا جمشید ریٹائرڈ جج ہیں اور اردو کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے نام سے ادیبوں اور شاعروں کو ہر سال ایوارڈ بھی دیتے ہیں۔ ''غزال آنکھیں چراتے ہیں۔ عظیم آباد والوں سے'' فخر الدین عارفی کا مرتب ہے۔ اردو ادب کے حوالے سے ایک نمایاں نام ہے انہوں نے کئی افسانوی مجموعے دیے ہیں اور اب تنقید کی طرف آئے ہیں۔ ''تنقیدات خوش دل'' ڈاکٹر فرحت حسین خوش دل کا ہے۔ اور اردو شعر و ادب کا ایک معتبر نام ہے۔

افسانوی مجموعہ ''پس دیوار'' عبد الصمد کا مجموعہ ہے۔ بقول ڈاکٹر قاسم فریدی ''عبد الصمد کا نام افسانہ نگاری کی حرمت اور وقار کی علامت ہے''۔ افسانوی مجموعہ ''تذکیر'' اقبال انصاری کا ہے۔ بقول قاسم فریدی ''بیسویں صدی میں جدید تر افسانے کو کیا دیا ہے تو میں اقبال انصاری اور ان کے افسانوں کا ذکر کروں گا''۔ افسانوی مجموعہ ''کھول دو'' تنویر اختر رومانی کا ہے۔ بقول ڈاکٹر قاسم فرید اس کے ذریعہ اردو ادب کے گراں قدر سرمائے میں اضافہ ہوا ہے''۔ ''رموز عشق'' حضرت مولانا سید شاہ حماد احمد صابر قادری صاحب کا شعر مجموعہ ہے۔ جو صوفیانہ شاعری پر منحصر ہے۔ ''تیر و نشتر'' مرتب سید فضل وارث ہیں جو سید ظفیر الدین شمس مینائی گیاوی کا شعر مجموعہ کلام ہے۔ جو چند خوبیوں کے باعث قابل مطالعہ ہے۔ ''رباعی کیسے ہوتے ہیں'' ڈاکٹر حنیف ترین کے نظم کا مجموعہ ہے جو قابل مطالعہ ہے۔ ''بازگشت'' شبیر حسن شبیر کا تیسرا شعری مجموعہ ہے اس سے قبل دو مجموعے سرمایہ حیات اور رگ جاں آ چکے ہیں۔ اور اب چوتھا مجموعہ بھی ''یادوں کے چراغ'' بھی آ چکا ہے۔ ان کا میں ذاتی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس قابل سمجھا۔ ''رباعیات ظفر'' ڈاکٹر ظفر کمالی کی تصنیف ہے۔ ارمغان سخن۔ ڈاکٹر فتح اللہ قادری کا شعر مجموعہ ہے۔ اظہار خیال کے تحت ڈاکٹر قاسم فریدی کا ایک مضمون ہے۔ ڈاکٹر سرور ساجد کا مضمون ''قاسم فریدی کی کتاب اختر اورینوی حیات اور شاعری'' پر ہے۔ اس کے بعد شکیلہ اختر سے اختر اورینوی نصف بہتر کی نظر میں ایک انٹرویو ہے جو قابل مطالعہ ہے۔ الغرض کہ ڈاکٹر قاسم فریدی کی یہ کتاب بڑے شوق و ذوق سے پڑھی جائے گی۔ اور مطالعہ میں اضافہ کرے گی۔ میں ڈاکٹر قاسم فریدی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کو دعائیں دیتا ہوں۔

بہرائچ: سیلف ڈیفنس کو عدالت نے منصوبہ بند قتل بنا ڈالا

ندیم عبدالقدیر

ذرا اس پریوار کے بارے میں سوچئے جو اپنے گھر میں اپنے معمول کی زندگی گزار رہا ہو اور مسلم نفرت کی آگ ان کے ہنستے کھیلتے گھر کو برباد کر کے رکھ دے۔ بہرائچ میں سرفراز کے گھر کے ساتھ بھی بالکل ایسا ہی ہوا۔ ۱۳ر اکتوبر ۲۰۲۴ء کے روز سرفراز کے اہل خانہ اپنی زندگی میں مصروف تھے۔ انہیں کسی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ ہندو ہجوم ہندو دیوی درگاہ کو ڈبانے کیلئے جا رہا تھا۔ ہجوم سرفراز کے گھر کے پاس رک گیا۔ ہجوم میں سے ایک نوجوان رام گوپال مشرا زبردستی سرفراز کے گھر میں گھس گیا۔ رام گوپال اس وقت پورے ہجوم کی نمائندگی کر رہا تھا۔ ایک ہجوم کے نمائندے کے گھر میں زبردستی داخل ہونے سے گھر کی خواتین کا ڈر اور خوف کے مارے کیا حال ہوا ہوگا یہ سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد رام گوپال مشرا مکان کی چھت پر چڑھ جاتا ہے اور وہاں موجود سبز پرچم نکال کر بھگوا جھنڈا لہراتا ہے۔ اس کے ایسا کرتے ہی ہجوم خوشی سے جھوم اٹھتا ہے اور 'جے شری رام' کے نعرے لگانے لگتا ہے۔ اسی سے ثابت ہوتا ہے کہ رام گوپال مشرا اس ہجوم کی نمائندگی کر رہا تھا۔ اسی وقت کسی نے رام گوپال مشرا کو گولی مار دی۔ پولس کا کہنا ہے کہ یہ گولی سرفراز نے چلائی۔ اگر سرفراز نے یہ گولی چلائی بھی تو بھی یہ دفاع (سیلف ڈیفنس) کا معاملہ بنتا ہے اور اپنے دفاع کا حق ہر شہری کو ہے، لیکن اس کے بعد پولس نے سرفراز اور اس کے اہل خانہ پر عتاب نازل کر دیا۔ ایسی ایسی کہانیاں گڑھی گئیں کہ بڑے بڑے کہانی کار بھی شرما جائیں۔ جیسے یہ کہ رام گوپال کو گھسیٹا گیا، اس کے ناخن اکھاڑے گئے، اس کے جسم پر درجنوں زخم کے نشان تھے وغیرہ وغیرہ، جبکہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔ پولس نے پہلے اپنی ایف آئی آر میں یہ باتیں لکھی تھیں تاہم بعد میں ہٹا لی، لیکن بہرائچ کے سیشن کورٹ نے تو حد ہی کر دی۔ اس نے اپنے فیصلے میں ناخن اکھاڑنے، رام گوپال کو گھسیٹنے اور اس پر تشدد کرنے جیسی من گھڑت باتوں کا ذکر کرتے ہوئے سرفراز کو پھانسی کی سزا سنا دی اور اس کے ساتھ دیگر ۹ر لوگوں کو عمر قید کی سزا۔ اس میں سرفراز کے بھائی اور اس کے والد بھی شامل ہیں۔ یعنی پورا پریوار ہی تباہ ہو گیا۔ وہ پریوار جو کسی کے گھر پر حملہ کرنے نہیں گیا، وہ پریوار جو امن و امان سے اپنی زندگی گزار رہا تھا، وہ پریوار جس کا کسی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ ایسا پریوار مسلم نفرت کی بھٹی میں بھسم ہو کر رہ گیا۔ پولس نے اس معاملے میں اسی بے رحمی کا مظاہرہ کیا جو وہ مسلمانوں کے معاملات میں کرتی ہے۔ سرفراز اور دیگر ۱۲ر لوگ ایک سال سے جیل میں ہیں، اور ان کے ضمانت پر رہا ہونے کی امید بھی معدوم ہی ہے۔ سرفراز کے پریوار کے پاس لائسنس والی ریوالور بھی تھی۔ اگر بالفرض محال پولس کی بات مان بھی لی جائے کہ گولی سرفراز نے ہی چلائی تھی۔ تب بھی یہ دفاع کا ہی معاملہ بنتا ہے۔ جب ایک ہجوم کا نمائندہ آپ کے مکان میں داخل ہو جائے، مکان کی چھت پر پہنچ جائے اور آپ کے مکان کو نقصان پہنچائے تو مکان کے مکینوں کا خوفزدہ ہونا اور خود کو خطرے سے گھرا ہوا سمجھنا بہت ہی فطری امر ہے۔ ایسے ہی لمحے میں اپنے دفاع کیلئے لائسنس یافتہ پستول سے گولی چلا دینا عام بات ہے بلکہ پستول کے لائسنس ایسے ہی وقت کیلئے جاری کئے جاتے ہیں یہی ان کا مصرف ہے۔ ہندوستان میں ایسے درجنوں معاملات ہیں جن میں لوگوں نے اپنے دفاع کیلئے گولی چلائی۔ ''مہندر پال جولی بمقابلہ ریاست پنجاب (۱۹۷۹ء)'' اور درشن سنگھ بمقابلہ ریاست پنجاب۔ (۲۰۱۰ء)'' اسی طرح کے 'سیلف ڈیفنس' کے بہت ہی مشہور معاملات ہیں۔ ان معاملات میں ملزمین نے خود کے دفاع کیلئے گولی چلا دی تھی اور عدالت نے ان کے حق دفاع کو تسلیم بھی کیا۔ گوپال مشرا کے معاملے میں (اگر واقعی گولی سرفراز نے چلائی بھی ہے، تب بھی) یہ سیلف ڈیفنس کا معاملہ ہے لیکن عدالت نے ناقابل یقین طور پر سیلف ڈیفنس کے معاملے کو منصوبہ بند قتل بنا ڈالا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ پولس کا اس معاملے میں دیگر ۱۲ر لوگوں کو بھی ملزم بنا دینا اور عدالت کا ان ۱۲ر میں سے ۹ر کو عمر قید کی سزا سنا دینا انصاف نہیں بلکہ انتہائی بے رحمانہ ظلم کی مثال ہے۔ یہ صرف قسمت کی ہی بات ہے کہ رام گوپال مشرا کے قتل کا ویڈیو موجود ہے۔ اس کے سرفراز کے مکان کی چھت پر چڑھنے، وہاں سے سبز پرچم نکالنے اور بھگوا جھنڈا لگانے سب کے ثبوت موجود ہیں۔ اس ویڈیو کی موجودگی کے باوجود پولس نے یہ کہانی بنائی کہ رام گوپال مشرا کو سرفراز اور دیگر ملزمین جلوس سے گھسیٹتے ہوئے اپنے مکان میں لے گئے اور وہاں گولی مار دی۔ اس سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں وہ سارے معاملات جن میں مسلمان ملزم ہوتے ہیں، پولس نہ جانے کتنی جھوٹی کہانیاں گڑھتی ہے۔ یہ واقعہ محض ایک فوجداری مقدمہ نہیں بلکہ ہندوستان میں انصاف، قانون کی عمل داری اور اقلیتوں کے ساتھ ریاستی رویے پر ایک گہرا سوالیہ نشان ہے۔ بہرائچ کا معاملہ اس تلخ حقیقت کو عیاں کرتا ہے کہ کس طرح ''سیلف ڈیفنس'' جیسے تسلیم شدہ قانونی حق کو بھی مخصوص حالات میں منصوبہ بند قتل بنا کر پیش کیا جا سکتا ہے اور کس طرح ایک پورا خاندان نفرت، تعصب اور جانبدارانہ تفتیش کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے۔ اخلاق احمد کو دادری میں ہجوم نے اس کے مکان میں گھس کر قتل کر دیا تھا۔ اس معاملے میں ایک سال میں ہی تمام ملزمین کو ضمانت مل گئی اور اب اتر پردیش حکومت اخلاق احمد کے قاتلوں کو مکمل طور پر بری کر دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ بہرائچ کے سرفراز معاملے میں شاید اتر پردیش حکومت کو اس بات پر غصہ ہے کہ سرفراز کے اہل خانہ نے دادری کے اخلاق کے اہل خانہ کی طرح خاموشی کے ساتھ اپنے گھر میں کسی کی موت کا تماشا کیوں نہیں دیکھا؟ دراصل حکومت یہ پیغام دینا چاہتی ہے کہ جب ایک ہندو ہجوم مسلمان کے مکان میں گھس کر وحشیانہ حرکت کرے تب مسلمانوں کو، خود کو ان حملہ آوروں کے سامنے پیش کر دینا چاہئے اور اگر مسلمان ایسا نہیں کریں گے تو پھر اس ہندو ہجوم کی بجائے خود ریاست ایسے مسلمانوں کو کہیں زیادہ بے رحم سزا دے گی۔ سرفراز کا معاملہ ریاست کی طرف سے ایک ہیبت ناک پیغام ہے کہ مسلمانوں کو خاموشی سے سارے ظلم برداشت کرنا چاہئے، اگر انہیں رسوا اور ذلیل کیا جا رہا ہے تو مسلمانوں کو خاموشی کے ساتھ اسی طرح رسوا اور ذلیل ہو جانا چاہئے، انہیں سیلف ڈیفنس کا بھی حق نہیں ہے۔ آدی واسیوں اور دلتوں کے ساتھ ۲۰۰۰ر سال سے یہی ہوتا آ رہا ہے۔ آج دلتوں کی جو حالت ہوئی ہے وہ یونہی نہیں ہوئی۔ وہ اس طرح کے ان گنت واقعات دیکھنے کے بعد ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک اعلیٰ ذات کا فرد کسی آدی واسی پر کھڑے ہو کر پیشاب کر دیتا ہے تو وہ آدی واسی اور اس کی پوری قوم خاموش رہتی ہے، کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ انہیں 'دفاع' کا بھی اختیار نہیں ہے اور اگر وہ برداشت نہیں کریں گے تو پھر ریاست انتہائی بے رحمانہ مظاہرہ کرے گی۔

مٹی میں کھیلنے والے بچے

ارشاد قاسمی

مٹی میں کھیلنے والے بچے صرف ایک سادہ اور خوبصورت منظر نہیں بلکہ صحت مند معاشرے کی زندہ علامت ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر لگی گرد اور کپڑوں پر پڑے داغ دراصل فطرت کے ساتھ ایک گہرا رشتہ قائم کرتے ہیں۔ جدید سائنسی تحقیق یہ واضح کرتی ہے کہ مٹی میں کھیلنا بچوں کی جسمانی، ذہنی اور مدافعتی صحت کے لیے غیر معمولی طور پر فائدہ مند ہے۔ سائنس کے مطابق مٹی میں قدرتی جراثیم کی ایک بڑی تعداد پائی جاتی ہے جن میں بعض مفید بیکٹیریا بھی شامل ہوتے ہیں۔ خاص طور پر Mycobacterium vaccae نامی بیکٹیریا پر کی گئی تحقیقات بتاتی ہیں کہ یہ انسانی دماغ میں سیروٹونن کی سطح کو بہتر بناتا ہے جو خوشی، سکون اور ذہنی توازن کے لیے نہایت اہم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مٹی میں کھیلنے والے بچے عموماً زیادہ خوش مزاج، کم چڑچڑے اور ذہنی دباؤ سے نسبتاً محفوظ ہوتے ہیں۔ مدافعتی نظام کے حوالے سے بھی مٹی میں کھیلنا ایک قدرتی ویکسین کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب بچے مختلف قدرتی جراثیم سے واسطہ رکھتے ہیں تو ان کا مدافعتی نظام مضبوط ہوتا ہے اور جسم بیماریوں کے خلاف بہتر مزاحمت سیکھتا ہے۔

ماہرین اسی بنیاد پر کہتے ہیں کہ حد سے زیادہ صفائی اور جراثیم سے خوف بچوں میں الرجی، دمہ اور دیگر مدافعتی کمزوریوں کا سبب بن سکتا ہے جبکہ مٹی سے مناسب تعلق قدرتی دفاعی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ جسمانی صحت کے پہلو سے دیکھا جائے تو مٹی میں کھیلنے والے بچے زیادہ متحرک ہوتے ہیں۔ دوڑنا، کودنا، گرنا، اٹھنا اور وزن اٹھانا ان کی ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے، پٹھوں کی نشوونما بہتر کرتا ہے اور موٹاپے کے امکانات کو کم کرتا ہے۔ سائنسی طور پر ثابت ہے کہ کھلی فضا میں کھیلنے والے بچوں میں وٹامن ڈی کی سطح بہتر رہتی ہے جو ہڈیوں کی مضبوطی اور مجموعی صحت کے لیے ضروری ہے۔ ذہنی نشوونما کے اعتبار سے مٹی میں کھیل تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے۔ جب بچہ مٹی سے اشکال بناتا ہے تو اس کا دماغ منصوبہ بندی، مسئلہ حل کرنے اور تخیل کی مشق کرتا ہے۔ نیورو سائنس کے ماہرین کے مطابق اس طرح کے قدرتی کھیل دماغی خلیات کے درمیان روابط کو مضبوط کرتے ہیں جو آگے چل کر سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مٹی میں کھیلنے والے بچے قدرت کے قریب ہوتے ہیں جس سے ان میں زمین، فصل، محنت اور زندگی کی قدر پیدا ہوتی ہے۔ یہ احساس نفسیاتی طور پر بچوں کو متوازن بناتا ہے اور ان میں احساسِ ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔ آخر کار یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مٹی میں کھیلنا بچوں کے لیے صرف ایک مشغلہ نہیں بلکہ ایک مکمل قدرتی علاج ہے۔ جدید سائنس بھی اس حقیقت کو تسلیم کر چکی ہے کہ فطرت سے جڑا صحت مند جسم، پرسکون دماغ اور مضبوط مستقبل کی ضمانت ہے۔ اگر ہم واقعی آنے والی نسلوں کو مضبوط اور متوازن دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں بچوں کو اس مٹی سے دوبارہ جوڑنا ہوگا جس سے ہم خود پیدا ہوئے ہیں۔

رابطہ:9431664474

'ووٹ چوری' کے خلاف کانگریس کا مظاہرہ آج

راہل گاندھی اور دیگر اہم لیڈران سے گلزار ہو گا رام لیلا میدان

نئی دہلی 14 دسمبر: ہندوستان کے انتخابی عمل میں مبینہ دھاندلی اور 'ووٹ چوری' کے خلاف کانگریس نے اپنی اہم مہم کو مزید تیز کرنے کے عزائم کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی اتوار (14 دسمبر 2025) کو دہلی کے رام لیلا میدان میں ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کر رہی ہے جس کے ذریعہ بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن پر ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے انہیں کٹہرے میں کھڑا کرے گی۔ اس ریلی کو کانگریس اعلی قیادت جیسے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی خطاب کریں گے۔ اس کے علاوہ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا، کے سی وینوگوپال، جے رام رمیش اور سچن پائلٹ سمیت دیگر سینئر لیڈر بھی اسٹیج پر موجود ہوں گے۔ کانگریس پارٹی کی سابق صدر سونیا گاندھی کے بھی اس عظیم ریلی میں شامل ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس جنرل سکریٹری (تنظیمی) کے سی وینوگوپال نے کہا ہے کہ پارٹی نے 'ووٹ چوری' کے خلاف ملک گیر پیمانے پر مہم کے ذریعے تقریباً 5.5 کروڑ دستخط حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی نے شواہد کے ساتھ دکھایا ہے کہ ووٹ چوری کیسے ہوتی ہے۔ انہوں نے وزیر داخلہ کو اس معاملے پر کھلی بحث کا چیلنج بھی دیا ہے لیکن حکومت کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ وینوگوپال نے کہا کہ ریلی کے بعد کانگریس صدر جمہوریہ سے ملاقات کی درخواست کرے گی اور انہیں 5.5 کروڑ دستخطوں پر مشتمل میمورنڈم پیش کرے گی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ تحریک جمہوریت اور منصفانہ انتخابات کے تحفظ کے لیے ہے۔ یہ ریلی لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات اور ووٹر لسٹوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر حکومت اور اپوزیشن لیڈران کے درمیان گرما گرم بحث کے چند دن بعد ہو رہی ہے۔ کانگریس نے انتخابی عمل میں سنگین بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ کانگریس ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے دعویٰ کیا ہے کہ اس ریلی میں لاکھوں لوگ شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر سے کانگریس کارکنان کے ساتھ ساتھ سماجی کارکن بھی رام لیلا میدان میں جمع ہوں گے۔ انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ عظیم اتحاد میں شامل پارٹیوں کے رہنما بھی شریک ہو سکتے ہیں۔ کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا کہ یہ ریلی 'ووٹ چور گدی چھوڑ' کے نعرے کے ساتھ منعقد کی جا رہی ہے کیونکہ الیکشن کمیشن غیر جانبداری سے کام نہیں کر رہا ہے۔ کانگریس لیڈر ادت راج نے ریلی کو عوامی تحریک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف پارٹی کا پروگرام نہیں ہے بلکہ لوگوں کے حقوق اور جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ انہوں نے عام شہریوں سے بھی ریلی میں شامل ہونے کی اپیل کی۔

رام لیلا میدان ریلی سے قبل پارٹی کارکنوں کو حراست میں لینے کا الزام

دہلی/شملہ، 14 دسمبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی مرکزی حکومت 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' مہم کے تحت ان کے پارٹی کارکنوں کو دہلی کے رام لیلا میدان میں ہونے والی ریلی تک پہنچنے سے روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پارٹی کے رکن اسمبلی بھوانی پٹھانیا نے منڈی ہاؤس میٹرو اسٹیشن کے قریب واقع ہماچل بھون کے باہر سے سوشل میڈیا پر لائیو ہو کر دعویٰ کیا کہ دہلی انتظامیہ نے علاقے میں دفعہ 144 کے تحت پابندیاں نافذ کر دی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان پابندیوں کا استعمال ریلی میں شرکت کے لیے آنے والے کانگریس رہنماؤں اور کارکنوں کو حراست میں لینے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ کارکنوں کو ریلی کے مقام تک پہنچنے سے روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مسٹر پٹھانیا نے لائیو نشریات کے دوران ہماچل بھون کے باہر پولیس ڈیوٹی کے لیے کھڑی کی گئی بسیں بھی دکھائیں اور دعویٰ کیا کہ انہیں ہماچل کانگریس کے قافلے کو حراست میں لینے کے لیے بلایا گیا ہے۔ کانگریس رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ پابندیاں سیاسی محرکات پر مبنی ہیں اور ان کا مقصد جمہوری احتجاج کو دبانا ہے۔

کانگریس پارٹی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ رام لیلا میدان کی ریلی بی جے پی پر انتخابی شفافیت کو کمزور کرنے کے الزامات سے متعلق اس کی ملک گیر مہم کا حصہ ہے۔ پارٹی نے زور دیا کہ کسی بھی طرح کے سیاسی پروگرام میں پارٹی کارکنوں کی پرامن شرکت کو روکنے کے لیے کسی بھی قسم کے انتظامی اقدامات استعمال نہیں کیے جانے چاہئیں۔ پارٹی کے ریاستی سکریٹری نے بتایا کہ تقریباً آٹھ بسیں دہلی روانہ ہو رہی ہیں۔ اس وفد میں پارٹی کے سابق صدر، سابق عہدیداران، ارکان اسمبلی، صدور و نائب صدور، نیز سابق ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی شامل ہیں۔ ریاست سے تقریباً 2200 پارٹی کارکن اس احتجاجی ریلی میں حصہ لے رہے ہیں۔

☆☆☆

پرائیویٹ ٹور آپریٹرس کے ذریعہ حج کرنے والے عازمین کو جلد بکنگ کرانی چاہئے: رجیجو

نئی دہلی 14 دسمبر: اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے پرائیویٹ ٹور آپریٹرس کے ذریعہ سفر کرنے والے عازمین حج سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد درخواست دیں اور صرف منظور شدہ حج گروپ آرگنائزر (ایچ جی او) اور پرائیویٹ ٹور آپریٹرس (پی ٹی او) کا انتخاب کریں۔ وزیر کرن رجیجو نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک سرکاری ایڈوائزری شیئر کرتے ہوئے پرائیویٹ آپریٹرس کے ذریعہ سفر کرنے والے عازمین حج پر زور دیا کہ وہ جلد درخواست دیں اور صرف حکومت سے منظور شدہ حج گروپ آرگنائزر یا پرائیویٹ ٹور آپریٹرس کا انتخاب کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر بکنگ 15 جنوری 2026 تک مکمل ہو جائے تو آخری لمحات کی بھیڑ اور پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اس سے حج کے مقدس سفر کے لیے رہائش، نقل و حمل اور دیگر ضروری انتظامات کے بروقت اور موثر انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں پرائیویٹ ٹور آپریٹرس کے ذریعے سفر کرنے والے عازمین کو اگلے سال 15 جنوری تک اپنی بکنگ مکمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ عازمین حج کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ بکنگ سے پہلے اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا ایچ جی او یا پی ٹی او حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ (مجاز) ہے۔ بکنگ کرنے سے پہلے، آپریٹر کے رجسٹریشن کی حیثیت اور کوٹہ کی جانچ کرنا یقینی بنائیں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب میں رہائش اور خدمات کے معاہدوں کو حتمی شکل دینے کی آخری تاریخ یکم فروری 2026 مقرر کی گئی ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ایچ جی او اور پی ٹی او سعودی عرب میں عازمین حج کے لیے ہوٹلوں اور ٹرانسپورٹ کے بروقت انتظامات کر سکیں۔

دہلی میں آلودگی کی صورتحال سنگین

اتوار کو اے کیو آئی 460 تک پہنچا

نئی دہلی، 14 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے سخت پابندیاں نافذ ہونے کے باوجود اتوار کی صبح آٹھ بجے یہاں ہوا کے معیار اشاریہ (اے کیو آئی) تقریباً 460 درج کیا گیا، جو فضائی آلودگی کی انتہائی خطرناک صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایئر کوالٹی منیجمنٹ کمیشن (سی اے کیو ایم) نے ہفتہ کو ہوا کو مزید آلودہ ہونے سے روکنے کے لیے گریپ (درجہ بند ردعملی ایکشن پلان) مرحلہ 4- نافذ کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ کمیشن نے ہفتہ کو پہلے گریپ 3- نافذ کیا تھا، لیکن چند ہی گھنٹوں بعد فضائی آلودگی کی سطح بڑھنے پر دہلی شہر اور قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں گریپ 4- لاگو کر دیا گیا۔ گاڑیوں سے ہونے والی آلودگی اور گرد و غبار (جس کا بڑا حصہ تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث ہوتا ہے) کو دہلی میں ہوا کے معیار کی بگڑتی صورتحال کی بنیادی وجوہات مانا جا رہا ہے۔ گریپ 4- کے تحت تعمیر و انہدام کی سرگرمیوں پر پابندی، آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے داخلے پر روک، بیرونی سرگرمیوں کو کم کرنے کی ہدایات اور اسکولوں کے لیے ہائبرڈ یا آن لائن تعلیم کی سفارشات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ 450 سے زیادہ اے کیو آئی کو سنگین زمرے میں رکھا جاتا ہے، جو عام شہریوں بالخصوص بچوں، بزرگوں اور سانس یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے شدید صحتی خطرات پیدا کرتا ہے۔ افسران نے کہا ہے کہ صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر آلودگی کی حالت میں بہتری نہ آئی تو مزید اقدامات پر غور کیا جائے گا۔

ایس بی آئی کے قرض پیر سے سستے ہو جائیں گے

نئی دہلی، 14 دسمبر (یو این آئی) پبلک سیکٹر کے سب سے بڑے قرض فراہم کرنے والے ادارے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے ہاؤسنگ اور ذاتی قرض لینے والے صارفین کو بڑی راحت دیتے ہوئے شرح سود میں 25 بیسس پوائنٹس (0.25 فیصد) تخفیف کا اعلان کیا ہے۔ شرح میں یہ تخفیف 15 دسمبر سے نافذ العمل ہو جائے گی۔ بینک کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس نے بیرونی بینچ مارک پر مبنی شرح (ای بی ایل آر) میں 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کی ہے۔ یہ شرح موجودہ 8.15 فیصد سے گھٹ کر پیر سے 7.90 فیصد ہو جائے گی۔ ای بی ایل آر وہ شرح ہے، جو فلوٹنگ ریٹ پر لیے گئے ہر قرض کی شرح سود کا تعین کرتی ہے۔ زیادہ تر ہاؤسنگ قرض، ذاتی قرض اور چھوٹے کاروباری اداروں کو دیے گئے قرضوں کی شرح سود اسی بنیاد پر مقرر کی جاتی ہے۔ ایس بی آئی نے یہ کمی ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے 5 دسمبر کو ریپوریٹ میں کی گئی 25 بیسس پوائنٹس کی کمی کے بعد کی ہے۔ مرکزی بینک نے اس سال چوتھی مرتبہ ریپوریٹ میں کمی کی ہے۔ اس دوران ریپوریٹ میں مجموعی طور پر 1.25 فیصد کمی ہوئی ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے 9 دسمبر کو بینکوں کے اعلیٰ حکام کے ساتھ اجلاس میں ریپوریٹ میں کمی کا فائدہ صارفین تک پہنچانے کی ہدایت دی تھی۔ ایس بی آئی نے تمام مدتوں کے لیے مارجنل کاسٹ آف فنڈز پر مبنی قرض شرحوں میں 5 بیسس پوائنٹس اور بیس ریٹ میں 10 بیسس پوائنٹس کی تخفیف کا اعلان کیا ہے۔ بینک نے بتایا ہے کہ اب بیس ریٹ 10 فیصد سے گھٹ کر 9.90 فیصد ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فکسڈ ڈپازٹس پر صارفین کو دی جانے والی سود کی شرح زیادہ تر مدت کے لیے بدستور برقرار رہے گی۔ صرف دو برس یا اس سے زیادہ اور تین برس سے کم مدت کے لیے شرح سود 6.45 فیصد سے گھٹا کر 6.40 فیصد کر دی گئی ہے۔ بزرگ شہریوں کو اب اسی مدت کے ڈپازٹ پر 6.95 فیصد کے بجائے 6.90 فیصد سود ملے گا۔ اس کے علاوہ 'امرت ورشٹھ' اسکیم کے تحت بزرگ شہریوں کے لیے 444 دنوں کی مدت کے لیے شرح سود 6.60 فیصد سے کم کر کے 6.45 فیصد کر دی گئی ہے۔

دہلی-این سی آر میں سانسوں کی 'ایمرجنسی'

کئی علاقوں میں اے کیو آئی 500 سے تجاوز

نئی دہلی 14 دسمبر: قومی راجدھانی میں ہوا کی سست رفتار اور خراب موسم کی وجہ سے اتوار کو ہوا اس سال کی سب سے خراب زمرے میں پہنچ گئی ہے۔ صبح کی شروعات کہرا اور دھند سے ہوئی اور آسمان میں اسموگ کی موٹی چادر کے سبب حد بصارت بھی کافی کم رہی۔ سانس لینے میں ہو رہی دشواری کے درمیان لوگ ماسک پہنے نظر آئے۔ خارش کی وجہ سے لوگ آنکھ بھی ملتے دیکھے گئے۔ وہیں ایئر کوالٹی ارلی وارننگ سسٹم کے مطابق اتوار کی صبح راجدھانی کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 462 درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قومی راجدھانی دہلی اور این سی آر میں آج پورے دن آسمان میں بادل چھائے رہیں گے اور ہوا کی رفتار تیز رہے گی۔ اس کے علاوہ راجدھانی اور گردونواح میں فی الحال شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے اور 19 دسمبر تک درجہ حرارت معمول سے قدرے زیادہ رہے گا۔ یہ تبدیلی نہ صرف سردی کے انداز کو براہ راست متاثر کر رہی ہے بلکہ بڑھتی ہوئی آلودگی نے لوگوں کی مشکلات میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ موسم اور ہوا کا معیار دونوں فی الحال دہلی-این سی آر کے لیے بڑی تشویش بنے ہوئے ہیں۔ گویا اس وقت دہلی-این سی آر نے سفید چادر اوڑھ لی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دہلی-این سی آر میں موسم خشک رہا، بادل آتے جاتے رہے۔ حالانکہ ہوا کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار کو ہوا کی رفتار تقریباً اسی سطح پر رہ سکتی ہے۔ اس وقت درجہ حرارت میں کوئی خاص کمی کی متوقع نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 9 سے 10 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ یہ صورت حال دہلی، نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد، گروگرام اور فرید آباد سمیت پورے این سی آر خطہ پر یکساں طور پر موثر ہونے کی امید ہے۔ ہوا کی رفتار میں کمی اور سردی نہ بڑھنے کی وجہ سے دہلی-این سی آر میں آلودگی کی سطح خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے۔ آج کا اے کیو آئی کئی علاقوں میں 600 سے تجاوز کر گیا ہے، جس میں دہلی کا اوسط اے کیو آئی 651، نوئیڈا 781، رگھوبیر نگر 720، دوارکا سیکٹر-3 میں 800 اور آدرش انکلیو 1213 تک پہنچ گیا ہے۔ پٹپڑ گنج کے نیشنل ہائی وے 24 علاقے میں زہریلے اسموگ کی موٹی تہہ واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے۔ سی پی سی بی کے مطابق کئی علاقوں میں اے کیو آئی کو 'شدید' زمرے میں درج کیا گیا ہے۔ بڑھتی ہوئی آلودگی کے پیش نظر سی اے کیو ایم نے پورے دہلی این سی آر میں جی آر اے پی 4 نافذ کر دیا ہے۔ اس کے تحت دہلی-ہریانہ سرحد پر ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جا رہی ہے۔ اسکولوں نے گریڈ 9 اور 11 کے طلباء کے لیے ہائبرڈ موڈ نافذ کیا ہے۔ پبلک، میونسپل اور پرائیویٹ دفاتر 50 فیصد عملے کے ساتھ کام کریں گے، جب کہ مرکزی حکومت کے دفاتر اے کیو آئی کے 301 سے 400 پہنچتے ہی ورک فرام ہوم میں منتقل ہو گئے۔

گیارہویں جماعت تک پڑھائی ہائبرڈ موڈ میں، گھر سے پچاس فیصد تک ملازم کام کریں گے، دہلی میں گریپ 4 نافذ

نئی دہلی 14 دسمبر: دہلی-این سی آر میں مسلسل بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے، گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان یعنی گریپ کے فیز 4 کے تحت آلودگی پر قابو پانے کے سخت اقدامات ہفتہ (13 دسمبر) سے لاگو کیے گئے ہیں۔ گریپ 4 کے نفاذ کے بعد، دہلی حکومت نے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کلاس 10 کو چھوڑ کر 11 ویں کلاس تک کی کلاسیں ہائبرڈ موڈ میں کریں، یعنی آف لائن اور آن لائن دونوں طریقوں سے۔ اس کے علاوہ سرکاری اور نجی دفاتر میں 50 فیصد ملازمین کو بھی گھر سے کام کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسی طرح کا حکم 24 نومبر کو گریپ 3 کے نفاذ کے بعد جاری کیا گیا تھا، لیکن بعد میں اقدامات اٹھائے جانے کے بعد اسے واپس لے لیا گیا۔ کمیشن فار ایئر کوالٹی منیجمنٹ (سی اے کیو ایم) اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ نے ہفتہ (13 دسمبر) کی سہ پہر دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں گریپ 3 پابندیاں عائد کیں، اور شام کو ہوا کے بگڑتے معیار کی وجہ سے، پابندیوں کو گریپ 4 تک بڑھا دیا گیا۔ دہلی میں ایئر کوالٹی انڈیکس یعنی اے کیو آئی ہفتہ (13 دسمبر) کی شام 4 بجے 431 پر ریکارڈ کیا گیا تھا، اور شام 6 بجے تک یہ بڑھ کر 441 ہو گیا تھا۔ واضح رہے کہ گریپ 4 کے تحت دہلی میں غیر ضروری ٹرکوں کا داخلہ ممنوع رہے گا۔ تاہم، ضروری سامان یا خدمات لے جانے والے ٹرک، یا صاف ایندھن جیسے ایل این جی، سی این جی، الیکٹرک یا بی ایس VI ڈیزل پر چلنے والے ٹرک مستثنیٰ ہیں۔ تمام تعمیرات اور مسماری کا کام مکمل طور پر روک دیا جائے گا۔ اس میں شاہراہیں، سڑکیں، فلائی اوور، اوور برج، پاور ٹرانسمیشن لائنز اور پائپ لائنز جیسے عوامی منصوبے شامل ہیں۔ کمزور گروپوں کی حفاظت کو ذہن میں رکھتے ہوئے، دہلی اور این سی آر کی ریاستی حکومتیں کلاس 6 سے 9 اور کلاس 11 کے طلباء کے لیے آف لائن کلاسز کو آن لائن موڈ میں تبدیل کر سکتی ہیں۔ تاہم، بورڈ کے امتحان کی تیاری میں رکاوٹ سے بچنے کے لیے کلاس 10 اور 12 کو اس سے مستثنیٰ ہے۔ دوسری طرف سرکاری، میونسپل اور نجی دفاتر کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے کم از کم 50 فیصد عملے کے ساتھ کام کریں باقی گھر سے کام کریں۔ مزید برآں، چوٹی کے اوقات میں ٹریفک کو کم کرنے کے لیے کام کے اوقات کار کو لاگو کیا جا سکتا ہے۔ ان اقدامات کے علاوہ، ریاستی حکومتوں کے پاس متبادل ہنگامی اقدامات کے طور پر مزید اقدامات پر غور کرنے کا اختیار ہے، جس میں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو بند کرنا، غیر ہنگامی کاروباری سرگرمیوں کو معطل کرنا، یا جفت طاق گاڑی کی اسکیم کو نافذ کرنا شامل ہے۔ مرکزی حکومت اپنے ملازمین کے لیے گھر سے کام کرنے کی پالیسی پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے۔

گوا آتشزدگی کے مرکزی ملزم لوتھرا برادران کو تھائی لینڈ سے ہندوستان لانے کی کارروائی تیز

گوا 14 دسمبر: لوتھرا برادران، جو انتہائی متنازعہ گوا کے نائٹ کلب میں آتشزدگی کیس میں مفرور تھے، اب قانون کے شکنجے میں ہیں۔ گوا کے برچ بائی رومیو لین نائٹ کلب میں چھ دسمبر کو آگ لگانے کے مرکزی ملزم گورو اور سوربھ لوتھرا کو تھائی لینڈ میں حراست میں لیا گیا ہے۔ دونوں بھائیوں کو ہندوستان لانے کا عمل اب تیز کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ایجنسیوں کی درخواست پر تھائی حکام نے لوتھرا برادران کے خلاف کارروائی کی ہے۔ فوکٹ سے بنکاک لانے کے بعد انہیں امیگریشن ڈویژن سینٹر میں رکھا جا رہا ہے۔ بنکاک میں ہندوستانی سفارت خانے کے اہلکار مقامی قوانین کے تحت حوالگی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے تھائی حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ گورو اور سوربھ لوتھرا ''برچ از رومیو لین'' نائٹ کلب کے شریک مالک ہیں۔ اس کلب میں لگنے والی آگ نے 25 افراد کی جان لے لی تھی۔ سانحہ کے بعد دونوں بھائی بیرون ملک فرار ہو گئے اور تھائی لینڈ کے شہر فوکٹ میں چھپ گئے۔ تاہم ہندوستانی ایجنسیوں کی چوکسی کی وجہ سے ان کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ تفتیش میں شامل اہلکاروں کے مطابق دونوں بھائیوں کو پکڑنے کے لیے ایک ٹھوس حکمت عملی تیار کی گئی۔ پہلا قدم ان کے پاسپورٹ منسوخ کرنا تھا۔ اس کے بعد تھائی لینڈ کے ساتھ سفارتی رابطہ قائم کیا گیا، اور ان کی معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ مسلسل ٹریکنگ کے بعد بالآخر تھائی پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ دونوں بھائی اس وقت بنکاک میں ہیں۔ ان کے پاسپورٹ پہلے ہی منسوخ کیے جا چکے ہیں۔ انہیں ہندوستان لانے کے لیے ان کے نام پر ہنگامی سفری سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے۔ یہ سرٹیفکیٹ ہندوستانی سفارتخانے کی طرف سے جاری کیا جاتا ہے، اسی لیے انہیں بنکاک میں رکھا جا رہا ہے۔ تھائی لینڈ میں قانونی طریقہ کار مکمل ہونے کے بعد انہیں ہندوستان لایا جائے گا۔

کہرے کا قہر! ہریانہ میں ٹکرائی 4 بسیں

گریٹر نوئیڈا میں 6 گاڑیاں متصادم، متعدد زخمی

نئی دہلی 14 دسمبر: فضائی آلودگی کے درمیان کہرے نے بھی قہر برپا کرنا شروع کر دیا ہے۔ کہرے کی وجہ سے مختلف مقامات سے حادثے کی خبریں آرہی ہیں۔ اس دوران اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں قومی شاہراہ 91 پر نصف درجن گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں جس میں کئی لوگ معمولی طور سے زخمی بھی ہو گئے۔ وہیں حادثے کے باعث ہائی وے پر ٹریفک بھی جام بھی لگ گیا۔ کافی مشقت کے پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی گاڑیوں کو روڈ سے ہٹا کر ٹریفک جام کو ختم کرایا۔ اس کے علاوہ ہریانہ کے ریواڑی میں بھی کہرے کے باعث سڑک حادثہ پیش آیا جہاں 3 سے 4 بسیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ یہ حادثہ اتوار کی صبح ریواڑی کے گرووا ڑا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ ابتدائی طور پر اس حادثے کی وجہ حد بصارت میں کمی قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک بس ریواڑی سے جھجر جا رہی تھی جب وہ دوسری بس سے ٹکرا گئی، جبکہ 2 دیگر گاڑیاں بھی اس سے ٹکرا گئیں۔ اس دوران حادثے کی ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے جس میں سامنے سے ایک پرائیویٹ بس کو نقصان پہنچا ہے جب کہ دو روڈ ویز بسیں ٹکرانے کے بعد اس کے پیچھے کھڑی دکھائی دے رہی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ کہرے کی وجہ سے قومی شاہراہ 352 ڈی پر 3 سے 4 بسیں آپس میں ٹکرا گئیں جس سے متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو بسوں سے نکال کر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ پورے معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ گھنے کہرے نے پورے شمالی ہندوستان کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ دہلی، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور راجستھان سمیت کئی ریاستوں میں اتوار کی صبح حد بصارت کم تھی، جس کی وجہ سے ڈرائیوروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ متھرا میں صبح سے ہی کہرے کی چادر چھائی رہی جس سے حد بصارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ کہرے کا سب سے زیادہ اثر متھرا سے گزرنے والی قومی شاہراہ پر دیکھنے کو ملا جہاں گاڑیوں کی رفتار بے حد دھیمی ہو گئی تھی۔ شاہراہ پر چھوٹی اور بڑی دونوں گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بہت سے مقامات پر حد بصارت 20 سے 30 میٹر تک کم ہو گئی، ڈرائیوروں نے احتیاط سے کام لیتے ہوئے اپنی گاڑیوں کی رفتار کم کر دی۔ وہیں کچھ ڈرائیوروں کو اپنی گاڑیاں ہائی وے کے کنارے کھڑی رکھ کے کہرا ختم ہونے کا انتظار کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 14 دسمبر (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے مختصر اور اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1582 اسپین، نیدرلینڈ، ڈنمارک اور ناروے نے جدید عیسائی گریگورین کیلینڈر کو قبول کیا۔

1675۔ سکھ گرو تیغ بہادر کی دہلی میں شہادت ہوئی۔

1749۔ چھترپتی شیواجی کے پوتے ساہو کا انتقال ہوا۔

1791۔ ورجینیا کی منظوری کے بعد بل آف رائٹس کو منظوری دی گئی۔

1792۔ امریکہ میں پہلی بار جیون بیمہ پالیسی شروع ہوئی۔

1794۔ فرانس میں کرانتی کاری ٹریبول کو ختم کیا گیا۔

1803۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اڈیشہ پر قبضہ کیا۔

1916۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران ویردون میں ہوئے جنگ میں فرانس نے جرمنی کو شکست دی۔

1930۔ عظیم آسٹریلیائی کرکٹر سر ڈانبریڈمین نے ٹسٹ کرکٹ میں اپنا پہلا وکٹ حاصل کیا۔

1950۔ ہندستان کے پہلے نائب وزیراعظم اور مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کا انتقال۔

1953۔ ایس وجے لکشمی پنڈت اقوام متحدہ اسمبلی کے آٹھویں سیشن کی پہلی صدر منتخب ہوئیں۔

1964۔ پہلی بار چار خلا باز خلائی سفر پر روانہ ہوئے۔

1965۔ گنگا ندی کے دہانہ پر آئے سال کے تیسرے بھنور میں 15 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

1965۔ امریکہ کے دو خلائی جہازوں جیمنی 6 اور جیمنی 7 نے پہلی بار دو الگ الگ مدار میں ساتھ ساتھ چکر لگایا۔

1966۔ مشہور کارٹون کردار 'مکی ماؤز' کے خالق امریکی کارٹونسٹ والٹ ڈزنی کا انتقال ہوا۔

1971۔ سابق سوویت یونین (یو ایس ایس آر) نے مشرقی قزاخستان میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1976۔ سموا اقوام متحدہ کا رکن بنا۔

1976۔ فٹبال کھلاڑی بیچنگ بھوٹیا کی سکم میں پیدائش ہوئی۔

1978۔ امریکی صدر جمی کارٹر نے یکم جنوری 1979ء سے چین سے سفارتی تعلقات قائم کرنے اور تائیوان سے تعلق منقطع کرنے کا فیصلہ کیا۔

1991۔ معروف فلم ہدایت کار ستیہ جیت رے کو آسکر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

1995۔ یوروپی یونین کے رہنماوؤں نے پورے یورپ کے لئے ایک ہی کرنسی یورو پر رضامندی ظاہر کی۔

1995 فیشن اور گلیمر والی دنیا میں مشہور میگزین پلے بوئے کی 36 سال کی پابندی کے بعد پھر سے فروخت شروع ہوئی۔

1997۔ اروندھتی رائے کو انکے ناول 'دی گاڈ آف اسمال تھنگس' کے لئے برطانیہ کے سب سے معروف اعزاز ساہتیہ انعام 'بوکر' سے نوازا گیا۔

2000۔ یوکرین کے صدر لیونڈ کچما نے چینیال ایٹمی انرجی اسٹیشن بند کرنے کا حکم دیا یہاں 1986 میں ایٹمی تابکاری کا بدترین حادثہ ہوا تھا جس میں متعدد جانیں ضائع ہوئی تھیں۔

2001۔ اٹلی میں پیسا کی جھکی مینار کو 11 سال بند رہنے کے بعد دوبارہ کھولا گیا۔

2010۔ آسٹریلیا کے کرسمس جزیرہ کے پاس 90 عقیدت مندوں کو لے کر جا رہی کشتی حادثہ کا شکار ہونے سے 48 لوگوں کی موت ہو گئی۔

1997۔ اروندھتی رائے کو انکے ناول 'دی گاڈ آف اسمال تھنگس' کے لئے برطانیہ کے سب سے معروف اعزاز ساہتیہ انعام 'بوکر' سے نوازا گیا۔

بنگلہ دیش میں 'شہید دانشوروں کا دن' منایا گیا

ڈھاکہ، 14دسمبر (یواین آئی) بنگلہ دیش میں اتوار کو 'شہید بدھی جیبی دیوش' (شہید کیے گئے دانشوروں کا دن) کے موقع پر صدر محمد شہاب الدین نے میر پور میں شہید دانشوروں کی یادگار پر پھول چڑھا کر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس نے بھی یادگار پر خراج عقیدت پیش کیا۔ رہنماؤں کے بعد، سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو یادگار پر پھول چڑھانے کی اجازت دی گئی، جنہوں نے جنگ کے آخری دنوں میں اغوا اور مارے گئے ان دانشوروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش میں شہید دانشوروں کا دن 14 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ دن ان بنگلہ دیشی دانشوروں کی بڑی تعداد کو یاد کرنے کے لیے وقف ہے، جنہیں 1971 کی بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ کے دوران پاکستانی فوج کے اتحادی البدر نے قتل کر دیا تھا۔ ان ہلاکتوں کا بنیادی مقصد اس وقت مشرقی پاکستان کے دانشور طبقے کو ختم کر کے نئی قوم کو فکری طور پر معذور کرنا تھا۔ اس ہولناک قتل عام کے صرف دو دن بعد 16 دسمبر کو پاکستانی فوج کے ہتھیار ڈالنے کے ساتھ بنگلہ دیش آزاد ہو گیا تھا۔ یہ دن بنگلہ دیش کی تاریخ میں گہرا درد رکھتا ہے۔ پوری قوم اس سیاہ دن کو یاد رکھتی ہے جب پاکستانی قابض افواج اور ان کے سفاک ساتھیوں نے جنگ آزادی کے آخری لمحات میں ملک کے فکری مستقبل پر حملہ کیا تھا۔ اس دن بنگلہ دیش نے اس ہولناک منظر کا مشاہدہ کیا تھا جب 14 دسمبر 1971 کو پاکستان کی شکست یقینی ہوتے ہی البدر، الشمس اور رضا کار جیسے مقامی ساتھیوں نے ایک گہری سازش رچی۔ ان کا مقصد بنگلہ دیش کے دانشوروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا تھا تاکہ نئی قوم فکری طور پر معذور ہو جائے۔ نامور ماہرین تعلیم، ڈاکٹروں، انجینئرز، صحافیوں، فنکاروں اور اساتذہ کو گھروں سے گھسیٹ کر نکالا گیا، آنکھوں پر پٹی باندھ کر نامعلوم "کلنگ فیلڈز" میں لے جایا گیا جہاں انہیں بے دردی سے قتل کیا گیا۔ ان کی لاشیں بعد میں دارالحکومت کے رائیر بازار اور میر پور جیسے مقامات سے ملی تھیں۔ نو ماہ کی جنگ کے دوران پاکستانی فوج نے مقامی ساتھیوں کی مدد سے ایک اندازے کے مطابق 991 اساتذہ، 13 صحافیوں، 49 ڈاکٹروں، 42 وکلاء، اور 16 ادیبوں، فنکاروں اور انجینئرز کو منظم طریقے سے قتل کیا۔ اس عرصے کے دوران مارے جانے والے دانشوروں میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر گووندا چندر دیو (فلسفہ)، منیر چودھری (بنگالی ادب)، مفضل حیدر چودھری (بنگالی ادب)، انور پاشا (بنگالی ادب) اور جیوترموئے گہاٹھاکرتا (انگریزی ادب) شامل تھے۔ دیگر اہم شخصیات میں ممتاز ماہر امراض قلب محمد فضل ربی، ماہر امراض چشم اے ایف ایم علیم چودھری، صحافی شاہد اللہ قیصر اور سلینا پروین، گیت نگار اور موسیقار الطاف محمود اور ناول نگار اور فلم ڈائریکٹر ظہیر ریحان شامل تھے۔ ان شہیدوں کی یاد میں، شہید دانشوروں کی یادگار 99-1996 میں رائر بازار، محمد پور تھانہ، ڈھاکہ میں تعمیر کی گئی۔ اس یادگار کو آرکیٹیکٹس فرید احمد اور جامی الشافی نے ڈیزائن کیا تھا۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے اس دن کی مناسبت سے کئی تقریبات کا اہتمام کیا۔ شہید دانشوروں کے اہل خانہ اور آزادی پسندوں نے پورے دن میر پور شہدائے دانشور قبرستان میں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ماقبل شام صدر شہاب الدین اور چیف ایڈوائزر یونس نے الگ الگ پیغامات جاری کرتے ہوئے قوم سے ان نظریات کو برقرار رکھنے کی اپیل کی جن کے لیے ان دانشوروں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ ملک بھر کی مساجد، مندروں اور گرجا گھروں میں خصوصی دعائیں اور مناجات کا انعقاد کیا گیا۔ بنگلہ دیش ٹیلی ویژن اور نجی چینلز نے خصوصی پروگرام نشر کیے اور قومی اخبارات نے اس دن کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے ضمنی ایڈیشن شائع کیے۔ مغربی پاکستان کے خلاف بنگلہ دیش کی آزادی کی جنگ 26 مارچ 1971 کو شروع ہوئی جو بعد میں 1971 کی ہند پاکستان جنگ میں تبدیل ہوگئی اور 16 دسمبر 1971 کو بنگلہ دیش کی فتح کے ساتھ ختم ہوئی۔

اسرائیلی حملے میں حماس کمانڈر ہلاک

یروشلم/غزہ، 14 دسمبر (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اس نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی میں ایک حملے میں حماس کے ایک سینئر کمانڈر کو ہلاک کر دیا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) اور شن بیٹ سکیورٹی ایجنسی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حماس کے عسکری ونگ میں ہتھیار بنانے والے ہیڈکوارٹر کے سربراہ رائد سعد مار دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق سعد 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے منصوبہ سازوں میں سے ایک تھا اور آخری بقیہ اعلیٰ کمانڈروں میں سے ایک تھا۔ آئی ڈی ایف نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ سعد حالیہ مہینوں میں حماس کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کا براہ راست ذمہ دار تھا۔ فوج نے یہ بھی الزام لگایا کہ وہ جنگ بندی کے دوران ہتھیاروں کی تیاری جاری رکھنے کا ذمہ دار تھا۔ حماس نے سعد کی موت کی تصدیق نہیں کی ہے لیکن اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ امریکی سرپرستی میں ہونے والی جنگ بندی کو پٹری سے اتارنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا، "غزہ میں جاری جرائم، جس میں مغربی غزہ شہر میں ایک شہری گاڑی پر حملہ بھی شامل ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق کیے گئے جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے۔" گروپ نے کہا، "اسرائیلی حکومت فلسطینی عوام کے خلاف اپنے جرائم کے نتائج کی مکمل طور پر ذمہ دار ہے، بشمول شہریوں، قیادت اور کارکنوں کو پہنچنے والے نقصانات"۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ہفتہ کو غزہ میں اسرائیلی فورسز کو زخمی کرنے والے حماس کے ایک دھماکہ خیز ڈیوائس کے دھماکے کے جواب میں ذاتی طور پر سعد کی ہلاکت کا حکم دیا تھا۔ اس سے قبل ہفتے کے روز اسرائیلی فوج نے اطلاع دی تھی کہ جنوبی غزہ میں انسداد دہشت گردی کی کارروائی کے دوران ایک بم پھٹنے سے دو فوجی معمولی زخمی ہو گئے تھے۔ مائیکل ملسٹین، ایک سابق سینئر اسرائیلی انٹیلی جنس اہلکار نے نیویارک ٹائمز کو بتایا، "سعد کا قتل حماس کے لیے عملی اور علامتی طور پر ایک دھچکا ہے۔" لیکن انہوں نے خبردار کیا کہ یہ گروپ اب بھی ختم ہونے سے بہت دور ہے، کیونکہ یہ "قابل ہے اور بدلتی ہوئی حقیقتوں کے مطابق خود کو ڈھال سکتا ہے۔" غزہ کے محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اکتوبر میں نافذ العمل اسرائیل اور حماس کے درمیان تازہ ترین جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل غزہ میں حملے جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں 380 سے زائد افراد ہلاک اور 1000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

جرمنی میں کم عمر نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا پر پابندی کی حمایت

برلن، 14دسمبر (یواین آئی) جرمنی میں عوامی رائے ایک نئے رجحان کی عکاسی کر رہی ہے، جہاں نصف سے زائد شہری 16 سال سے کم عمر نوجوانوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی کے حق میں نظر آتے ہیں، جب کہ ایک قابلِ ذکر طبقہ اس تجویز سے اختلاف بھی رکھتا ہے۔ جرمنی میں 16 سال سے کم عمر بچوں اور نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال کو محدود کرنے کی تجویز کو عوامی سطح پر خاصی حمایت حاصل ہوتی دکھائی دے رہی ہے، جہاں ایک حالیہ سروے کے مطابق نصف سے زائد شہری اس پابندی کے حق میں رائے رکھتے ہیں۔ جرمن اخبار بلڈ کی اتوار کی اشاعت کے لیے کیے گئے ایک عوامی سروے میں بتایا گیا ہے کہ 60 فیصد شرکاء 16 سال سے کم عمر افراد کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی کے حامی ہیں، جبکہ 24 فیصد نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ سروے کے نتائج کے مطابق 10 فیصد افراد نے اس معاملے پر عدم دلچسپی کا اظہار کیا، جب کہ 6 فیصد نے کوئی واضح جواب نہیں دیا۔ جرمن خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ سروے انسا انسٹیٹیوٹ کی جانب سے 11 اور 12 دسمبر کو کیا گیا، جس کے دوران ملک بھر سے 1003 افراد کے انٹرویوز لیے گئے۔ یہ سروے ایسے وقت سامنے آیا ہے جب آسٹریلیا نے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا استعمال کو محدود کرنے کے لیے سخت قوانین نافذ کر دیے ہیں۔ نئے قواعد کے تحت 10 دسمبر سے بچوں اور 16 سال سے کم عمر افراد کو متعدد بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹ رکھنے کی اجازت نہیں رہی۔ ان پلیٹ فارمز میں انسٹاگرام، ٹک ٹاک، اسنیپ چیٹ، فیس بک، یوٹیوب، ایکس، ریڈیٹ اور ٹوئچ شامل ہیں۔ یہ قانون 2024 کے آخر میں منظور کیا گیا تھا، جو اب باقاعدہ طور پر نافذ العمل ہو چکا ہے۔

امریکی ریاست رہوڈ آئی لینڈ میں براؤن یونیورسٹی میں فائرنگ، 2 افراد ہلاک، متعدد زخمی

نیویارک، 14دسمبر (یواین آئی) امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ریاست رہوڈ آئی لینڈ کے شہر پروویڈنس میں واقع براؤن یونیورسٹی میں ہفتہ کی دوپہر فائرنگ کے واقعے میں کم از کم دو افراد ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ پروویڈنس پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا براؤن یونیورسٹی کے علاقے میں متعدد افراد کو گولیاں لگیں۔ تقریباً شام چار بجکر بیس منٹ پر یونیورسٹی کے طلبہ کو ایک ٹیکسٹ پیغام موصول ہوا جس میں کیمپس میں شوٹر کی موجودگی سے آگاہ کیا گیا۔ یونیورسٹی کی جانب سے جاری الرٹ میں طلبہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ دروازے بند کر لیں، موبائل فون سائلنٹ رکھیں اور اگلے نوٹس تک خود کو محفوظ مقام پر چھپائے رکھیں۔ الرٹ میں یہ بھی یاد دہانی کرائی گئی کہ اپنی جان بچانے کے لیے آخری چارہ کار کے طور پر "دوڑو، چھپو یا مقابلہ کرو" کے اصول پر عمل کریں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ کیمپس میں ایک تعلیمی اور تحقیقی علاقے کے قریب پیش آیا، جس کے بعد اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں اس صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی ہے اور ایف بی آئی بھی موقع پر موجود ہے۔

اسپین میں روسی قونصل خانے نے 40 ویزے جاری کیے

میڈرڈ، 14دسمبر (یواین آئی/اسپوتنک) اسپین میں روسی قونصل خانے نے 40 غیر ملکیوں کے ویزے کی منظوری دے دی ہے، جو روس کی روایتی، روحانی اور اخلاقی اقدار کو 'انسانی امداد' فراہم کرنے کے ارادے سے شریک ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اسپوتنک نے اسپین میں روسی سفارت خانے کے تجارتی شعبے کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے 2024 میں ایک فیصلے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت روس اپنے روایتی، روحانی اور اخلاقی اقدار سے اتفاق رکھنے والے افراد کو انسانی امداد فراہم کرے گا۔ اس حکم نامے کے مطابق جو غیر ملکی اپنے ممالک کی پالیسیوں کی مخالفت کے باعث روس آئے ہیں، وہ روسی زبان میں مہارت کے ثبوت کے بغیر روس میں عارضی طور پر قیام کر سکیں گے۔ اسپوتنک نے تجارتی شعبے کے سربراہ کریل بودانوف کے حوالے سے کہا کہ "ہمیں 19 اگست 2024 کے روسی صدر کے فرمان نمبر 702 کے مطابق ان غیر ملکیوں کے لیے بھی ویزا درخواستیں موصول ہو رہی ہیں، جو ہمارے روایتی روحانی اور اخلاقی اقدار میں شریک ہیں۔" "یہ ویزے روس جانے والے درخواست دہندگان کو ایک سادہ طریقہ کار کے ذریعے عارضی رہائشی اجازت نامہ حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ مجموعی طور پر اسپین میں روسی قونصل خانوں نے تقریباً 40 ایسے ویزے جاری کیے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اسپین میں غیر ملکی مشنوں پر مجموعی کام کا بوجھ بدستور زیادہ ہے۔ صرف 2025 میں ہی اسپین میں مستقل یا عارضی طور پر مقیم 15 ہزار سے زائد روسیوں نے میڈرڈ میں تجارتی شعبے سے مدد طلب کی ہے۔ زیادہ تر معاملات میں روسی دستاویزات کا اجرا، نوٹری اور رجسٹریشن خدمات، نیز معلوماتی اور مشاورتی امداد شامل ہوتی ہے۔ بہت سی درخواستیں شہریوں کی موت، تحویل، نابالغوں کی سرپرستی، وراثت کے مسائل اور قانونی تنازعات سے بھی متعلق ہیں۔ مسٹر بودانوف نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں اسپین آنے والے تارکین وطن کے درمیان دستاویزات اور مختلف قونصلر خدمات حاصل کرنے میں دلچسپی برقرار ہے۔

اقوام متحدہ نے آبی وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے بارے میں خبردار کیا

روم، 14دسمبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (ایف اے او) نے حال ہی میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ جن شعبوں میں پانی کی کمی ہے، وہاں طلب بڑھنے کے ساتھ تازے پانی کے وسائل پر دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ اکواسٹیٹ (2025) واٹر ڈیٹا اسنیپ شاٹ کے عنوان سے شائع اس رپورٹ میں قابل تجدید پانی کی دستیابی کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کی گئی ہے۔ قابل تجدید پانی سے مراد پانی کی وہ مقدار ہے جو بارش کے ذریعے دریاؤں اور زیر زمین پانی کے ذخائر میں سالانہ بھرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی کے دوران فی کس قابل تجدید پانی کی دستیابی میں سات فیصد کی گراوٹ آئی ہے۔ یہ 5719 سے 5326 کیوبک میٹر ہو گئی ہے۔ شمالی افریقہ، جنوبی ایشیا اور مغربی ایشیا جیسے خطوں میں فی کس تازہ پانی کے وسائل سب سے کم ہیں۔ کویت، متحدہ عرب امارات، قطر اور یمن ان ممالک میں شامل ہیں جہاں قابل تجدید پانی کی سب سے کم دستیابی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، "حالیہ برسوں میں بہت سے خطوں میں میٹھے پانی کے اخراج میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس سے پہلے سے دباؤ کا شکار دریا کے طاسوں اور زمینی پانی کے ذخائر پر مزید بوجھ پڑ گیا ہے۔" "اس میں کہا گیا ہے، "شمالی افریقہ میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا، جہاں میٹھے پانی کی نکاسی میں 16 فیصد اضافہ ہوا۔ عالمی سطح پر، پانی کی کل نکاسی کا تقریباً 70 فیصد سطحی پانی کے ذرائع سے آیا، جبکہ 23 فیصد زمینی پانی سے آیا۔" رپورٹ کے مطابق، زرعی شعبہ اب بھی پانی کا سب سے بڑا صارف بنا ہوا ہے اور عالمی سطح پر تازے پانی کی کل نکاسی کا تقریباً 72 فیصد اس ایریا میں جاتا ہے۔ اس کے بعد صنعتی اور خدمات کے شعبے بالترتیب 15 فیصد اور 13 فیصد ہیں۔ ایف اے او نے رپورٹ کیا کہ 66 ممالک میں تازے پانی کی کل نکاسی کا 75 فیصد سے زیادہ حصہ زراعت کے لیے استعمال کیا گیا۔ جب کہ افغانستان، لاؤ پیپلز ڈیموکریٹک ریپبلک، مالی، نیپال، صومالیہ اور سوڈان کا حصہ 95 فیصد رہا۔ رپورٹ میں مختلف خطوں میں پانی کی دستیابی اور بدلتی ہوئی طلب کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ شمالی افریقہ میں فی کس میٹھے پانی کی دستیابی دنیا میں سب سے کم ہے، جبکہ گزشتہ 10 برسوں میں پانی نکالنے میں 16 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مغربی ایشیا میں تیزی سے آبادی میں اضافہ اور زرعی طلب پانی کی محدود فراہمی پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ رپورٹ میں آبپاشی میں وسیع تفاوت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ ایف اے او نے کہا، "لاطینی امریکہ اور ایشیا کے کچھ حصوں میں، آبپاشی فصلوں کی پیداوار کے ایک بڑے حصے کو سہارا دیتی ہے، جب کہ سب-صحارا افریقہ میں، سیراب شدہ زرعی اراضی کل قابل کاشت کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہے، جو پانی کے بنیادی ڈھانچے تک رسائی میں فرق کو ظاہر کرتی ہے۔"

ہنگائی نے توڑی کمر، خوراک سے لے کر گیس اور تیل تک ہر چیز کی قیمتیں آسمان پر، پھر بھی ٹرمپ کے حامیوں میں جوش!

امریکہ 14دسمبر: اپنے رہنما کے لیے غیر متزلزل حمایت اور ہر قیمت پر اس کی پالیسیوں کو صحیح ٹھہرانے کا رجحان پوری دنیا میں تقریباً یکساں دکھائی دیتا ہے۔ خواہ کسی رہنما کی پالیسیوں کی وجہ سے عام لوگوں کی جیب پر براہ راست اثر ہی کیوں نہ پڑ رہا ہو پھر بھی حامیوں کا بھروسہ ان پر سے ڈگمگاتا نہیں ہے۔ ایسی ہی صورتحال اس وقت امریکہ میں بھی دیکھی جا رہی ہے، جہاں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی اور زندگی کے اخراجات میں اضافے کی شکایات عام ہیں، اس کے باوجود ان کے حامیوں کا جوش و خروش برقرار ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ ٹرمپ کے حامیوں سے بات کریں اور یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ ٹیرف اور اقتصادی پالیسیوں نے ان کی روزمرہ کی زندگیوں کو کس حد تک متاثر کیا ہے، تو اکثر جواب ملے گا کہ "صدر کے پاس جادو کی چھڑی نہیں ہے"۔ حامی یہیں نہیں رُکتے بلکہ وہ ان پالیسیوں کے ممکنہ فوائد کی ایک لمبی فہرست بھی پیش کرنے لگتے ہیں۔ بہت سے حامیوں کا خیال ہے کہ اگرچہ ٹرمپ کا ٹیرف اور ڈی ریگولیٹری ایجنڈا فی الحال مشکلات پیدا کر رہا ہو لیکن یہ طویل مدت میں روزمرہ کے اخراجات کو کم کرے گا۔ ڈینور کے قریب رہنے والے ڈیلی جو ایک ہیومن ریسورس آؤٹ سورسنگ فرم میں کام کرتے ہیں، کا خیال ہے کہ 'ٹیرف کو لے کر بار بار فیصلوں' سے مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے اور کچھ اشیاء کی قیمتوں کو بڑھا دیا ہے۔ حالانکہ ان کے مطابق کچھ علاقوں میں راحت بھی ملی ہے۔ مثال کے طور پر وہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے حال ہی میں صرف 1.74 ڈالر فی گیلن میں پٹرول خریدا۔ مجموعی طور پر وہ زندگی گزارنے کے اخراجات سنبھالنے کے معاملے میں ٹرمپ کو 10 میں سے 8 نمبر دیتے ہیں۔ ٹرمپ کے حامیوں کا کہنا ہے کہ 'کوئی بھی صدر جادو کی چھڑی سے سب کچھ ٹھیک نہیں کر سکتا' لیکن انہیں بھروسہ ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیاں طویل مدت میں نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔ امریکہ میں اگلے سال ہونے والے کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے پیش نظر مہنگائی اور 'کاسٹ آف لیونگس' ووٹروں کے لئے بڑے خدشات بن چکے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کو خاص طور پر تشویش ہے کہ اگر قیمتیں اتنی زیادہ رہیں تو انہیں اقتدار برقرار رکھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ سال کی انتخابی مہم کے دوران مہنگائی کو روکنے کا وعدہ کیا تھا لیکن حالیہ مہینوں میں ان کے بیانات میں تبدیلی آئی ہے۔ وہ کبھی مہنگائی کے مسئلے کو 'جعلی' کہتے ہیں تو کبھی اس کے لیے سابق صدر جو بائیڈن کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں، جبکہ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان کی معاشی پالیسیاں اگلے سال امریکیوں کو فائدہ پہنچائیں گی۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ایک فلسطینی ہلاک: آئی ڈی ایف

یروشلم، 14دسمبر (یواین آئی) اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا ہے کہ اس کے فوجیوں نے ہفتہ کی شام شمالی مغربی کنارے میں ایک کارروائی کے دوران ایک فلسطینی انتہا پسند کو مار گرایا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی ایلیٹ پیراٹروپر یونٹ نے جنین کے قریب سیلات الحارثیہ گاؤں میں ایک آپریشن کیا۔ اس دوران انتہا پسند نے فوجیوں پر ایک دھماکہ خیز مواد پھینکا، جس پر فوجیوں نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کی اور انتہا پسند کو ہلاک کر دیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں اس کے کسی بھی فوجی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ اسی روز غزہ میں بھی اسرائیلی فوج نے حماس کے اسلحہ سازی کے مرکزی ہیڈکوارٹر کے سربراہ راد سعاد کو ہلاک کر دیا۔ آئی ڈی ایف کے مطابق راد سعاد سات اکتوبر 2023 کے حملے کے منصوبہ سازوں میں شامل تھا اور محصور علاقے میں موجود آخری سینئر دہشت گردوں میں سے ایک تھا۔

☆

سوڈان میں اقوامِ متحدہ کے کیمپ پر حملہ، بنگلہ دیش کے چھ امن فوجی جاں بحق، آٹھ زخمی

ڈھاکہ، 14 دسمبر (یواین آئی) بنگلہ دیشی فوج کے انٹر سروسز پبلک ریلیشنز نے ہفتہ کی رات جاری ایک بیان میں بتایا کہ سوڈان کے علاقے ابئی میں حملہ آوروں نے اقوامِ متحدہ کے ایک کیمپ کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں بنگلہ دیشی فوج کے چھ امن فوجی جاں بحق ہو گئے جبکہ آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لڑائی جاری ہے۔ اس سلسلے میں فوری طور پر مزید کوئی معلومات دستیاب نہیں ہو سکیں۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس نے اس واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

شام میں امریکی فوجیوں پر حملے کے بعد ٹرمپ کا آئی ایس آئی ایس کو انتباہ، لیا جائے گا 'بہت شدید انتقام'

شام 14 دسمبر: شام میں آئی ایس آئی ایس (داعش) کے حملے میں دو امریکی فوجیوں اور ایک شہری مترجم (سویلین انٹرپریٹر) کی ہلاکت کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ ٹرمپ نے اس حملے کو امریکہ اور شام دونوں پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے 'بہت شدید انتقام' لیا جائے گا۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکہ شام میں دہشت گردی کے خلاف اپنی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے متاثرین کو '3 عظیم محب وطن' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ داعش کا حملہ امریکہ اور شام دونوں پر تھا۔ ہم اپنے لوگوں کی موت کا غم مناتے ہیں اور ان کے والدین اور اہل خانہ کے لیے دعا گو ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکہ اس حملے کا جواب دے گا تو ٹرمپ نے واضح طور پر کہا کہ ہاں ہم جواب دیں گے۔ اس کے بعد انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ ''بہت شدید جوابی کارروائی'' کی جائے گی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سی ای این ٹی سی او ایم) نے تصدیق کی کہ یہ حملہ 13 دسمبر کو شام کے شہر پالمیرا کے قریب انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران ہوا۔ سی ای این ٹی سی او ایم کے مطابق حملہ آور داعش کا اکیلا بندوق بردار تھا، جسے امریکی اور اتحادی افواج نے ہلاک کر دیا۔ حملے میں تین دیگر امریکی فوجی زخمی ہوئے۔ مرنے والوں کی شناخت جاری نہیں کی گئی ہے اور انہیں اگلے 24 گھنٹوں تک خفیہ رکھا جائے گا تاکہ ان کے اہل خانہ کو مطلع کیا جا سکے۔ ٹرمپ نے کہا کہ شام کے عبوری صدر احمد الشرع اس حملے سے 'سخت غصے میں اور پریشان' ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ حملہ شام کے ایک ایسے حصے میں ہوا جو ابھی تک مکمل طور پر حکومت کے کنٹرول میں نہیں ہے اور اسے 'انتہائی خطرناک علاقہ' سمجھا جاتا ہے۔ اس وقت تقریباً 900 امریکی فوجی شام میں تعینات ہیں، جو اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس آئی ایس) کے خلاف جاری کارروائیوں کا حصہ ہیں۔ تازہ حملہ شام کے عبوری صدر احمد الشرع کی وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے ملاقات کے چند ہفتے بعد ہوا ہے۔ الشرع، بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد اقتدار میں آئے تھے۔ بعد میں اسد روس منتقل ہو گئے تھے جہاں انہیں پناہ دی گئی۔ یہ بات قابل غور ہے کہ الشرع اس سے قبل القاعدہ سے وابستہ رہے ہیں اور کبھی امریکی حراست میں بھی تھے۔ ٹرمپ نے ان سے ملاقات سے قبل الشرع کو عالمی دہشت گردی کی فہرست سے نکال دیا تھا۔

وزیر کے ہاتھوں 54 نمبر وارڈ میں سڑک کا افتتاح

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے وارڈ نمبر 54 میں ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر قانون مولئے گھٹک نے سڑک کا افتتاح کیا اس سڑک کی تعمیر پر تقریباً 30 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں اس موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر گروداس عرف گرو داس موجود تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولئے گھٹک نے کہا کہ طویل عرصے سے اس علاقے کے لوگ اس سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کر رہے ہیں آخر کار یہ سڑک بن گئی ہے جو کہ بڑی خوشی کی بات ہے اس سڑک کی تعمیر پر 30 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ اس سے قبل ترنمول کانگریس کے دور میں بھی اس وارڈ میں کئی ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔

بدھان اپادھیائے نے سڑک کا افتتاح کیا

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بدھان اپادھیائے نے بارہ بونی اسمبلی علاقے میں پنچ گچھیا گرام پنچایت کے بوتھ نمبر 252 پر ایک سڑک کا افتتاح کیا آج ایم ایل اے نے کہا کہ آمار پاڑہ آمار سمادھان پروگرام کے دوران علاقے کے لوگوں نے اس سڑک کے بارے میں شکایت کی تھی لیکن اس سڑک کی منصوبہ بندی پہلے بھی کئی بار کی گئی تھی لیکن زمین سے متعلق کچھ مشکلات کی وجہ سے سڑک کافی عرصے سے بند تھی لیکن مقامی مالکان نے زمین دے دی جس کے نتیجے میں آج سڑک کی تعمیر ممکن ہوئی ہے۔ یہ سڑک بی ای ایل فنڈ سے کل 2 لاکھ 49 ہزار 619 روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی اس سڑک کی تعمیر سے علاقے کے لوگوں کو فائدہ ہوگا اس کے ساتھ پانی کی نکاسی کے لیے دو شیڈ اور ایک ڈرین کا افتتاح کیا گیا ایم ایل اے کے علاوہ بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، پنچ گچھیا گرام پنچایت پردھان منورنجن بنرجی اور کئی دوسرے آج افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔

کارپوریشن کا ٹوٹو اور آٹو کیلئے علیحدہ پارکنگ زون کا منصوبہ

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ہاٹن روڈ اور جی ٹی روڈ کا سنگم یا چوراہا، آسنسول شہر کی سب سے اہم اور آبادی والی سڑکوں میں سے ایک ہے ٹریفک سردرد کا باعث بن گئی ہے بنیادی طور پر یہ گاڑی ٹوٹو اور آٹو اسٹینڈز سے مسافروں کو لینے اور اتارنے کے لیے بنائی گئی ہے کچھ دن پہلے آسنسول جنوبی اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے نے اس گاڑی کو لے کر مسئلہ اٹھانا شروع کیا اگنی مترا پال۔ بعد میں وہ آسنسول کارپوریشن گئے اور میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور آٹوز کے لیے علیحدہ پارکنگ زون بنانے کا مطالبہ کیا انہوں نے اس سلسلے میں میئر کو کئی تجاویز دیں تاخیر کے باوجود بالآخر شہر کے اس اہم روڈ موڑ پر ٹریفک جام سے بچنے کے لیے منصوبہ بندی کر لی گئی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن صحیح پورے منصوبے کو نافذ کرنے کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک جی ٹی روڈ کے ہاٹن روڈ موڑ سے متصل علاقے کا دورہ کیا ان کے ساتھ آسنسول درگاپور پولیس کے اے سی پی (ٹریفک) آسنسول جنوبی بھی تھے۔ ٹریفک گارڈ انچارج سنجی منڈل، INTTUC لیڈر راجو اہلووالیہ ٹریفک گارڈ پولیس آفیسر کے ساتھ وہ موڑ کے قریب کے علاقوں میں جاتے ہیں، مسئلہ کو حل کرنے کے طریقے تلاش کرتے ہیں، اور سڑکوں پر گاڑیوں اور گاڑیوں کے ساتھ دوڑتے ہیں مسافروں کو اٹھانے اور اتارنے سے آزادی حاصل کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس سلسلے میں ابھیجیت گھٹک نے کہا، 'رکشا اور آٹو سے مسافروں کو سڑک پر اتارنے اور اتارنے کے لیے ہاٹن روڈ' موڑ کے علاقے میں ٹریفک جام بنچس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اس لیے آج علاقے کا معائنہ کیا گیا ہےاس علاقے میں پارکنگ زون کو ٹوٹے اور آٹو اسٹینڈ میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلے چند دنوں میں آٹوز کو ہاٹن روڈ موڑ میں سڑک پر پارک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ٹوٹوس اور آٹوز کو علاقے کے پارکنگ زون میں کھڑا کرنا ہوگا مسافروں کو وہاں سے اٹھا کر اتارنا پڑے گا۔ اس کے نتیجے میں سڑک پر ٹریفک کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور ٹوٹوز اور آٹوز کی پارکنگ کا مستقل انتظام کیا جائے گا۔ ٹریفک جام کے مسئلے کے حل کے لیے نائبین نے آج سٹی ایریا کا دورہ کیا انہوں نے پولیس حکام سے مسئلہ سے چھٹکارا پانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا انہوں نے مزید کہا کہ بہت جلد ہاٹن روڈ کو ٹریفک فری کر دیا جائے گا۔

☆☆☆

کلٹی بلاک 2 یوتھ ترنمول کانگریس کا کارکنوں کی میٹنگ کا اہتمام

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے کلٹی بلاک 2 میں یوتھ ترنمول کانگریس کی جانب سے کارکنوں کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا ان لوگوں میں جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، مغربی بنگال اسٹیٹ یوتھ جنرل سکریٹری پریہ درشنی گھوش، اور کلٹی بلاک ٹاؤن 2 کی صدر کنچن موجود تھیں ٹاؤن 1 کے صدر بادل پونڈی، مغربی بردوان ضلع کے یوتھ صدر پارتھو دیباشیش اور ترنمول کے کئی سینئر لیڈران اور کارکنان موجود تھے اس کانفرنس کے دوران کلٹی ٹاؤن 1 اور 2 کے صدر نے کہا کہ ہم گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کچھ غلطیوں کی وجہ سے ہار گئے تھے لیکن اس بار اس غلطی کو درست کرتے ہوئے ہم عوام کے قریب آئیں گے اور بھاری ووٹوں سے اکثریت حاصل کریں گے اور ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے ہاتھ مضبوط کریں گے۔ پریہ درشنی گھوش، جو کلیدی مقرر کے طور پر موجود تھیں، نے کلٹی میں مخلوط ہندی اور بنگالی بولنے والے لوگوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ایک چھوٹا سا ہندوستان ہے، یہاں ہندی بولنے والے اور بنگالی بولنے والے سب ایک ساتھ رہتے ہیں اس بار ہمیں کلٹی سے بی جے پی کو اکھاڑ پھینکنا ہے اور ترنمول کانگریس کو بڑے فرق سے جیتنا ہے ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے روپا شری، کنیا شری، ایکیا شری، سبوج سادھی جیسی کئی اسکیموں کا فائدہ پورے مغربی بنگال کو دیا ہے۔ اس بار ہم کلٹی جیت کر دیدی کو تحفے میں دیں گے کلٹی بلاک ٹاؤن 2 کے یوتھ صدر روی یادو نے جو پروگرام کا انعقاد کر رہے تھے، کہا کہ نوجوان ترنمول کانگریس سے بہت متاثر ہیں اور ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کو اپنا سرپرست مانتے ہیں اس بار آنے والے اسمبلی انتخابات میں یوتھ ترنمول کا اہم حصہ ہوگا اور ہم کلٹی میں ترنمول کو بھاری مارجن سے کامیاب بنائیں گے۔

جموڑیہ سے بارہ بونی تک ریت کی گاڑی گزرنے کا انکشاف

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے بارہ بونی بلاک آفس۔ گاما گاڈا قبائلی پاڑا کے قریب رات کے کھانے کے بعد خوشی مرموا اپنے بچوں کے ساتھ سو گئی اسی وقت ایک عجیب سی آواز نے اسے جگایا۔ اس نے اوپر دیکھا کہ ریت کا ایک بہت بڑا ٹرک اس کے گھر کی دیوار سے ٹکرا رہا ہے آواز سن کر آس پاس کے لوگ دوڑ پڑے۔ انہوں نے انہیں بچایا اس رات اسے اپنا گھر چھوڑنا پڑا اس واقعہ کے بعد علاقہ مکینوں نے احتجاج شروع کر دیا۔ لیکن پولیس نے تباہ شدہ مکان کی مرمت کا خرچہ ادا کر کے صورتحال کو پرسکون کیا لکھمانی کہتی ہیں، مجھے گھر کی تزئین و آرائش کے پیسے مل گئے ہیں، ٹھیک ہے۔ لیکن میں اپنی بیٹی کی بھلائی کے لیے فکرمند ہو گیا۔ میں گھر پہنچ جاؤں گا لیکن اگر میری بیٹی کو کچھ ہو گیا کیا اسے کچھ اور کہنے کا حق ہے؟ کیا وہ اور کچھ کہہ سکتا ہے؟ کیونکہ اس کے پاس پیسے تھے اسی سڑک پر تھوڑے فاصلے پر ایک بوڑھے کا چھوٹا سا مکان اور دکان ہے خوف کی وجہ سے وہ اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ صرف اتنا کہتا ہے، رات بھر 12 اور 8 وہیلر ٹرک اور ڈمپر زور سے چلتے ہیں ہر وقت ایسا لگتا ہے جیسے کوئی گھر میں داخل ہونے والا ہے مجھے ڈر ہے کہ میں رات کو سو نہیں سکتا کبیتر چورولیا باغی شاعر قاضی نذرل اسلام کی جائے پیدائش۔ جس نے اس جموڑیہ کو دنیا سے متعارف کرایا چورولیا کے اس موڑ پر سڑک میں ایک بڑا موڑ ہے اس علاقے کا مرکزی بازار۔ یہاں کے تاجر اسی وجہ سے خوفزدہ ہیں ندی گھاٹ سے ریت لے جانے والے ٹرک اور ڈمپر اس سڑک پر مسلسل دوڑ رہے ہیں ایک تاجر وہاں چائے اور مٹھائیاں بیچتا ہے۔ جب اس نے یہ کہا جب وہ بات کرتا ہے تو اسے ڈر لگتا ہے۔ دوپہر کے وقت اپنی خالی دکانوں میں بھی وہ بولنے سے پہلے ادھر ادھر دیکھتا پھر اس نے کہا، جو لوگ ریت کا کاروبار کرتے ہیں وہ یہاں بہت بااثر ہیں میں ہمیشہ ڈرتا تھا کہ کہیں کوئی گاڑی میری دکان سے ٹکرائے۔ وہ مجھے اسے دوبارہ بنانے کے لیے پیسے دیں گے لیکن اگر میں مر گیا تو میرے گھر والوں کا کیا بنے گا؟ اب اس علاقے کے مکانات اور دکانیں خطرے میں ہیں۔ مکانات گرائے جا رہے ہیں راتوں رات سب کو خاموش کیا جا رہا ہے۔ بااثر لوگ خبریں نہیں ہونے دے رہے احتجاج کرنے والوں کے لیے ایک نظام ہے۔ احتجاج کرنے والوں کو ماہانہ تنخواہ دے کر ریت کے کاروبار میں شامل کیا جا رہا ہے اگر یہ کام نہیں کرتا تو پھر ان کو دھمکیاں دے رہے یہاں ریت دامودر ندی کے کنارے رانیسر کنارے کے قریب بہتی ہے ریت اٹھانے سے سڑک صاف ہو گئی ہے۔ حادثے میں کئی لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سڑک کا ٹوٹا ہوا پل کسی بھی وقت گر سکتا ہے۔ مقامی لوگوں نے احتجاج کیا۔ حکمراں ترنمول کانگریس اور اپوزیشن بی جے پی کی قیادت نے احتجاج کیا ہیلیکن کچھ نہیں ہوا۔ اس علاقے میں اب کھلے عام ریت اٹھانے کا سلسلہ جاری ہے مکینوں نے احتجاج کیا۔ یہ خبر ملنے پر بالی کے ایک مافیا نے انہیں فون پر جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ نہ صرف مکانات تباہ ہوئے ہیں بلکہ بھاری گاڑیوں کی وجہ سے اجے اور دامودر کو ملانے والا دریا بھی تباہ ہو گیا ہے۔ سڑکیں خستہ حال ہیں رانی گنج تھانے کے تیرات گاؤں پنچایت کا ہر بھنگا علاقہ ریت اٹھانے کی وجہ سے اس علاقے میں چٹانوں کی حالت ابتر ہے الزام ہے کہ احتجاج میں شامل ہوتے ہی لوگوں کو خریدا جا رہا ہے۔ احتجاج کرنے والے 'منہ' کو خاموش کرنے کے لیے رشوت دی جاتی ہے عام لوگوں کو سخت سزائیں دی جاتی ہیں۔ جموڑیہ میں بھی یہی صورتحال ہے۔ مدھوڈنگا چیک پوسٹ سے چورولیا جانے والی سڑک اب بلند ہونے والی ہے بارہ بونی بلاک انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ریت کے ٹرکوں کو کچی سڑکوں پر چلانے کی اجازت نہیں ہے سخت اقدامات کرنے ہوں گے۔ خبر ملتے ہی انتظامات کرنے ہوں گے۔

گھاس کے گڑھے میں آگ لگنے سے دو بچے جاں بحق

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): پرولیا کے بلرام پور تھانہ علاقے کے تحت کداڈی گاؤں میں ایک گھر کے پیچھے گھاس کے گڑھے میں دوپہر تقریباً ساڑھے تین بجے آگ لگ گئی واقعے میں دو بچے جاں بحق ہو گئے لاشوں کو اتوار کو پوسٹ مارٹم کے لیے پرولیا میڈیکل کالج اور اسپتال کے مردہ خانے میں بھیج دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گاؤں کے ایک گھر کے پیچھے گھاس کے گڑھے میں دوپہر کے وقت اچانک آگ لگ گئی قریبی گھر کی ایک خاتون نے یہ واقعہ دیکھا اور گاؤں والوں کو آگاہ کیا گاؤں والے فوراً آگ بجھانے کے لیے پہنچ گئے آگ بجھانے کے بعد گاؤں والوں نے گھاس کے ڈھیر سے دبی ہوئی دو بچوں کی لاشیں نکال لیں اطلاع ملتے ہی بلرام پور تھانے کے انسپکٹر ارب گوہا سمیت بڑی پولیس فورس جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے پہنچ کر شام ساڑھے چار بجے کے قریب دونوں بچوں کی لاشیں برآمد کیں مرنے والے بچوں کی شناخت سلیمان ہیمبرم اور آکاش بیسرا کے طور پر ہوئی ہے، دونوں کی عمریں تقریباً ساڑھے تین سال ہیں۔ بلرام پور پولیس نے غیر فطری موت کا معاملہ درج کر کے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔

انوکول ٹھاکر مہاراج کے مندر میں عظیم الشان پروگرام کا انعقاد، ترنمول اور بھگوا لیڈران کی شرکت

آسنسول: 14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): سین ریلے آسنسول میں واقع انوکول ٹھاکر مہاراج مندر میں ایک عظیم الشان مذہبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب سین ریلے گراؤنڈ میں ہوئی جہاں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند جمع تھے۔ تقریب کے دوران بھجن اور کیرتنوں کا اہتمام کیا گیا، اور عقیدت مندوں نے عقیدت اور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس موقع پر مغربی بنگال حکومت کے وزیر قانون و وزیر محنت ملئے گھٹک، آسنسول کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے خصوصی طور پر شرکت کی اور انوکول ٹھاکر مہاراج کا آشیرواد حاصل کیا رہنماؤں نے کہا کہ انہیں ہر سال اس تقریب کے دعوت نامے موصول ہوتے ہیں اور باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں۔ دریں اثنا، آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال، بی جے پی لیڈر اور سماجی کارکن کرشنا پرساد کے ساتھ بھی اس تقریب میں شریک ہوئے۔ انہوں نے انوکول ٹھاکر مہاراج مندر کا دورہ کیا، ان کا احترام کیا، اور ان کا آشیرواد حاصل کیا۔ اس موقع پر کرشنا پرساد نے کہا کہ اس طرح کے مذہبی پروگراموں کا انعقاد کیا جانا چاہیے کیونکہ اس سے ہندوتوا کی روح اجاگر ہوتی ہے اور سماج کے نوجوانوں کو اپنی ثقافت اور روایت کی پہچان ملتی ہے۔

پرولیا: اسکول کے کلاس روم کی ٹرین کے ڈبوں کی طرح سجاوٹ

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ٹرین کا ایک ڈبہ وہاں کھڑا ہے لیکن حقیقت میں، یہ بالکل ایسا نہیں ہے اسکول کے کلاس روم خود ٹرین کے ڈبوں میں تبدیل ہو چکے ہیں پرولیا ضلع کے کاشی پور کے ہنگن آباد پرائمری اسکول میں یہ انوکھا اقدام طلباء کے لیے خاص توجہ کا مرکز بنا ہے۔ دور سے پہچاننا مشکل ہے دروازے، کھڑکیاں، بیرونی رنگ، اور ڈیزائن سبھی اصلی ٹرین کے ڈبوں سے ملتے جلتے ہیں ٹرین کا نام بدل کر ہنگن آباد ایجوکیشنل ایکسپریس رکھ دیا گیا ہے یہ تخلیقی کوشش نہ صرف بصری طور پر دلکش ہے بلکہ طلباء کو اپنے اسکول کے بارے میں مزید آگاہ کرنے کے لیے ایک منفرد اقدام بھی ہے اور نتائج پہلے ہی نظر آ رہے ہیں مطالعہ میں طلباء کی دلچسپی نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے آج، اسکول کا ماحول نہ صرف طلبہ کے لیے، بلکہ والدین اور ان کے آس پاس کے لوگوں کے لیے بھی ایک مثالی رول ماڈل بن گیا ہیگن آباد پرائمری اسکول اس بات کی ایک روشن مثال ہے کہ تعلیم سے کس طرح لطف اٹھایا جا سکتا ہے آسانی سے جذب کیا جا سکتا ہے۔ اسکول کے پرنسپل سدھارتھ پال نے کہا، "روایتی کلاس رومز میں لمبے وقت تک پڑھنے کی وجہ سے بچے اکثر تھک جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ بہت سے بچے اسکول آنے میں دلچسپی کھو دیتے ہیں اس لیے ہم نے یہ پہل طلبہ کو اسکول کی طرف راغب کرنے کے لیے کی ہے۔ ہنگن آباد پرائمری اسکول، کاشی پور کے اس اختراعی اقدام نے مقامی لوگوں کی توجہ مبذول کرائی ہے اور بچوں کے لیے تعلیم اور لطف اندوزی کے درمیان ایک خوبصورت پل بنایا ہے ہنگن آباد ایجوکیشنل ایکسپریس اس بات کی ایک روشن مثال بن گئی ہے کہ کس طرح تعلیم کو لطف کے ساتھ آسانی سے جذب کیا جا سکتا ہے۔

زمینوں پر قبضے کے خلاف خواتین کا جھاڑو لے کر احتجاج

آسنسول:14/دسمبر،(عوامی نیوز سروس): درگا پور تھرمل پاور اسٹیشن (ڈی ٹی پی ایس) کے سپر کریٹیکل یونٹ کی تعمیر کے لیے زمین کے حصول کے خلاف خواتین نے ہاتھوں میں جھاڑو لے کر احتجاج کیا ارجن پور علاقہ میں ڈی ٹی پی ایس کے سینئر منیجر ارجن مودی کی قیادت میں بھاری پولیس فورس کی موجودگی میں اراضی حاصل کرنے کی مہم چلائی گئی اس کے خلاف احتجاج میں ارجن پور علاقے کی سینکڑوں خواتین ہاتھوں میں جھاڑو لے کر سڑک پر نکل آئیں خواتین نے ڈی ٹی پی ایس انتظامیہ کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ارجن پور کے ڈنگا پاڑا علاقے میں پلانٹ بنانے کے لیے 17 ایکڑ زمین حاصل کی گئی تھی اس پر منصوبے پر کام جاری ہے اس بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے ڈی ٹی پی ایس کے سینئر جی ایس امیت مودی نے کہا کہ حصول حصول کی یہ مہم گزشتہ چھ ماہ سے جاری ہے ڈانگ پاڑا علاقہ میں 17 ایکڑ اراضی پر ایک پلانٹ تعمیر کیا جانا ہے گزشتہ چھ ماہ سے انتظامیہ پی پی ایکٹ کے تحت حصول کے نوٹس جاری کر رہی ہے تاہم، جب بھی اہلکار حصول کا نوٹس دینے کے لیے علاقے میں جاتے ہیں تو ان کے ساتھ رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو یہاں پلانٹ تعمیر نہیں ہو سکے گا انہوں نے مقامی باشندوں پر زور دیا کہ وہ پلانٹ کی تعمیر میں تعاون کریں، کیونکہ اس سے سب کو فائدہ ہوگا یا ہو جائے گا مقامی باشندوں ون لتا بوری اور گیتا بوری نے کہا کہ وہ جھاڑو لے کر احتجاج کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کمپنی کوئی پلانٹ نہیں لگانا چاہتی پلانٹ لگانا ہے تو پہلے مقامی لوگوں کی بحالی کریں تب ہی ہم زمین چھوڑیں گے۔ ترنمول کے سابق کونسلر سپن منڈل نے کہا کہ درگا پور تھرمل پاور اسٹیشن کی توسیع اور جدید کاری کے کام کے لیے زمین حاصل کی جا رہی ہیلیکن کمپنی پہلے ہی وہ زمین لے چکی ہے جو پلانٹ کی تعمیر کے لیے درکار تھی۔ اب شہر بسانے کے لیے آباد لوگوں کو بے گھر کرنے کا کام کیا جا رہا ہے اگر انتظامیہ زمین لینا چاہتی ہے تو اسے بحالی کی سہولت فراہم کرنی ہوگی۔

☆☆☆

میسی سالٹ لیک اسٹیڈیم تو آئے اتنا تو بھیڑ نے دیکھا پھر اس کے بعد میسی رفو چکر ہو گئے

سالٹ لیک اسٹیڈیم میں شیدائیوں کا غم وغصہ پھوٹ پڑا، لوگوں کو 15 ہزار روپئے ٹکٹ کا غم ستانے لگا

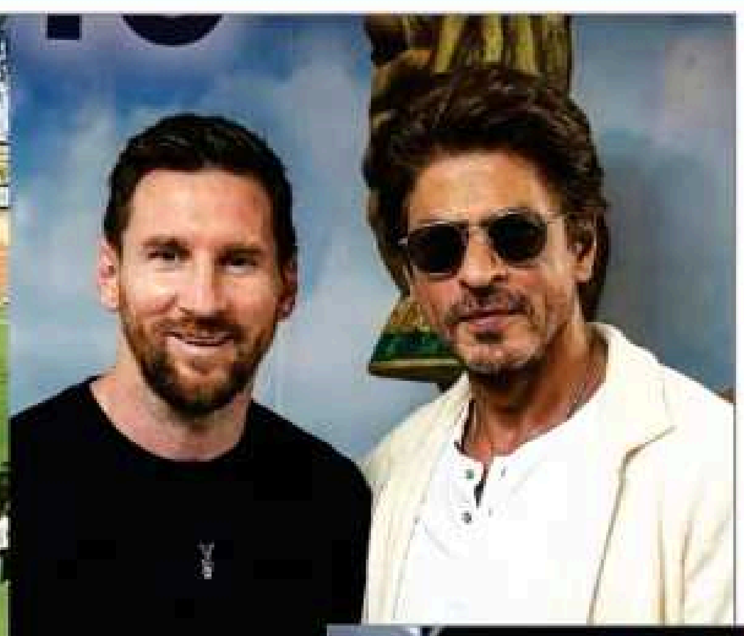

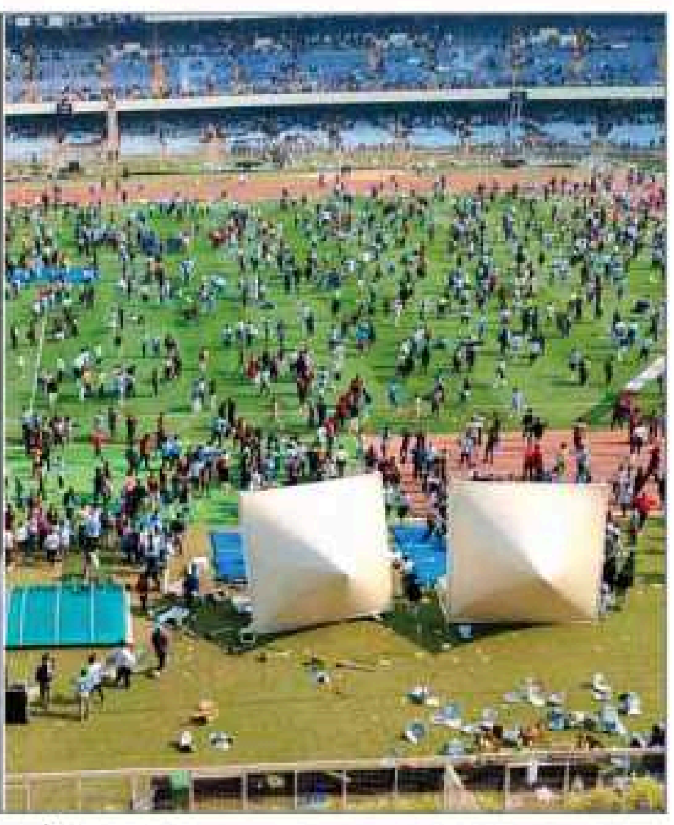

کولکاتا، 14 دسمبر: ارجنٹینا کے ورلڈ کپ اسٹار لائنل میسی دوسری مرتبہ کولکاتا آئے تھے۔ چند سال قبل ایک انٹرنیشنل فرینڈلی کھیلنے سالٹ لیک اسٹیڈیم آئے تھے اور دوسری مرتبہ 13 دسمبر 2025 کو آئے۔ میسی کو گوٹ یعنی جی او اے ٹی جس کے مکمل لفظ ''گریٹسٹ آف آل ٹائم'' کا خطاب دیا گیا لیکن انہیں آل ٹائم گریٹ کا خطاب کس نے دیا یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کیا پیلے اور مراڈونا کے مقابلے میں یہ زیادہ مقبول ہیں۔ پیلے نے اپنی نمائندگی میں تین تین مرتبہ برازیل کو ورلڈ کپ دلایا اور کلب سائیڈ فٹبال میں اپنی ٹیموں کو کامیاب بنایا، اسی طرح سے مراڈونا نے ارجنٹینا کو بطور کپتان کے ورلڈ کپ دلایا، پیلے بھی کولکاتا آئے اور 1968 میں ایڈن گارڈن میں موہن بگان کے ساتھ ایک نمائشی میچ کھیلے جس میں میچ 2-2 سے ڈرا ہوا تھا اور موہن بگان کی طرف سے محمد حبیب اور شام تھاپا نے گول اسکور کئے تھے۔ یہ ٹھیک ہے کہ پیلے اور مراڈونا اپنے کھیلنے کے دور میں کولکاتا نہیں آئے لیکن لائنل میسی جس کی قیادت میں 2026 میں ارجنٹینا نے دوسری مرتبہ ورلڈ کپ جیتا اور وہ 2026 کے ورلڈ کپ میں کیریئر کا پانچواں اور آخری ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ میسی نے آٹھ مرتبہ ''بیلون ڈی اور'' ایوارڈ جیتا اور اس کے علاوہ بھی دنیا بھر کے ایوارڈ اور ٹرافیاں اور ذاتی طور پر مین آف دی میچ کے گرانقدر ایوارڈز جیتے اور اس وقت وہ صحیح معنوں میں دنیا کا سب سے بڑا فٹبالر تسلیم کیا گیا تھا اور اس کی ٹکر کا صرف کھلاڑی پرتگالی کرسٹیانو رونالڈو ہے جو میسی کے مقابلے میں کھڑا ہوسکتا ہے۔ اگرچہ پرتگال نے کبھی ورلڈ کپ نہیں جیتا لیکن دوسرے ٹورنامنٹ بشمول کلب سائیڈ فٹبال میں انگلش پریمیر لیگ، اسپینی لیگ، نیز خلیجی کلبوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اس نے کلب سائیڈ سے 953 گول اسکور کرلئے ہیں اور پانچویں مرتبہ ورلڈ کپ کھیلنے جارہے ہیں۔ پرتگال کی نمائندگی کرتے ہوئے رونالڈو نے 152 گول اسکور کئے اور یہ دونوں ریکارڈ رونالڈو کو کرسٹیانو آف دی ورلڈ بنا سکتے ہیں۔ رونالڈو کو کسی بھی اعتبار سے میسی سے کم نہیں سمجھا جاسکتا۔ ابھی میسی کو بہت ہی چاہت کے ساتھ کولکاتا بلایا گیا تھا اور ٹکٹوں کی مانگ اتنی تھی کہ شائقین نے 15 ہزار روپئے تک ایک ٹکٹ کے خرچ کو برداشت کیا لیکن میسی کولکاتا آئے اور سالٹ لیک اسٹیڈیم کے لوگوں نے اس کی ایک جھلک دیکھی اور اس کے بعد چراغوں سے روشنی غائب سالٹ لیک اسٹیڈیم میں تقریباً 50 ہزار شیدائی تھے جو پانچ ہزار، دس ہزار اور پندرہ ہزار کی ٹکٹیں خریدی تھیں تا کہ اسٹار فٹبالر میسی کو قریب سے دیکھ سکیں لیکن میسی اسٹیڈیم کے اندر آئے تو ریاستی وزیر اسپورٹس اروپ بسواس اور موہن بگان کلب کے سکریٹری ان کے ساتھ نظر آئے اور زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ میدان میں بے پناہ شیدائیوں کے درمیان رہ کر وہ واپس چلے گئے اور جن لوگوں نے پندرہ ہزار روپئے میں ٹکٹیں خریدی تھیں وہ بالکل بیوقوف بن گئے کہ یہ کیسا تماشہ، آرگنائزر کے خلاف ان کا غم و غصہ ابل پڑا اور انہوں نے اسٹیڈیم کی کرسیاں توڑ ڈالیں، ہزاروں کی تعداد میں لوگ میدان کے اندر رکاوٹیں توڑ کر اندر داخل ہوگئے پھر لاٹھی چارج اور توڑ پھوڑ آتشزنی ایسی ہوئی کہ 1980 کا ایڈن گارڈن کا ہنگامہ یاد آ گیا جب 16 شیدائی جان سے گئے تھے اور 150 کے قریب شدید زخمی ہوئے تھے۔ گزشتہ سنیچر کو سالٹ لیک میں جو ہنگامہ ہوا اور میسی کے حیدرآباد روانہ ہوتے ہی پروگرام آرگنائزر کو گرفتار کرلیا گیا۔

یشسوی جایسوال کی سنچری، ممبئی نے ہریانہ کو دی چار وکٹ سے شکست

امی، 14 دسمبر (یو این آئی) یشسوی جایسوال (101) اور سرفراز خان (64) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ممبئی نے اتوار کو سید مشتاق علی گروپ اے میچ میں ہریانہ کو 15 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دی۔

آج یہاں ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اُتری ہریانہ نے مقررہ 20 اووروں میں تین وکٹ پر 234 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ ارش رانا اور کپتان انکت کمار کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے ہریانہ کے لیے پہلے وکٹ کے لیے 61 رنوں کا اضافہ کیا۔ ساتویں اوور میں سائراج پٹیل نے ارش رانا (26) کو آوٹ کرکے اس شراکت کو توڑ دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے نشانت سندھو نے انکت کمار کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 110 رنز کی شراکت قائم کی۔ 15ویں اوور میں سائیراج پٹیل نے سنچری کی جانب بڑھتے ہوئے انکت کمار کو آوٹ کیا۔ انکت کمار نے 42 گیندوں میں 10 چوکے اور 6 چھکے لگا کر 89 رنز کی اننگ کھیلی۔ 19ویں اوور میں سامنت جاکھڑ (31) ریٹائرڈ آوٹ ہوئے۔ نشانت سندھو نے چار چوکے اور تین چھکے لگا کر ناٹ آوٹ 63 رنز بنائے۔ سُمت کمار چار چوکے لگا کر 16 رنز پر ناٹ آوٹ رہے۔ اس کے بعد 235 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے اُتری ممبئی کے لیے یشسوی جیسوال اور اجنکیا رہانے کی جوڑی نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 3.1 اوور میں 53 رنزوں کا اضافہ ہی کیا تھا کہ ایشانت بھارج نے اجنکیا رہانے (21 رنز، 10 گیندیں) کو آوٹ کر دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے سرفراز خان نے یشسوی جیسوال کے ساتھ زوردار بیٹنگ کرتے ہوئے 9.2 اوور میں اسکور 141 تک پہنچا دیا۔ امت رانا نے سرفراز خان کو آوٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔

سرفراز خان نے 25 گیندوں میں 9 چوکے اور 3 چھکے لگا کر 64 رنز بنائے۔ انگ کرش رگھوونشی (7)، سوریانش شیڈگے (13) اور شاردل ٹھاکر (2) رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ ممبئی کا چھٹا وکٹ 18ویں اوور کی پہلی گیند پر یشسوی جیسوال کے طور پر اس وقت گرا جب ممبئی نے 228 رنز بنالئے تھے اور وہ جیت سے کافی قریب تھی۔ جیسوال نے 50 گیندوں میں 16 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 101 رنز کی اننگ کھیلی۔ ممبئی نے 17.3 اوور میں چھ وکٹ پر 238 رنز بنا کر چار وکٹ سے میچ جیت لیا۔

ہریانہ کے لیے سامنت جاکھڑ نے دو وکٹ لیے۔ انشول کمبوج، ایشانت بھاردواج، سُمت کمار اور امت رانا نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔

اینڈی فلاور نے آئی ایل ٹی 20 سیزن 4

کو ٹیلنٹ سے بھرپور اور انقلابی قرار دیا

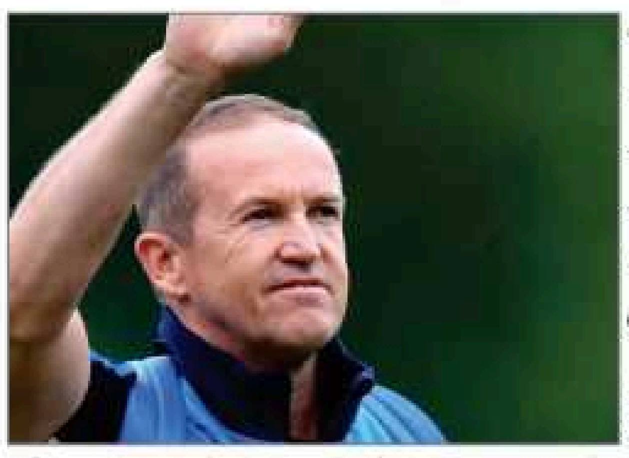

دبئی، 14 دسمبر (یو این آئی) زمبابوے کے لیجنڈری کرکٹر، تجربہ کار کوچ اور ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 کے معروف کمنٹیٹر اینڈی فلاور نے خلیجی خطے میں کرکٹ کو فروغ دینے اور عالمی معیار کے کھلاڑیوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے میں لیگ کے اہم کردار کو سراہا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اینڈی فلاور نے کہا کہ ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 ایک انقلابی ٹورنامنٹ بن کر سامنے آیا ہے، دنیا بھر کے بہترین کھلاڑی یہاں کھیل رہے ہیں، نکولس پورن، کیرون پولارڈ، رومار یو شیفرڈ، ٹام بینٹن اور جیمز ونس جیسے نام اس لیگ کی شان بڑھاتے ہیں۔ اینڈی فلاور نے خلیجی ممالک میں کرکٹ کی ترقی کے لیے لیگ کی کوششوں کو بھی سراہا، خاص طور پر کویت اور سعودی عرب جیسے خطوں کے کھلاڑیوں کی شمولیت کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ ان کے مطابق یہ لیگ صرف اعلیٰ معیار کی کرکٹ نہیں دکھا رہی بلکہ اس نے خطے میں کھیل کا دائرہ بڑھا کر معیار کو بھی بلند کیا ہے۔ یو اے ای کے کھلاڑیوں میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے نوجوان اماراتی کرکٹر ایان خان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ شاندار آل راؤنڈر ہیں جنہوں نے حال ہی میں سیزن 4 میں تین وکٹیں لے کر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ اینڈی فلاور کے مطابق محمد وسیم اس وقت یو اے ای کے سب سے بہترین کھلاڑی ہیں اور عالمی فرنچائز ٹورنامنٹس میں اپنی جگہ بنانے کی پوری قابلیت رکھتے ہیں۔ اپنے کمنٹری رول کے بارے میں بات کرتے ہوئے فلاور نے کہا کہ ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 میں کمنٹری کرنا مجھے کوچنگ کے دباؤ سے ہٹ کر کرکٹ سے جڑے رہنے کا موقع دیتا ہے۔ یہ کام میرے کیریئر میں ایک خوشگوار اور نیا تجربہ ہے۔ ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 سیزن 4 کے ٹکٹ ورجن میگا اسٹور کے ٹکٹنگ پلیٹ فارم سے دستیاب ہیں۔

نیدرلینڈز نے ارجنٹینا کو شکست دے کر ایف آئی

ایچ ہاکی ویمنز جونیئر ورلڈ کپ کا ٹائٹل جیتا

سینٹیا گو (چلی)، 14 دسمبر (یو این آئی) نیدرلینڈز نے فائنل میں ایک بار پھر شاندار اور تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ارجنٹینا کو 1-2 سے شکست دے کر مسلسل تیسری بار ایف آئی ایچ ویمنز جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ ڈچ ٹیم نے ریکارڈ چھٹی مرتبہ ورلڈ کپ جیتا ہے اور 2022، 2023 اور اب 2025 میں فتوحات کے ساتھ لگاتار تیسرا ٹائٹل حاصل کیا۔ میچ کے آغاز میں نیدرلینڈ نے پہلے ہاف میں ایک پینلٹی کارنر اور ایک اوپن پلے سے گول کر کے برتری حاصل کی اور بعد ازاں فیصلہ کن لمحات میں مضبوط دفاعی حکمتِ عملی کے ذریعے اپنی معمولی سبقت کو برقرار رکھا۔ اس دوران ارجنٹینا کی ٹیم مسلسل دباؤ بناتی رہی۔ نیدرلینڈز کو دوسرے کوارٹر میں اس وقت کامیابی ملی جب آئیوی ٹیلیر نے 24ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر گول کر کے ڈچ ٹیم کو ایک صفر کی برتری دلائی۔ اس کے بعد گوجے موئیس نے 27ویں منٹ میں گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ ارجنٹینا نے دفاعی نظم وضبط کے ساتھ جواب دیا، دباؤ کے مشکل مراحل کا مقابلہ کیا اور پینلٹی کارنر کے ذریعے اپنے پہلے اسکورنگ مواقع پیدا کیے۔ دوسرے کوارٹر میں دو کوششیں کی گئیں لیکن کامیابی نہ مل سکی۔ دوسرے ہاف میں ارجنٹینا کی جانب سے لارا کاساس نے 37ویں منٹ میں پینلٹی کارنر پر گول کر کے اسکور 1-2 کر دیا اور فائنل میں واپسی کی امید پیدا کی۔ اس کے بعد نیدرلینڈز نے اپنی دفاعی لائن کو مزید مضبوط کیا اور ارجنٹینا کو مزید کوئی گول کرنے کا موقع نہیں دیا۔ ادھر کانسہ کے تمغے کے مقابلے میں برازیل نے چین کو 1-5 سے شکست دے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ہیمنت ریڈی کی ناقابل شکست سنچری، آندھرا نے پنجاب کو شکست دی

پونے، 14 دسمبر (یو این آئی) ہیمنت ریڈی (ناٹ آوٹ 109) اور ایس ڈی این وی پرساد (ناٹ آوٹ 53) کی دھماکہ خیز اور جارح بلے بازی کی بدولت آندھرا پردیش نے اتوار کو سید مشتاق علی ٹرافی 2025 کے سپر لیگ گروپ بی کے میچ میں پنجاب کو ایک گیند باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ آندھرا پردیش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کا انتخاب کرتے ہوئے پنجاب نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹ پر 205 رنز بنائے۔ کپتان پربھسمرن سنگھ (16 گیندوں پر 20)، ہرنور سنگھ (30 گیندوں پر 42)، انمول پریت سنگھ (27 گیندوں پر 47) اور رمندیپ سنگھ (18 گیندوں پر 43) رنز بنائے، جن میں پانچ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ سلیل اروڑا نے 22 گیندوں پر پانچ چھکے لگا کر ناقابل شکست 42 رنز بنائے۔ آندھرا پردیش کی جانب سے تیتش کمار ریڈی، ستیہ نارائن راجو، سوربھ کمار اور پرتھوی راج نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ بلے بازی کرنے آئے آندھرا پردیش کا آغاز تباہ کن ہوا 10 اوور 56 پر پانچ وکٹ گنوا دیے۔ اس دوران ہیمنت ریڈی نے ایک اینڈ تھام لیا اور تیزی سے رن بنانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایسی نازک صورتحال میں ایس ڈی این وی پرساد نے ہیمنت ریڈی کے ساتھ اننگز کو مستحکم کیا۔ دونوں بلے بازوں نے 155 رنز کی میچ وننگ شراکت داری کی۔ ہیمنتھ ریڈی نے 53 گیندوں پر سات چھکے اور 11 چوکے لگا کر ناقابل شکست 109 رنز بنائے۔ ایس ڈی این وی پرساد 35 گیندوں پر 53 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے، انہوں نے چار چھکے اور دو چوکے لگائے۔ پنجاب کی جانب سے گرنور برار نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ آیوش گوئل اور ہرپریت برار نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

صحت وفٹنس کے فروغ کے لیے آسام رائفلز ہاف میراتھن، ہزاروں افراد کی دوڑ

لیٹکور، 14 دسمبر (یو این آئی) میگھالیہ میں واقع ڈائریکٹوریٹ جنرل آسام رائفلز کے ہیڈکوارٹر میں اتوار کے روز 'آسام رائفلز ہاف میراتھن 2025' کے پانچویں ایڈیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں 3,038 رنرز نے حصہ لیا۔ اس دوڑ کا مقصد فٹ انڈیا موومنٹ کو فروغ دینا اور صحت وفٹنس کے تئیں عوامی بیداری پیدا کرنا تھا۔ اس میراتھن میں عام شہریوں کے ساتھ ساتھ مسلح افواج اور پولیس اہلکاروں نے بھی بھرپور شرکت کی۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں تمغے، سرٹیفکیٹس اور یادگاری ٹی شرٹس پیش کی گئیں۔ تین زمروں میں منعقد ہونے والی اس ہاف میراتھن میں 26 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے مختلف عمر کے تین ہزار سے زائد رنرز نے شرکت کی۔ مقابلوں میں 21 کلومیٹر کلاؤڈ چیز، 10 کلومیٹر پائن پاتھ اور 5 کلومیٹر کرسٹل اسٹریم شامل تھے۔ 21 کلومیٹر کی دوڑ میں 559، 10 کلومیٹر میں 1,502 جبکہ 5 کلومیٹر میں 977 رنرز شامل ہوئے۔ 21 کلومیٹر کی دوڑ کو آسام رائفلز کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل وکاس لکھیرہ اور آسام رائفلز وائیوز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی صدر رو بھا لکھیرہ نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ 10 اور 5 کلومیٹر کی دوڑوں کا افتتاح آسام رائفلز کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل جے سنگھ بینسلا، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے چیف جنرل مینیجر ڈیبن گرگ اور بریگیڈیئر سچندر تیواری نے کیا۔ اوور آل زمرے میں، 20 کماؤں، انڈین آرمی کے سندیپ دیوراڑی نے ایک گھنٹہ سات منٹ میں 21 کلومیٹر (مردوں) کی دوڑ جیت لی، جبکہ وارانسی (اتر پردیش) کی تامسی سنگھ نے ایک گھنٹہ 23 منٹ کے وقت کے ساتھ 21 کلومیٹر (خواتین) کے زمرے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مشرقی فضائی کمان کے ایئر آفیسر کمانڈنگ ان چیف، ایئر مارشل سورت سنگھ نے شرکاء اور تماشائیوں کے جوش وجذبے اور کھیل کی روح کی ستائش کی اور 21 اور 10 کلومیٹر زمروں کے فاتحین کو انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر آسام رائفلز کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل وکاس لکھیرہ نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد شمال مشرقی خطے میں صحت، فٹنس اور باہمی یکجہتی کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔

محمد سراج کا جذبہ خیرسگالی 'مین آف دی میچ ایوارڈ ساتھی کھلاڑی کو دے دیا

حیدرآباد 14 دسمبر (یو این آئی) حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج نے خیر سگالی 'کشادہ دلی 'انسانیت نوازی اور اسپورٹس مین شپ کا نمایاں مظاہرہ کرتے ہوئے انہیں دیا گیا مین آف دی میچ کا ایوارڈ اپنے ساتھی تنمے اگروال کو پریزنٹیشن کے مقام پر دیتے ہوئے تمام کو حیرت زدہ کردیا۔ اس واقعہ کی ویڈیو سوشیل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی ہے۔ 'میاں میجک 'نے جمعہ کی شب ممبئی میں کھیلے گئے سید مشتاق علی ٹرافی 2025-26 گھریلو ٹی 20 ٹورنامنٹ کے تحت ممبئی کے خلاف کھیلے گئے ایک سوپر لیگ میچ میں عمدہ گیند بازی کے ذریعہ اپنی حیدرآبادی ٹیم کو شاندار کامیابی دلائی۔ ممبئی نے اس میچ میں 131 رنز بنائے۔ سراج نے تین اہم وکٹ حاصل کئے اور صرف 21 رن دیئے۔ انہوں نے حریف بلے بازوں سوریا ونش شیڈگے، کپتان شردل ٹھاکر اور تنوش کوٹیان کو آؤٹ کیا۔ اس کارکردگی کی بدولت حیدرآباد نے حریف ٹیم کو 9 وکٹ سے شکست دی۔ حیدرآباد نے جیت کے لئے درکار نشانہ 11.5 اوورس میں 132/1 رن بنا کر حاصل کرلیا۔ حیدرآباد کے تنمے اگروال نے 75 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس کی وجہ سے مہمان ٹیم کو نشانہ آسانی سے حاصل کرنے میں مدد ملی۔ میچ کے بعد سراج کو ان کی عمدہ کارکردگی کے لئے مین آف دی میچ ایوارڈ دیا گیا تاہم انہوں نے اسی وقت یہ ایوارڈ اپنے ساتھی اگروال کو دیتے ہوئے سب کو حیرت زدہ کردیا۔ اس موقع پر محمد سراج نے کہا کہ اگروال اس ایوارڈ کے زیادہ مستحق ہیں جنہوں نے اچھی بلے بازی کی۔ اسی دوران ماہرین کرکٹ اور شائقین کے ساتھ ساتھ میڈیا کے بعض گوشوں کا یہ احساس ہے کہ سراج حالیہ عرصہ میں بہت اچھے فارم میں رہے ہیں۔ ٹسٹ کرکٹ میں وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا پوری طرح منوا چکے ہیں۔ اس لئے جب بھی ٹسٹ سیریز ہوتی ہے تو انہیں قومی سلیکٹرس ٹیم میں شامل کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں تاہم جہاں تک محدود اوورس کے مقابلہ کی بات ہے' سراج کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ ان کے تعلق سے یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ وہ سفید گیند کے ساتھ اس قدر اثر انداز نہیں ہوتے جیسا ہونا چاہئے۔ حالیہ عرصہ میں بالخصوص جنوبی افریقہ کے خلاف ونڈے سیریز اور پھر ٹی 20 سیریز میں ٹیم انڈیا کے فاسٹ بولرس کا مظاہرہ پُرتسلسل نہیں رہا۔ ایسے میں سراج جیسے باصلاحیت اور تجربہ کار بولر کو ٹیم میں شامل ہونا چاہئے لیکن انہیں اس فارمیٹ میں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ امید ہے کہ سلیکٹرس مشتاق علی ٹورنامنٹ کی کارکردگی سے متاثر ہوکر سراج کو محدود اوورس کے مقابلوں بالخصوص ٹی 20 کی ٹیم میں جگہ دیں گے کیونکہ آئندہ برس فروری۔ مارچ میں ہندوستان کی میزبانی میں ٹی 20 ورلڈ کپ کھیلا جائے گا۔ اس سلسلہ میں توقع ہے کہ سراج اپنی گیند بازی سے فاسٹ بولنگ کے شعبہ میں پیدا خلا کو پُر کریں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 15th December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۵ر دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

منیجر کی غلطی سے گرین آئی پی ایل نیلامی میں بلے باز کے طور پر شامل ہوں گے شامل

سڈنی، 14 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر کیمرون گرین نے منگل کو ہونے والی نیلامی میں خود کو آل راؤنڈر کی بجائے بلے باز کے طور پر درج کیے جانے کو اپنے مینیجر کی 'غلطی' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں گیند بازی کے لیے دستیاب رہیں گے۔ گرین نے دو کروڑ روپے کے بیس پرائس کے ساتھ نیلامی میں نام درج کرایا ہے اور بلے باز کے طور پر رجسٹریشن کرانے کی وجہ سے وہ نیلامی میں شامل ہونے والے پہلے چھ کھلاڑیوں میں شامل ہوں گے۔ گرین نے بتایا کہ ان کے مینیجر نے رجسٹریشن فارم بھرتے وقت 'غلطی سے غلط باکس منتخب کرلیا' تھا۔
انہوں نے کہا کہ "میں بالنگ کے لیے پوری طرح تیار رہوں گا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرے مینیجر کو یہ سن کر کیسا لگے گا، لیکن یہ ان کی طرف سے ہوئی ایک غلطی تھی۔ ان کا ارادہ 'بلے باز' لکھنے کا نہیں تھا۔ شاید انہوں نے غلطی سے غلط باکس منتخب کرلیا۔ یہ سب جس طرح سامنے آیا، وہ کافی دلچسپ تھا، لیکن دراصل یہ ان کی طرف سے ہوئی گڑبڑ تھی۔"
چھبیس سالہ گرین پہلے ممبئی انڈینز (2023) اور رائل چیلنجرز بنگلور (2024) کے لیے کھیل چکے ہیں، لیکن کمر کی سرجری سے صحتیاب ہونے کے باعث وہ 2025 سیزن میں دستیاب نہیں تھے۔ انہوں نے جون میں بین الاقوامی کرکٹ میں بطور ماہر بلے باز واپسی کی تھی، لیکن بعد میں انہیں گیند بازی کی اجازت مل گئی اور موجودہ ایشیز میں آسٹریلیا نے انہیں آل راؤنڈر کے طور پر استعمال کیا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ وہ نیلامی پر نظر رکھیں گے، جو تیسرے ٹیسٹ سے ایک رات قبل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں کہ ان کے نئے ساتھی کھلاڑی کون ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ میں کچھ اور کھلاڑیوں کے ساتھ یہ دیکھوں گا۔ نیلامی دیکھنا ہمیشہ دلچسپ ہوتا ہے۔ یہ ایک طرح کی لاٹری ہوتی ہے کہ آپ کہاں جائیں گے اور آپ کی ٹیم میں کون ہوگا۔ اس لیے اسے دیکھنا ہمیشہ دلچسپ رہتا ہے"۔

میسی کا ممبئی دورہ: سخت حفاظتی انتظامات
وانکھیڑے اسٹیڈیم کے اطراف سخت نگرانی

ممبئی، 14 دسمبر (یو این آئی) فٹ بال کے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی لیونل میسی کے ممبئی پہنچنے پر شہر میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ قدم ان کے "گوٹ انڈیا ٹور 2025" کے کولکاتہ مرحلے کے دوران پیش آنے والی افراتفری کے واقعات کے بعد کیا گیا ہے۔ ممبئی پولیس نے جنوبی ممبئی میں میسی کی مصروفیات سے جڑے تمام مقامات پر دو ہزار سے زائد اہلکار تعینات کر دیے ہیں۔ سینئر پولیس عہدیداروں کے مطابق سکیورٹی انتظامات کا معیار عالمی کپ فائنل جیسے بڑے مقابلوں کے انتظامات کے جیسا رکھا گیا ہے۔ ہجوم کی نگرانی کے لیے حساس مقامات پر عارضی واچ ٹاور قائم کیے گئے ہیں اور اسٹیڈیم کے اطراف غیر مجاز داخلے کو روکنے کے لیے وسیع رکاوٹیں لگائی گئی ہیں۔ سکیورٹی پروٹوکول کے تحت شائقین کو اسٹیڈیم کے اندر پانی کی بوتلیں، سکے، دھاتی اشیاء اور باہر سے لایا گیا کھانا لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ پولیس نے بتایا کہ تمام داخلی راستوں پر سخت جانچ کا نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ قواعد کی مکمل پابندی یقینی بنائی جا سکے۔ میسی کے ممبئی پروگرام میں کئی اہم تقاریب شامل ہیں۔ وہ سہ پہر تقریباً ساڑھے چار بجے کرکٹ کلب آف انڈیا کے بریبورن اسٹیڈیم میں "پیڈل گوٹ کپ" کے پروموشنل پروگرام میں شرکت کریں گے، جس کے بعد شام پانچ بجے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں مرکزی تقریب منعقد ہوگی۔ وانکھیڑے میں میسی بالی ووڈ کی معروف شخصیات اور کھیلوں کی دیگر اہم ہستیوں کے ساتھ سات کھلاڑیوں پر مشتمل نمائشی فٹ بال میچ میں حصہ لیں گے۔ اس دورے کی ایک نمایاں جھلک کے طور پر توقع کی جارہی ہے کہ میسی کی کرکٹ لیجنڈ سچن تینڈولکر سے میدان میں ملاقات ہوگی، جہاں دونوں عالمی شخصیات علامتی طور پر فٹ بال اور کرکٹ بیٹ کا تبادلہ کریں گی۔ دن کے اختتام پر ایک نجی فلاحی فیشن شو اور عشائیہ رکھا گیا ہے، جس میں ارجنٹینا کی دو ہزار بائیس فیفا عالمی کپ فتح سے متعلق یادگار اشیاء کی نیلامی کے ذریعے خیراتی کاموں کے لیے فنڈز جمع کیے جائیں گے۔ بڑی تعداد میں شائقین کی آمد کے پیش نظر ممبئی ٹریفک پولیس نے تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ میرین ڈرائیو کے قریب سی، ڈی، ای، ایف اور جی سڑکوں پر دوپہر بارہ بجے سے رات گیارہ بجے تک ٹریفک پابندیاں نافذ رہیں گی۔ مقامات کے آس پاس پارکنگ پر پابندی ہوگی اور مسافروں کو چرچ گیٹ یا چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس تک پہنچنے کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ اور لوکل ٹرینوں کے استعمال کا مشورہ دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق اسٹیڈیم کے اندر تیس ہزار سے زائد شائقین کی آمد متوقع ہے جبکہ ہزاروں افراد باہر جمع ہو سکتے ہیں، اسی لیے شہر بھر میں ہائی الرٹ برقرار رکھا گیا ہے۔

انڈر 19 ایشیا کپ: ہندوستان کا پاکستان کو جیت کیلئے 241 رنز کا ہدف

دبئی، 14 دسمبر (یو این آئی) انڈر 19 ایشیا کپ میں ہندوستان نے پاکستان کو جیت کے لیے 241 رنز کا ہدف دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی سی سی کرکٹ اکیڈمی دبئی میں شیڈول میچ بارش کے باعث تاخیر سے شروع ہوا۔ دونوں اننگز کو ایک ایک اوور کٹوتی کے بعد 49 اوورز فی اننگز تک محدود کر دیا گیا۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی تو پوری ٹیم 46.1 اوورز میں 240 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ آرون جارج 85 اور کنشک چوہان 46 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ پچھلے میچ میں 171 رنز کی اننگز کھیلنے والے ویبھو سوریہ ونشی صرف 5 رنز بنا سکے۔ پاکستان کی جانب سے محمد صیام اور عبدالسبحان نے 3،3، نقاب شفیق نے 2 جبکہ علی رضا اور احمد حسین نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یاد رہے کہ دونوں ٹیموں نے ایونٹ میں اپنے اپنے افتتاحی میچز میں بڑی فتوحات سمیٹی ہیں۔ پاکستان نے ملائیشیا کو 297 رنز جبکہ ہندوستان نے یو اے ای کو 234 رنز سے شکست دی تھی۔

بابر اعظم بی بی ایل کے پہلے میچ کو یادگار نہ بنا سکے

پرتھ، 14 دسمبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم آسٹریلوی لیگ بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے ڈیبیو میچ کو یادگار نہ بنا سکے۔ پرتھ میں کھیلے جارہے افتتاحی میچ میں بابر اعظم نے سڈنی سکسرز کی نمائندگی کرتے ہوئے بطور اوپنر اننگ کا آغاز کیا لیکن وہ صرف 5 گیندوں کا سامنا کرسکے اور محض 2 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہوگئے۔ بی بی ایل میں بابر اعظم، شاہین آفریدی، شاداب خان، محمد رضوان اور دیگر پاکستانی کھلاڑی مختلف ٹیموں میں شامل ہیں۔ واضح رہے کہ بی بی ایل کھیلنے والے پاکستانی کرکٹرز کو سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں منتخب ہونے کی صورت میں لیگ چھوڑنا پڑے گی۔

جان سینا نے ریسلنگ کو الوداع کہہ دیا

واشنگٹن ڈی سی 14 دسمبر (یو این آئی) ڈبلیو ڈبلیو ای کے لیجنڈ ریسلر جان سینا نے واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والے سنیچر نائٹس مین ایونٹ میں اپنے شاندار ریسلنگ کیریئر کو باضابطہ طور پر الوداع کہہ دیا۔ 17 مرتبہ کے ورلڈ چیمپئن جان سینا نے اپنے آخری مقابلے میں آسٹریا کے اسٹار ریسلر گنتر کا سامنا کیا۔ تماشائیوں سے بھرے اسٹیڈیم میں ہونے والا یہ مقابلہ ابتدا سے ہی سنسنی خیز رہا، دونوں ریسلرز کے درمیان زبردست اور برابر کی ٹکر دیکھنے میں آئی اور ایک موقع پر مقابلہ جان سینا کے حق میں جاتا ہوا دکھائی دے رہا تھا، تاہم گنتر کے مسلسل اور سخت سلیپر ہولڈ کے سامنے جان سینا خود کو نہ بچا سکے اور حیران کن طور پر ٹیپ آؤٹ کر گئے، جس پر اسٹیڈیم میں موجود شائقین مایوسی اور حیرت کا شکار ہوگئے۔ مقابلے کے بعد جان سینا نے علامتی طور پر اپنے جوتے، آرم بینڈ اور کلائی بینڈز رنگ میں رکھ دیے، جو ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ کی واضح علامت سمجھی جاتی ہے، اس موقع پر رنگ کے اردگرد موجود ساتھی ریسلرز اور شائقین نے کھڑے ہو کر انہیں بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔

IH ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

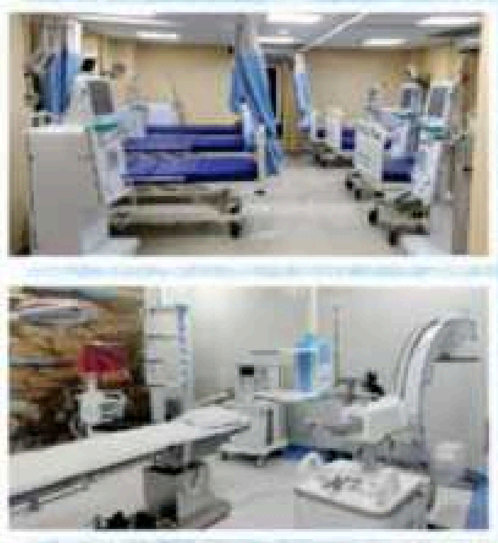

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804